حفظان صحت۔ رائیں

اور مفید طبی نوٹ

حفظ صحت اور نیند

انسان کے لئے جیسے ہوا اور پانی اور غذا کا ہونا ضروری ہے ا... نیند کا ہونا بھی ضروری امر ہے کیونکہ نیند خدا نے ایسی بنائی ہے کہ بغیر اسکے ہی ...ان صرف سات روز تک جی سکتا ہے۔ اسی وجہ سے اگلے زمانہ میں اکثر ملکوں میں یہی سزا تھی کہ کئی دن مجرم کو سونے نہیں دیتے تھے۔ اگر جس کو ایک دن اور ایک رات لگاتار جاگنے کا اتفاق ہوا ہوگا وہی جان سکتے ہیں کہ اس شخص کی کیا حالت ہوگی جو کہ ۵۔۷۔۱۰ روز تک سونے کی اجازت ہی نہ دیجائے کسی نے کیا خوب کہا ہے کہ نیند سے بڑھکر دنیا میں کوئی چیز نہیں ہے کیونکہ نیند تلوار پر بھی آجاتی ہے۔

نیند کی حقیقت۔ علم طب میں نیند اس حالت کو کہتے ہیں کہ جس وقت قوائے دماغیہ کل بیحس ہو جاتے ہیں اور یہ ضروری نہیں کہ ہر سن اور ہر مزاج میں باعث اقتضائے خلقت رات ہی کو نیند آئے یا اس کی زیادتی ہو۔ رات دن میں کسی وقت اس کا تقاضا ہونا البتہ ضروریات بشریہ سے ہے مگر عموماً اطمینان کے وقت اسکی زیادتی ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے راتوں کو یہ اپنا روز دکھلاتی ہے کیونکہ تمام ترددات اور امور ضروریہ سے انسان فارغ ہو جاتا ہے اکثر دیکھا جاتا ہے نہ رات کے وقت نیند کو خود ہی نیند آجاتی ہے ریل کے ملازمین مریض راتوں کو سفر کرنے والے راتوں کو نہیں سوتے وغیرہ وغیرہ۔

احتیاط۔ سونے کی جگہ موافق مزاج ہر اشخاص کے ہو حرارت اور برودت ...سنی اور پاک صاف ہو بوئے بد اور ہوائے بد سے اور ...حیوانات سے بھی جس طرح کہ ممکن ہو محفوظ رہیں اور کپڑے بھی خواب کے موافق مزاج ...اشخاص اور ہر فصل کے اختیار کرنا چاہئے گرمی میں گرم مزاجوں کو سرد اور سردی سرد... ...نی اور ریشم وغیرہ

اور سو... چاندنی میں حرکت دیتا ہے خون کو اور واجب کرتا ہے اکثر رعاف ...ھاتا ہے قوت شہوانیہ کو اور یہ آثار اسکے نور کے خواص سے ہیں ...ب رطوبات ہوتے ہیں۔ ایام غلبہ نور قمر میں حرکات ظاہری ...ر نواکبہ رطبہ مانند کھیرے اور ککڑی وغیرہ کے ان ایام میں دو...نے ہیں بخلاف اور ایام کے یہاں تک کہ انار شکب ہو جاتا ...لیہ رطوبات باطنی کے اور اسی طرح ان ایام میں پانی نہر ...اور ک... زیادہ ہوتا ہے بخلاف اور ایام کے۔

سو... ...فت۔ بہتر وہ ہے کہ غذا سر معدہ سے اتر کر قعر معدہ میں پہنچ گ... ...ترین خوابوں سے وہ خواب ہے کہ شکم بل سوئیں اس طریق ... طرف زمین کے ہو بلکہ داہنے اور بائیں طرف مائل ہو اور س... کے اس طرح رکھیں کہ منہ اور دونوں آنکھیں ظاہر دکھا... داہنے اور بائیں طرف اور سونا کم سے کم ۶ گھنٹہ اور زائد سے ز... گھنٹہ چاہئے۔ اس کی بابت انگریزی میں ایک مقولہ مدت سے چلا آ... جس کا ترجمہ بجنسہ یہ ہے ۶ گھنٹے نیند مردوں کے لئے اور ۷ گھ... ...توں کے لئے اور ۸ گھنٹے بیوقوفوں کے لئے واقعی بالکل صحیح مقولہ ہے مگر بمقتضائے سن کے یعنے کتنی عمر میں کسقدر سو سکتے ہیں نقشہ ...ل سے ملاحظہ فرماویں۔

نمبر شمار	تعداد سن	عرصہ سونے کا	نمبر شمار	تعداد سن	عرصہ سونے کا
۱	طفولیت [1]	۱۲ سے ۲۴ گھنٹہ	۵	فتی [5]	۷ گھنٹہ
۲	صبا [2]	۱۰ سے ۱۳ گھنٹہ	۶	وقوف [6]	۶ سے ۸ گھنٹہ
۳	نزعوع [3]	۹ گھنٹہ	۷	کھولت [7]	۵ سے ۷ گھنٹہ
۴	رباقی [4]	۸ گھنٹہ	۸	شیخوخیت [8]	۴ سے ۶ گھنٹہ

[1] طفولیت یہ وہ زمانہ ہے کہ مولود کو استعداد حرکت مکانی کی ہے او... ...کت نہوض یعنے اُٹھنے کی بالکل نہ ہو۔

[2] صبا یہ وہ زمانہ ہے کہ اس سن میں یعنے دانت گر جاتے ہیں اور ...نیے جمتے ہیں۔

[3] نزعوع یہ وہ زمانہ ہے کہ گرنا اور جمنا دانتوں کا اس سن میں ... پیدا ہو جاتا ہے لیکن احتلام ہنوز واقع نہیں ہوتا۔

سنہ رہاقی۔ یہ وہ زمانہ ہے کہ اس سن میں سبزہ [illegible] اور محتلم بھی ہو۔

شہ فتی یہ وہ زمانہ ہے کہ نمو اس سن میں از روئے [illegible]ت اور کم کے ٹہر جاوے آہستہ آہستہ اور غالب ہو حرارت اور رطو[illegible] حکیم مطلق

سنہ وقوف یہ وہ زمانہ ہے کہ اس سن کو شباب [illegible] اور یہ ۳۵ برس سے ۴۰ برس تک رہتا ہے۔

شہ کہولت وہ زمانہ ہے کہ قوت ابھی تک ضعیف [illegible] بصارت اور رونق بدن اور بالوں میں تغیر واقع ہوا [illegible] سے ۶۰ برس تک رہتا ہے۔

شہ شیخوخیت یہ وہ زمانہ ہے کہ درمیان قوت [illegible] اور اس سن کو انحطاط بھی کہتے ہیں۔ اور بہت اسکی [illegible] ہے

اور سوتے وقت ذیل کی باتوں کا ضرور خیال رکھا کریں

(۱) بھوک میں سونے سے پرہیز کریں کیونکہ بدن کو [illegible] ہے بوجہ تحلیل روح کے۔

(۲) پشت کے بل نہ سوئیں کیونکہ مداومت اس کی [illegible] مانند نزلہ۔ سل۔ درد پشت۔ کابوس۔ صرع۔ سکتہ وغیرہ کے پیدا کرتی ہے۔

(۳) دن کو زیادہ نہ سویا کریں کیونکہ شدید المنع ہے اس [illegible] رنگ کو فاسد کرتا ہے اور حمیات اور اورام کو پیدا کرتا ہے اور [illegible] ذہن اور گندہ ذہنی پیدا کرتا ہے اور قوت نفسانی کو سست فی [illegible] رطوبی کو زائد کرتا ہے خصوصاً نزلہ وغیرہ کو فصل سرما میں اور بھوک [illegible] قطع کرتا ہے جو شخص کے عادت اس کی رکھتا ہے واجب ہے کہ اپنے [illegible] اس سے باز رکھے لیکن بتدریج اس لئے کہ ترک کرنا کسی عادت کا [illegible] باعث مضر ہے اگرچہ فوراً ضرر نہیں پہنچاتی لیکن نڈر نہ ہونا چاہئے کہ [illegible] گذرنے ایک زمانہ کے آفت قوی (جیسا کہ نمبر ۲ میں ہم کہہ آئے ہیں) پیدا کرتی ہے اور اگر کوئی شب بیدار ہو بمقتضائے طبع کے خواب کرے تو [illegible] الضرر نہیں بلکہ مفید ہے لیکن ایام گرما میں بسبب دراز ہونے دن [illegible] ماندگی جو عارض ہوتی ہے اس کے تدارک کے لئے ایک گھنٹہ دن میں سونا البتہ باعث آرام ہے۔

(۴) بعض اعضا دھوپ میں ہوں اور بعض سایہ میں اس طرح [illegible] سونا مشروع شرائب سے بھی منع ہے اور نیز طب میں بھی اس لئے کہ اس طریق سے حال بدن کا برابر نہیں رہتا۔

(۵) سونے کی جگہ سخت نہ ہو کیونکہ عصب کو نقصان کرتا ہے شاید کہ تمدد اور تشنج اور فالج وغیرہ پیدا ہو۔

(٦) اوپر اور راق گل سرخ کے نہ سوویں کیونکہ ضعف [illegible] ہے۔

(۷) [illegible] کی عادت [illegible] کیونکہ بہت ہی برا [illegible] ہے

[illegible] الصباح اٹھنے کی عادت رکھیں جو صحت کے لئے از حد [illegible]

(۹) سونے کا کمرہ سرد اور بستر گرم رہے۔

(۱۰) اسقدر کپڑے اوڑھکر سوویں کہ سردی سے لگے نہ پسینہ ہو۔

(۱۱) پیشاب اور پاخانہ سے فارغ ہو کر سوویں۔

(۱۲) زیادہ نہ جاگیں کیونکہ زائد بیداری اعصاب کو کمزور کر ڈالتی ہے۔

(۱۳) عورت کے ساتھ ایک پلنگ اور ایک ہی لحاف میں نہ سوئیں

حکیم محمد رسول حاذق چیپٹ بڑا گانوں

(نیند آنیکا سبب یہ ہے کہ رطوبت بدنی حسب معمول عروق سباتیہ کے ذریعہ جو کنپٹی پر واقع ہیں دماغ میں پہنچکر مبدء اعصاب اور اسکے مسالک کو کثیف اور روح نفسانی کو غلیظ کر دیتی ہے۔ پس انسداد مسالک روح کے باعث حواس ظاہری میں سکون ظاہر ہوتا ہے اور وہ حرکت جو معدوم حیات نہیں ہے باطل ہو جاتی ہے۔ سب سے بہتر وہ خواب ہے کہ جس میں انسان متوالوں کی طرح بے خبر سو جائے۔ جیسے میٹھی نیند کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ یعنی کسی قسم کی ہوشیاری یا غیر مستغرق حالت اس میں نہ پائی جاوے۔ نیند آنے سے پہلے کچھ کاہلی اور سستی معلوم ہوتی ہے۔ آنکھیں کھلنے اور نیند ہونے لگتی ہے۔ رفتہ رفتہ خواب میں ترقی ہو کر پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ حرکت جسمی بند ہو جاتی ہے۔ سانس اور دوران خون آہستہ آہستہ ہونے لگتا ہے پھر قوت مدرکہ زائل ہو جاتی ہے اور آخر الذکر انسان خوب گہری نیند سو جاتا ہے۔ ایڈیٹر)

حفظ صحت و ازالہ مرض مخ دماغ باصول طبی

حفظ صحت و ازالہ مرض [illegible] دماغ [illegible] ہے کہ مختصر طریقہ سے تعریف صحت و مرض و کیفیت مزاج بیان کرنے کے بعد چند [illegible] موضوع لائے گو کیں۔ حضرات خالق جل و علےٰ شانہٗ نے ہر عضو کے اغراض اور مقاصد پورا کرنے کے لئے اُس کو ایک مناسب مزاج عنایت فرمایا ہے جس کو ہم [illegible] مضے میں ۱ سٹیم سے ہی تعبیر کرسکتے ہیں۔ اسی کو طبی حیثیت سے مزاج معتدل ہی کہتے ہیں جس طرح بغیر اسٹیم کوئی مشین اپنا کام [illegible] کرسکتی اُسی طرح کوئی عضو بھی بغیر حصول مزاج اپنے فعل کو پورا نہیں کرسکتا۔ لہذا جب تک یہ مزاج معتدل اپنے اعتدال پر قائم رہتا ہے اُس کو صحیح کہا جاتا ہے۔ اور جب وہ اپنے مزاج سے مخالف ہوگیا وہ مریض اور ماؤف ہے اس اعتدال کو قائم رکھنا اور مخالفت کو دفع کرکے موافقت کو اور قائم مقام بنانا اسی کا نام حفظ صحت اور ازالہ مرض ہے۔ آپ مجھے اپنے مقصود کی جانب رجوع کرنے سے پیشتر مزاج کی نہایت مختصر حقیقت بیان کرنے کی اجازت دیجئے تاکہ تصرف احوال و مزاج دماغ میں آسانی ہو حضرات عناصر یا ارکان خاک۔ باد۔ آب۔ آتش کے ملنے اور کسر و انکسار یعنی ایک دوسری کیفیت توڑنے اور ٹوٹ جانے کے بعد جو ایک خاص کیفیت متوسط پیدا ہوتی ہے اُسی کا نام مزاج ہے یہ کیفیات چار ہیں حرارت اور برودت جس کو کیفیت فاعلی اور برودت و رطوبت جس کو کیفیت انفعالی کہتے ہیں۔ اس کے نو اقسام ہیں ایک معتدل اگر کیفیات [illegible] بہر صورت تقریباً برابر ہوں۔ اور آٹھ غیر معتدل جس میں سے چار [illegible] ہیں حار بارد رطب یابس اور چار مرکب ہیں حار رطب حار یابس۔ بارد رطب۔ بارد یابس۔ اتنا بیان کرانے کے بعد اب ہم اپنے مقصد کی جانب رجوع کرتے ہیں۔ اب بھی بلحاظ وقت ہم مختصر طریقہ سے دماغ کی حقیقت اور مزاج اور مزاج اصلی دلائل تصرف مزاج موجودہ و علامات [illegible] ظاہرہ بیان کرکے بہت ہی اختصار کے ساتھ [illegible] طریقہ [illegible]

حفظ [illegible] و ازالہ مرض دماغ کے۔ یہ تمام معروضات اگرچہ اس حکما اور فضلا [illegible] نہ تھے اور نہ ہیں۔ مگر میں صرف اس خیال سے جرأت کرتا [illegible] مجھے اپنے معززین سے کسی استفادہ کا موقع ملے۔ حقیقت دماغ مغز [illegible] دماغ مغز سر اور حرام مغز کو کہتے ہیں کبھی دماغ بول کر داخل [illegible] مراد لیا جاتا ہے۔ لیکن چونکہ یہ ایک طویل اور وسیع بحث ہے [illegible] اختلاف آرا ہیں۔ اس کے لئے بہت زائد وقت اور [illegible] ضرورت ہے اس کے بیان کرنیوالے کو بہت وسیع النظر ذکی الـ[illegible] ہونا چاہئے۔ لہذا میں ترک کرتا ہوں اور صرف اتنا عرض کرتا ہوں [illegible] یہ ایک جوہر نرم متخلخل سفید رنگ مخروطی الشکل مبداء اور منشا [illegible] روح نفسانی ہے۔ قرشی نے شرح قانون شیخ میں بیان کیا ہے [illegible] ملاق سر بھیجا تالو چندیا وغیرہ ہر ایک پر ہوتا ہے۔

[illegible] چونکہ روح بہت زائد حار ہے اس لئے اُسکو صدور افعال نفسا[illegible] کے لئے صالح اور معتدل بنانیکے لئے اور عدم تشویش افعال دماغیہ اور [illegible] آرا اور افکار کے لئے خالق جل و علےٰ شانہٗ نے دماغ کو بارد رطب [illegible] خلق فرمایا ہے کیونکہ جو عضو حار المزاج ہوتا ہے وہ سریع الحرکت اور [illegible] الثبات ہوتا ہے حالانکہ یہاں ضرورت ہے ثبات اور استقلال کی [illegible] علاوہ بریں اگر مزاج دماغ حار ہوتا تو احتراق روح کا خوف تھا۔

[illegible] و علامات تصرف مزاج اصلی بعلامات بارزہ) مزاج دماغ پر اس [illegible] چند حیثیوں سے ہوتا ہے۔ بحیثیت مقدار و شکل۔ بحیثیت شعر [illegible] بحیثیت افعال۔ بحیثیت فضول بارزہ بحیثیت ملمس بحیثیت علامات ظاہرہ عین۔

[illegible] ت ماخوذہ بحیثیت مقدار و شکل۔ اگر سر مقدار میں معتدل ہے اور شکل میں مقدار بمائل بطول ہے اور اس میں ایک نتو خلفی اور دو نتو [illegible] ویسے ہی پائے جاتے ہیں جیسا کہ شکل طبعی میں ہونا چاہئے تب اُسے [illegible] جید الطبع محمود المزاج کہینگے۔ اور اگر مقدار طبعی سے زائد چھوٹا ہو تو [illegible] ت دماغ پر دال ہوگا کیونکہ صغر اُس مادہ کی قلت پر دلالت کرتا ہے جس سے دماغ بنتا ہے اور نیز یہ ضعف قوۃ مصدرہ کو بتلاتا ہے [illegible] اور سر بڑا ہے [illegible] تو اگر شکل محمود کئے ہوئے ہے اور گردن موٹی ہے [illegible] بڑے ہیں اور تمام اعصاب غلیظ ہیں تو اس سے سبب [illegible] [illegible] کے واسطے [illegible]

ہوگا کہ دماغ محمود المزاج ہے اور حس [illegible] بہت زائد ہے اور [illegible]
کو چھوڑے ہوئے ہے تو یہ رواۃ دماغ کو تبلادیگا۔ اور یہ کہ دما[illegible]
اور یہ کہ ان لوگوں کو نزلات وصداع واوجاع اکثر زائد اور [illegible] ہوا کرینگے
کیونکہ اعضائے ضعیف کی شان سے تولید فضول ہے جو [illegible] نزلات
اور امراض دماغی ہیں۔

(علامات ماخوذہ بحیثیت نبات شعر) اگر بال سیاہ [illegible]
اور بعد ولادت انکا انبات بسرعت ہوتا ہے۔ تو مز[illegible]
اور اگر بال سفید یا بھورے یا اصہب یعنی کمیت اور [illegible]
بعد ولادت انکا انبات بالسرعت نہیں ہوا ہے تو مز[illegible]
اگر بال شدید المبسوط یعنی خوب کشادہ اور عدیم الصلع [illegible]
نہیں ہیں تو مزاج رطب ہے اور اگر موئے صلع جلد [illegible] مزاج
یابس ہے۔ اور اگر بال نہایت سیاہ اور بہت زائد پیچ د[illegible]
جلد اوگنے والے ہیں تو مزاج حار یابس ہے اور اگر بال [illegible]
اور قدرے بھوراپن لئے ہوئے ہیں اور بطی الصلع اور مع[illegible] النبات
ہیں تو مزاج حار رطب ہے اور اگر بال کھلے ہوئے بسیط کم [illegible]
بطی النبات سریع الشیب یعنی جلد سفید ہونے والے عدیم ال[illegible] ہیں تو
مزاج بارد رطب ہے اور اگر سیاہ اور معتدل النبات ہیں تو [illegible] بارد
یابس ہے۔

(علامات ماخوذہ بحیثیت افعال) اگر کوئی ہر کام میں جلد [illegible]
ہے اور اپنی کسی رائے میں مستقل نہیں ہے کم سونے والا ہے [illegible]
جلدی جلدی بات کرنیوالا ہے تو معلوم کرنا چاہئے کہ اس شخص [illegible]
کا مزاج حار ہے اور جس میں کسل ہو ہر کام میں دیر کرنیوالا [illegible] مزاج
بارد ہے اور اگر تمام امور میں سست اور گنٹھل نسیان اور نوم [illegible] ہو تو
مزاج رطب ہے اور جو سریع الحرکت قوی الحافظ کثیر السہر قلیل [illegible]
تو مزاج دماغ یابس ہے اور جس میں تعجیل غیر مستقل مزاجی [illegible]
نوم وغیرہ بہت زائد ہو تو اسکا دماغ حار یابس ہے۔ اور جو [illegible]
اور بہت زائد خواب وغیرہ دیکھنے والا متوسط بین العجول وال[illegible] ہو تو
دماغ بارد رطب ہے اور جسکا دماغ بارد یابس ہوگا اس میں تمام علامات
بارد الدماغ کے پائے جاوینگے لیکن نوم اس سے کم ہوگی [illegible]

(علامات ماخوذہ بحیثیت فضول بارزہ) اگر حلق اور ناک اور کان سے فضول
کم خارج ہوتے ہیں اور نفیج ہیں تو مزاج دماغ حار ہے اور اگر زائد خارج ہوتے
ہیں اور غیر نضیج ہیں اور تولید نزلات زائد ہے تو مزاج بارد ہے اور اگر
فضول بارزہ کم اور غلیظ ہیں تو مزاج یابس ہے اور اگر قلیل غلیظ نضیج ہیں
تو دماغ حار یابس ہے اور اگر نفیج ہیں اور نزلات وزکام زائد پیدا ہوتے
ہیں تو دماغ حار رطب ہے اور اگر فضولات بارزہ معتدل القوام اور غیر
نفیج ہیں تو [illegible] بارد یابس ہے۔ اور اگر کثیر جدا غیر نضیج ہیں تو دماغ
بارد رطب ہے۔

(علامات ماخوذہ بحیثیت ملمس راس) اگر ملمس اعتدال سے زائد حار ہے
تو مزاج دماغ حار ہے۔ اور اگر قلیل الحرارت ہے تو بارد ہے اور اگر لین الملمس [illegible]
تو رطب ہے اور اگر خشک اور کھشف ہے تو یابس ہے علے ہذا اگر حرارت کے
ساتھ لین بھی ہے تو حار رطب ہے اور اگر یابس ہے تو حار یابس ہے اور اگر
برودت کے ساتھ لین ہے تو بارد رطب ہے اور نہ بارد یابس ہے۔

(علامات ماخوذہ بحیثیت عین) جسکی آنکھوں کی رگیں موٹی اور سرخ ہوں
اور ملمس حار ہو تو دماغ کا مزاج حار ہے ورنہ بارد ہے اور جسکی آنکھیں کبودی
اور رطبۃ الملمس اور مکدر رہتی ہیں تو مزاج رطب ہے اور اگر سرخ ہیں
اور رگیں باریک ہیں اور ملمس یابس ہے اور صاف رہتی ہیں تو دماغ یابس
ہے اور اگر آنکھوں کی رگیں زائد سرخ اور موٹی ہیں اور ملمس حار ہے اور
حواس مکدر رہتی ہیں تو مزاج حار رطب ہے ورنہ بارد یابس۔

(تدبیر حفظ صحت دماغ) فصل خریف اور سرما میں عمامہ یا ٹوپی وغیرہ سے سر کو
ڈھانپے رکھنا۔ عمدہ خوشبویات کا فصل اور نس میں استعمال رکھیں کیونکہ خوشبویات
کا اثر تقویت دماغ میں بہ نسبت متناولات زائد ہے۔ آب نیم گرم یا ادویہ مقویہ
مفرحہ مرطبہ کے جوشاندہ سے گاہے نطول کر لیا کریں روغنہائے مرطب و مقوی
و خوشبودار کا برابر استعمال رکھیں۔ کم از کم آٹھویں روز سر کا ملنا ضروری
سمجھ لیں تاکہ مسامات کھلے رہیں اور فضولات فاسدہ کا اخراج ہوتا
رہے اس کے لئے فصل سرما میں کھلی وغیرہ اور فصل گرما میں آنولہ وغیرہ
زائد مناسب ہے۔

حکیم حفیظ الدین احمد از بارہ بنکی

حفظ صحت اطفال

جب ماں کی چھاتیوں میں دودھ اُتر آوے تو بچہ کو آہستہ اُٹھا کر اپنی چھاتیوں سے لگا کر دودھ پلاوے بار بار دودھ پلانا اچھا نہیں ہے اس سے بچہ کو بدہضمی [illegible] ہو جاتی ہے۔ دست اور [illegible] لگ [illegible] ہیں۔ بدن خشک ہو جاتا ہے اور مرض (دق الشیخوخت) ہو جاتی ہے بچہ کا [illegible] بوڑھوں کی مانند ہو جاتا ہے اور بدہضمی ہو کر بچہ ام الصبیان اور سکتہ میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے۔

ہندوستان اور دیگر ممالک مصر افریقہ میں دستور ہے کہ جب بچہ رویا اور ماں اُسکو فوراً اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیتی ہے اور اس امر کی کچھ تمیز نہیں کی جاتی کہ کسی بیماری سے رو رہا ہے یا کہ بھوک کی وجہ سے جہالت اور بُرے رواج سے ماں ہر حالت میں بچہ کو دودھ پلانے پر زور دیتی ہیں اور غریب بچے امراض میں مبتلا ہو کر مر جاتے ہیں تا کہ قسم قسم کے دُکھ اُٹھاتے رہتے ہیں اور جو عورتیں کہ قواعد کی پابند ہیں اُنکو اُنکے رشتہ دار اور پڑوسی بے رحم خیال کرتے ہیں اور ملامت کرتے ہیں کہ فلاں عورت کو کچھ عقل نہیں ہے کہ بچہ رو رہا ہے اور اُس کی خبر گیری نہیں کرتی اور نہ ہی دودھ پلاتی ہے۔ ماں کو اگر اپنے بچہ کی زندگی منظور ہے اور اس امر کو پسند کرتی ہوں کہ بچہ صحیح اور تندرست رہے تو اُس کو چاہئے کہ دودھ کے واسطے وقت مقرر کرے اور بچہ کو اُن اوقات پر دودھ پینے کا عادی کرے ایک دو روز وقت مقررہ پر دودھ پلانے سے بچہ اسکا عادی ہو جاتا ہے۔

دودھ کافی ہو تو چار دفعہ دن میں اور دو دفعہ رات کو مقررہ وقتوں میں پلانا چاہئے اس سے زیادہ اور بار بار پلانے سے نقصان ہوتا ہے اور اگر دودھ کم اُترتا ہو اس صورت میں دن میں چھ دفعہ اور رات کو دو دفعہ اوقات مقررہ میں پلانا چاہئے۔ رات کو پہلے پہر دودھ پلایا جاوے کیونکہ نیند میں اُٹھنے سے طبیعت بیمار ہو جاتی ہے اور دودھ خراب ہو جاتا ہے بچہ کو رات کے وقت ماں سے علیحدہ رکھا جاوے۔ اُس کے پاس [illegible] سے ہر وقت دودھ پی لیگا۔

[illegible] ہو جاوے تو اُس کو غذا کی عادت ڈالنی چاہئے۔ ۹ مہینے میں دودھ [illegible] کم کیا جاوے اور بچہ کو دو دفعہ غذا کھلانی چاہئے خاصکر جبکہ ماں کا [illegible] ہو اور اسی طرح پر تین یا کہ چار مہینہ کے بعد ایک اور دو دفعہ غذ[illegible] کی جاوے۔ اور ایک دفعہ دودھ کا پلانا کم کیا جاوے اور تین [illegible] سجاوے ماں کو چاہئے اگر بچہ چھ دفعہ دودھ پینے کا عادی ہے [illegible] پلاویں حتے کہ نوبت دودھ چھوڑانے کی آوے۔ [illegible] میں کم سے کم ایک گھنٹہ تک وقفہ دیا جاوے فوراً غذ[illegible] دودھ پلانا نہیں چاہئے۔

[illegible] تخفیف دینی چاہئے۔ جیسے ساگودانہ۔ اراروٹ۔ جریرہ یا گند[illegible] کے گندہ کو پانی میں حل کر کے تھوڑی آگ پر پکا لیا جاوے اور [illegible] پتلی ہو جاوے تو تھوڑا بچہ کو کھلایا جاوے۔ [illegible] اور غریب دیہاتی بھی کر سکتے ہیں اور بہت مفید غذا ہے غذا [illegible] کھلانی چاہئے۔ کیونکہ بچہ کا معدہ ضعیف ہوتا ہے اور زیادہ غذ[illegible] داشت نہیں کر سکتا۔ اور بچہ امراض بدہضمی دست قے میں مبت[illegible] ہو جاتا ہے۔ بعض وقت ماں کا دودھ نہیں ہوتا یا کہ ماں اپنے بچ[illegible] چھوڑ کر مر جاتی ہے یا ماں مریض ہو اور اُس کا دودھ ردی ہو جو پلا[illegible] کے قابل نہ ہو کر اس صورت میں ضرورت ہوتی ہے یا کسی دائی یا کہ [illegible] کا دودھ پلایا جاوے کیونکہ بچہ دودھ کے بغیر زندہ نہیں رہ سک[illegible] ہر حال دائی ہو یا کوئی حیوان ان امور کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ [illegible] مریض نہ ہو اُس کی صحت اچھی ہو کوئی متعدی مرض پھوڑا پھنسی خا[illegible] وغیرہ نہ ہو کیونکہ بچہ بھی ان امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ [illegible] وں کی بعض بیماریاں بچہ پر فوراً اثر کرتی ہیں۔ اس بات کا خیال ضر[illegible] ہے کہ جانور کو کوئی مرض زکام کھانسی خارش وغیرہ کی نہ ہو۔ [illegible] اور کمزور دبلے حیوان کا دودھ اچھا نہیں ہوتا۔

[illegible] دودھ پلانے والی یا کہ حیوان ایسا ہونا چاہئے کہ جس نے نیا بچہ جنا [illegible] اور اُس کی ولادت بچہ کی ولادت کے قریب ہونی چاہئے۔ بچہ کمزور [illegible] پورا ہے دودھ پلانے والی کا دودھ ہضم نہیں کر سکتا۔ اور امراض [illegible] مبتلا ہو جاتا ہے دائی کی عمر بھی جننے والی کے قریب ہو [illegible] دائی کا دودھ بچہ کی پرورش اور صحت کے واسطے [illegible]

عموماً جانوروں کا دودھ بہ نسبت عورت کے ثقیل ہوتا … اس واسطے
چاہئے کہ نصف دودھ اور نصف پانی ملاکر تھوڑا گرم کر لیا …
اگر بچہ جانور کے پستان کو پکڑ کر دودھ پی سکتا ہو تو … ان کی
چھاتیوں سے لگاکر دودھ پلانا اچھا ہے کیونکہ ہوا لگ جا … دودھ
کی اصل طبیعت بدل جاتی ہے۔ علاوہ اس کے بچہ اپنی … مطابق
پیئیگا۔

حیوانوں میں گدھی کا دودھ سب سے اچھا اور انسانی … قریب
قریب ہے۔ مگر اس ملک میں اسکو بہت عیب اور بُرا … ہیں۔
گدھی کے دودھ سے کم گائے اور بکری کا دودھ …
حیوان کا دودھ تازہ پلایا جاوے۔ صبح کا رات کو … صبح کو
دینا چاہئے۔ باسی دودھ سے بچہ کو بدہضمی ہو جاتی ہے … جاتے
ہیں اور مرض ام الصبیان میں مبتلا ہو کر مرجاتا ہے۔

احتیاج دودھ پلائی دائی کی تبھی ہوتی ہے کہ جب والدہ … بسبب
مرض یا کسی اور باعث اپنے شیرخوار کو دودھ پلانے سے … رہ جاتی
ہے اور یہ بات بارہا دیکھنے میں آتی ہے کہ دودھ پلائی دائی … ناقص
ہونے کے باعث سینکڑوں بچوں کی جان بن آئی جاتی ہے … نہیں
دائیوں کی طفیل سے ہزاروں کو ایسی ایسی سخت مرض … ہیں۔
کہ ایام شباب سے پیشتر ہی وہ مسافر راہِ عدم کے ہو … پس
یہ بات ضروری ہے کہ بوقت مقرر کرنے کسی دائی دودھ پ … کے
اس عورت کو بنظر تدقیق و تحقیق خوب امتحان کرنا چاہئے … قابل
دودھ پلانے کے ہے یا نہیں۔ تاکہ پیچھے اپنے لخت جگر … خون
جگر پینا نہ پڑے اور خصوصاً حکیم کو قابلیت دائی دودھ پلائی … واقفیت
کما حقہ پیدا کرنے پر ضرور ہے کیونکہ اس کو اکثر اپنی رائے … پر
دینی پڑتی ہے کہ خدانخواستہ اگر اس کی رائے ناقص ہوئی … بچہ کو
دودھ سے نقصان ہوا تو اس بیچارہ کی مٹی خراب ہے … امتحان
دائی کے ان باتوں کا خیال رکھنا چاہئے۔

(۱) یعنی دائی کو سب طرح سے صحت ہے یا نہیں اگر وہ … موٹی
تازی ہو اور اس میں مرض اسکرافیولا یا اور کوئی … مثلاً تدق
(۴) … شیرہ کا اشتہاء نہ کرے اور زبان … صاف ہو اور
ہاضمہ میں کسی طرح کا خلل نہ ہو اور دانت اور مسوڑے اِسکے مضبوط ہوں
اور اِس کو کوئی مرض جلدی بھی نہ ہو اور اِس کے تنفس سے بدبو نہ آتی
ہو تو اس دائی دودھ پلائی کو تندرست کہینگے۔

(۲) یعنی دائی کے پستان کاحال۔ دائی کے پستان سخت اور بڑے
اور اُبھرے ہوئے ہونے چاہئے لیکن بڑاپن انکا بسبب زیادہ چربی
کے نہ ہونا چاہئے بلکہ ان میں پستان کی اصلی ساخت کا ہونا ضروری ہے
کہ جس کے دبانے سے پستان سخت اور گرہ دار معلوم ہوتے ہیں اور
بسبب چربی کے بڑھے ہوں تو ڈھیلے اور لٹک جاتے ہیں۔ اور
ان کی بھٹنیاں خوب نکلی ہوئی ہوں۔

(۳) دائی کا دودھ اچھا ہے یا نہیں۔ اس کی یہ شناخت ہے کہ اگر
دودھ اچھا ہوگا تو وہ پتلا ہوگا اور رنگ اسکا سفید اور قدرے نیلا
ذائقہ اسکا شیریں ہوگا اور جب اس دودھ کو چند عرصہ کے لئے رکھدیا
جاوے تب اسپر ملائی تیرنے لگے گی اور اس دودھ کو پانی میں ڈالنے
سے وہ پانی قدرے گدلا ہو جاویگا۔ اور وہ دودھ پانی میں ڈالتے ہی
دفعتاً پانی کے نیچے نہیں بیٹھ جاویگا۔

(۴) بچہ کی عمر کسقدر ہونی چاہئے۔ اگر بچہ ہنوز چھٹی سے باہر نہیں نکلا
ہے تو اس کو دودھ ایسی دائی کا پلانا چاہئے کہ جس کا بچہ تین یا چار
ہفتہ سے زیادہ عمر کا نہ ہو اور اس بات کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہئے
کہ دائی کے لڑکے کی عمر اس بچہ کی عمر کے جننے کے قریب ہوگی۔ اتنا
ہی بہتر ہے کیونکہ بعد وضع حمل کے تھوڑی ہی مدت تک دودھ پتلا
رہتا ہے اور بعد اس کے گاڑھا ہو جاتا ہے۔ پس اگر بہت ننھی
عمر کے بچہ کو دودھ پلانے کے لئے کوئی ایسی دائی مقرر کی جاوے
کہ جس کے لڑکے کی عمر تین یا چار مہینے ہو تو اسکا دودھ ہرگز
اس بچہ کو موافق نہ ہوگا۔ کیونکہ دودھ اس دائی کا گاڑھا ہوگا
اور چونکہ بچہ بہت چھوٹا ہے اس لئے اُسکو وہ گاڑھا دودھ ہضم نہ
ہوگا اور نتیجہ اس کا یہ ہوگا کہ بچہ بیمار ہو جائیگا اور برعکس اسکے
اگر بچہ کی عمر ۴ یا ۵ مہینے کی ہو اور اس کو کسی ایسی دائی کا دودھ
پلایا جاوے کہ جس کا لڑکا جنے تھوڑے ہی روز ہوئے ہوں تو وہ
بچہ کمزور اور بیمار … گا کیونکہ اس وقت دودھ پتلا ہوتا ہے اور

اس میں ماہئیت یعنی پانی اسقدر زیادہ اور دہنیت یعنی چکنائی اسقدر کم ہو جاتی ہے کہ اس دودھ سے ۶ یا ۸ مہینے کے بچہ کی پرورش نہیں ہو سکتی پس اس عمر کو بچوں کو ایسی دائی کا دودھ پلانا چاہئے کہ جس کے لڑکے کی عمر اس بچہ کے عمر کے قریب ہو اور دائی کے مقرر کرنے میں اسبات کا بھی خیال رکھے کہ وہ بڑھیا نہ ہو چنانچہ اس کی عمر ۲۰ یا ۲۱ برس سے ۳۰ سال تک ہونی چاہئے اور اگر وہ ایک یا دو لڑکے کی ماں ہو تو بہت خوب ہے کیونکہ ایسی [illegible] ن کا دودھ بہت ہوتا ہے اور بچوں کی پرورش میں وہ [illegible] تجربہ کار ہوتی ہیں۔

[illegible] ایام دودھ پلانے میں دائی کو حیض آتا ہے یا نہیں۔ اگر دائی کو [illegible] کے ایام میں حیض ہوتا ہے تو اُس کو ہرگز مقرر نہ کریں اور اس بات کو دریافت کرنا کچھ مشکل بات نہیں ہے کیونکہ دائیوں کا اکثر یہ قاعدہ ہے کہ جب ان سے حیض کی بابت پوچھئے تو وہ فوراً کہہ دیتی ہیں کہ ہاں مجھکو ایام دودھ پلانے میں حیض ہوتا ہے اس لئے کہ وہ سمجھتی ہیں کہ اس وقت حیض کے آنے سے دودھ انکا بڑھتا اور تازہ ہوتا ہے اور انکی سمجھ میں یہ دودھ ننھے بچوں کے لئے بہت مفید ہے۔ لیکن حقیقت میں یہ انکا خیال خام ہے چھوٹے بچوں کو وہ دودھ ہرگز ہضم نہیں ہوتا اور اس کے پینے سے انکو سبز رنگ کے پتلے دست آتے ہیں

(۶) دائی کا لڑکا کس حالت پر ہے۔ اس لڑکے کو بہر صورت تندرست ہونا چاہئے اور اس کے جسم پر کوئی مرض جلدی نہ ہونا چاہئے۔ اس لئے اس لڑکے کا سر اور گلا اور دانتوں کے مسوڑوں کو بغور امتحان کرنا چاہئے اگر ان باتوں میں جن کا ذکر اوپر ہو چکا ہے دائی اور اس کے لڑکے کو کامل پاوے تو بیشک حکیم اس دائی کو قابل دودھ پلانے کے سمجھ سکتا ہے اور حکیم کے سوائے بچہ کی والدہ کو بھی دائی کا امتحان ان باتوں میں کہ جنکا بیان نیچے کیا جاتا ہے کرنا نہایت ضرور ہے یعنی دائی کی عادتیں اور خصلتیں کیسی ہیں آیا وہ فحش ہے یا صاحب تمیز اور عزت والی ہے اور اگر فحش یا بدتمیز ہو اور ہمیشہ میلی کچیلی رہے اور بچوں کی اسکو محبت نہ ہو تو ہرگز اس کا دودھ اپنے بچہ کو نہ پلاوے کیونکہ یہ بات ظاہر ہے کہ دائی کی عادتیں اور اس کی خصلتیں اور مزاج وغیرہ بچہ کو سرایت کر جاتی ہیں۔

[illegible] صبح و شام دائی کو ہوا خوری کراویں اس سے دودھ اسکا بڑھیگا اور تازہ ہو جا[illegible]یگا اور گھر کے اندر بند رکھنے سے دودھ بگڑ جائیگا ہر روز اسکو غسل کراویں جس [illegible] اُسکو طاقت ہوگی اور جسم اُسکا صاف ستھرا رہے گا۔ دائی کو علی الص[illegible] اُٹھنا چاہئے اور گھر کے کاروبار میں بھی کسیقدر مصروف ہونا چاہئے [illegible] صرف بچہ کی خدمت اُس کی طبیعت کو درست رکھنے کے لئے کا[illegible] ہے۔ بچہ کو جب دائی کے سپرد کریں تو اُس کی والدہ کو لازم [illegible] روز تک دائی کی نگراں حال رہے اور اُسکو روز بروز ہدای[illegible] پنچکے سے بچہ کے کمرے میں جاکر دیکھیں کہ دائی اُن ہدایتو[illegible] کرتی ہے یا نہیں اور مزاج میں اُس کے خوشی اور محبت [illegible] پائے جاتے ہیں یا نہیں۔ اِس موقعہ پر ہم کو دو یا تین نکتے یاد [illegible] ان فرقوں کے لوگوں کے حسب حال ہیں وہ یہ ہیں کہ یہ با[illegible] مہینے ہے کہ بعد ایک یا دو مہینے کے دائی کا دودھ کم ہو جا سکتا۔ [illegible] یہ عورت ایماندار نہ ہو تو بچہ کی والدہ سے اس امر کو پوشیدہ رکھے گی [illegible] اس کو اپنی نوکری کا خیال ہے) اور بچہ کو کوئی شے خراب طور پر [illegible] تیار کر کے کھلا دیگی جس سے بچہ فوراً ماندہ پڑ جاتا ہے۔ برعکس [illegible] کے بعض دفعہ ایسی بھی دائی مل جاتی ہے جو بیوقوف اور بودلی [illegible] ہے اور جس کے پستانوں میں بہت سا دودھ ہوتا ہے۔ اس دا[illegible] ایسا ہی خیال ہوتا ہے کہ بچہ کو خوب فربہ کر دیجئے بایں خیال [illegible] وہ سارے دن دودھ پلاتی رہتی ہے اور ماسوا اسکے کوئی [illegible] بھی چھپا کر کھلا دیتی ہے۔ نتیجہ جسکا یہ ہوتا ہے کہ بسبب امتلا [illegible] بچہ ماندہ پڑ جاتا ہے۔ اور اُس کو دست و قے لگ جاتے ہیں۔ [illegible] بعض دفعہ ایسا بھی ہوا کرتا ہے کہ چند روز کے بعد دائی کو حیض آنے لگ[illegible] جس سے مقدار دودھ کی گھٹ جاتی ہے اور خاصیت اس کی [illegible] جاتی ہے۔ اگرچہ دائیاں اس بات کو خوب جانتی ہیں تاہم جان بوجھ[illegible] اسکو چھپانا چاہتی ہیں۔ اس صورت میں حیض کی تاریخ کو دریافت [illegible] اور یہ بات اگر عین ابتدا دودھ پلانے میں ہو جاوے اور بچہ [illegible] چھوٹا ہو تو اسکو اس دودھ سے ضرور نقصان پہنچیگا پس اُس دائی کو [illegible] چاہئے۔ لیکن حیض اگر بعد ساتویں یا آٹھویں مہینے کے ہو جاوے تو [illegible] صاحب میں چونکہ بچہ کو چنداں ضرر نہیں پہنچتا تو ایسا

کریں کہ جب تک دائی کو حیض آتا رہے جہاں تک ممکن ہو بچہ کو اُس کا دُودھ نہ پلاویں بلکہ اُس کے عوض میں اُس ایام تک تر مصنوعی ... سے اُس بچہ کی پرورش کریں۔

دائی کو ہرگز اس بات کا اختیار نہ دیں کہ جب اُس کا جی ... ہے وہ بچہ کو دوا پلادے اور والدہ کو اس بات سے آگاہ ہونا چا... اپنے آرام اور نیند کے لئے دائیاں بچہ کو اکثر افیون کھلا دیتی ... وہ رات کے وقت ضد نہ کر سکے اور دائی رات کے جاگنے ... ئی ہو تو دن کے وقت ایک یا دو گھنٹہ اُس کو سونے کی اجا... اُس وقت تک بچہ کو کھلائی کے سپرد کر دیں۔

ذات و رواج و پیشہ کا تعلق ... سے

ڈاکٹر کہتے ہیں کہ مسلمان چونکہ قریب خاندان میں رشتہ ... وجہ جو امراض اس خاندان میں ہوں وہ اولاد میں شدت سے ظ... تے ہیں جیسا کہ سِل و سرطان وغیرہ۔

ہندوؤں میں چھوٹی عمر میں شادی کرنے کا جو رواج ہے ... سبب سے اُن کی اولاد کمزور ہوتی ہے اور بوجہ کمزوری کے بہت سی ... یں پیدا ہوتی ہیں۔ ختنہ نہ کرانے سے بھی بعض امراض عضو تناسل ... ہیں

یوروپین لوگوں کی دیسیوں کی بہ نسبت ہیضہ۔ چیچک ... یا کا بخار مہلک ہوتا ہے۔

پردہ نشینی سے بہ سبب تازہ ہوا نہ ملنے کے عورتوں کی صحت خراب ہو جاتی ہے۔

جس خاندان میں علم و ہنر کا سیکھنا ایک ضروری بات ... ج ہے وہ جسمی کمزوری کے علاوہ دماغی امراض میں مبتلا ہوتے ... بوجھ اُٹھانے والوں کو اکثر فتق یا سکتہ ہو جاتا ہے۔

جن پیشوں میں زیادہ بیٹھنا ہوتا ہے جیسا کہ محرر۔ مصور ... وغیرہ انکو قبض۔ بدہضمی بواسیر کی بیماریاں ہوتی ہیں۔

سنار۔ لوہار۔ باورچی چوڑی بنانیوالے گھڑی ساز جو آگ ... یا باریک کام کرتے ہیں وہ اکثر امراض چشم میں مبتلا رہتے ...

حفظ صحت حوامل

مقوی غذا سے اگرچہ حاملہ کو قوت ہوتی ہے مضبوط قوی رہتی ہے جنین کی پرورش اچھی طرح ہوتی ہے۔ بچے مضبوط قوی پیدا ہوتے ہیں۔ دودھ میں غذا بہت زیادہ ہوتی ہے اور دودھ بچوں کی پرورش کے واسطے کافی ہوتا ہے مگر بعض اوقات مقوی غذا گوشت کباب انڈا وغیرہ کھلانے سے حاملہ کی طبیعت بگڑ جاتی ہے صحت خراب ہو جاتی ہے ہضم ٹھیک نہیں رہتا۔ قے قبض دست لگ جاتے ہیں۔ معدہ میں درد مروڑ پیچش وغیرہ امراض ہو کر بدہضمی کی وجہ سے درد زہ پیدا ہو جاتا ہے اور اکثر حمل گر جاتا ہے حاملہ بسبب بدہضمی اور امراض معدہ انتڑیوں کی وجہ سے ضعیف ہو جاتی ہے جنین کی پرورش اچھی طرح نہیں ہوتی بچے ضعیف کمزور بیمار پیدا ہوتے ہیں جو عورتیں کہ محنت ورزش ریاضت کرتی ہیں اور کاروبار میں لگی رہتی ہیں اُنکے اعضاء ہضم قوی ہوتے ہیں۔ بھوک بہت لگتی ہے اور غذا مقوی گوشت کباب انڈا کو اچھی طرح ہضم کر سکتی ہیں اُنکو خفیف زود ہضم غذا کھلانے سے نقصان ہوتا ہے صرف نباتی غذا اُنکی پرورش کے واسطے کافی نہیں ہو سکتی کھانا جلدی ہضم ہو جاتا ہے بھوک بہت لگتی ہے ہلکی غذا اُنکی بھوک کو دور نہیں کر سکتی بار بار بھوک لگتی ہے اور محنت ورزش کرنیوالی عورتوں کی قوت ہضم بڑھ جاتی ہے بھوک زیادہ ہونے سے طبیعت پریشان ہو جاتی ہے۔ حاملہ کو غذا کی خواہش بار بار ہوتی ہے اور ہر وقت غذا نہ ملنے سے اُنکو بھوک کی برداشت نہیں رہتی۔ طبیعت بگڑ جاتی ہے اور حمل کو نقصان پہنچتا ہے اس لئے دیہاتی محنت ورزش کرنیوالی عورتوں کو جو کہ کاروبار میں مصروف رہتی ہیں غذا ثقیل کھلانی چاہئے۔ ایسی عورتوں کو ثقیل غذا سے نقصان نہیں ہوتا بلکہ فائدہ پہنچتا ہے۔ مگر جو عورتیں کہ محنت نہیں کرتیں اور اپنے گھروں میں بیکار بیٹھی رہتی ہیں اُنکے اعضاء ہضم کمزور ہوتے ہیں۔ معدہ ضعیف ہوتا ہے ثقیل اور مقوی غذا کو ہضم نہیں کر سکتا ثقیل مقوی غذا گوشت کباب انڈا وغیرہ انکو ہضم نہیں ہوتا بھوک بند ہو جاتی ہے قے دست مروڑ پیچش وغیرہ لگ جاتے ہیں حاملہ ضعیف ہو

جاتی ہے۔ اکثر اوقات معدہ میں درد رہتا ہے غذا کو ہضم نہیں کر سکتی جب ضعیف ہو تو بعض وقت درد معدہ اسقاط حمل کا بھی سبب ہوتا ہے۔ دردزہ شروع ہو کر حمل گر جاتا ہے ایسی عورتوں کو ثقیل مقوی غذا کھلانے سے نقصان ہوتا ہے نباتی ضعیف زود ہضم غذا چاول کھچڑی۔ اوکرہ۔ دلیا۔ وغیرہ انکو دینا چاہئے۔ خفیف نباتی غذا کو ہضم کر سکتی ہیں اور بچہ کی پرورش میں بھی کچھ نقصان نہیں ہوتا حاملہ کو ہمیشہ غذا کھانے میں موسم کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ سرد موسم میں مقوی غذا گوشت انڈا کباب مچھلی وغیرہ ہضم ہو سکتی ہے۔ مگر موسم گرما میں جبکہ گرمی شدت سے پڑتی ہو گوشت مچھلی وغیرہ مقوی غذا کھانے سے نقصان پہنچتا ہے۔ معدہ اور انتڑیاں میں سوزش ہو جاتی ہے ہضم بگڑ جاتا ہے۔ قے اور دست لگ جاتے ہیں۔ بعض وقت اسقاط حمل بھی ہو جاتا ہے۔ ہمیشہ غذا میں ہضم کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ نیز گرم خشک چیزوں کے کھانے سے جیسے کہ لال مرچ سونٹھ۔ لونگ۔ جیفل۔ جلوتری وغیرہ حاملہ کو نقصان ہوتا ہے۔ گرم مصالحہ وغیرہ کا زیادہ کھانا منع ہے خصوصاً جبکہ موسم بھی گرم ہو گرم اور تیز چیزوں سے معدہ انتڑیاں میں سوزش ہو جاتی ہے۔ ہضم بگڑ جاتا ہے۔ رحم اور اعضا تناسل میں ورم سوزش جلن ہو جاتی ہے۔ رحم سے رطوبت ٹپکتی ہے۔ اور سیلان رطوبت کی مرض ہو کر اسقاط حمل ہو جاتا ہے۔ غذا انہیں اوقات میں حاملہ کو کھانی چاہئے کہ جن وقتوں میں کھانے کی اسکو عادت ہو۔ غیر معمولی اوقات میں کھانا کھانے سے ہضم نہیں ہوتا۔ غذا خفیف زود ہضم کھلانی چاہئے۔ اور بار بار کھلانا اچھا نہیں ہے۔ مگر جن کا معدہ ضعیف ہو انکو دن میں تین چار دفعہ تھوڑی کھانی چاہئے۔ ایک دفعہ پیٹ بھر کر کھانے سے ہضم خراب ہو جاتا ہے اور حاملہ کی طبیعت بگڑ جاتی ہے۔

غذا کے ہضم کے واسطے حاملہ کو چاہئے چبا کر اور آہستہ آہستہ کھاوے۔ جلدی کھانے سے حاملہ کو غذا ہضم نہیں ہوتی۔ غذا میں بار بار پانی نہ پیوے بلکہ اسقدر پانی کا پینا ضروری ہے کہ غذا معدہ کی حرارت سے بالکلیہ جل نہ جاوے۔ ایک آدھ پانی بقدر ضرورت پینا چاہئے۔

کھانا کھانے کے بعد فوراً نیند کرنا منع ہے ہضم بگڑ جاتا ہے قبض دست لگ جاتے ہیں۔ بھوک نہیں لگتی بلکہ چاہئے کہ کم از کم کھانا

اور صاو

ے بعد دو گھنٹہ تک نیند نہ کرے جب تک کہ وہ کھانا ہضم نہ ہو
کرنے سے نقصان ہوتا ہے۔

یہ فصد کرنے سے حاملہ کی طبیعت ضعیف ہو جاتی ہے امراض ضعف
سقاط کا اندیشہ رہتا ہے مگر بعض اوقات اور خاص حالتوں میں
ے بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ تین مہینہ سے پہلے فصد کرنا نہیں
کثر تین مہینہ کے اندر فصد کرنے سے حمل گر جاتا ہے طبیعت
جاتی ہے اور جنین کی پرورش اچھی طرح نہیں ہوتی۔

جوش جو حاملہ دموی مزاج ہووے۔ سینہ اور گلے کے رنگین
ہوتی ہوں۔ سیلان رطوبت یا کہ خون جاری ہو تو فوراً فصد کرنا
چوتھے پانچویں مہینے میں فصد کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے
ن حمل گرتے رک جاتا ہے دردزہ بند ہو جاتا ہے اور حمل
نا۔ خاصکر جب حاملہ کو خون کی بیماری عارضی ہو جاوے۔ آٹھویں
مہینہ میں ضرور حاملہ کی قوت ضعیف کے مناسب ایک دو دفعہ
د کر دینا چاہئے۔ اس سے حاملہ کو جننے کے وقت تکلیف کم ہوتی ہے
د کرنے سے حاملہ کنولش تشنج کی بیماری سے بچ جاتی ہے۔ تولید
لت سے ہوتی ہے جننے کے وقت خون کم جاری ہوتا ہے اور امراض
ی کا دورہ رک جاتا ہے نیز آٹھویں نویں مہینہ میں حاملہ کا فصد کرنے
جنین کو فائدہ پہنچتا ہے۔ اس کی پرورش اچھی طرح ہوتی ہے جن
ں کا کہ آٹھویں نویں مہینہ میں فصد کیا جاوے اکثر انکے بچوں کو
ختناق۔ سکتہ۔ ام الصبیان۔ پھوڑا۔ پھنسی وغیرہ نہیں ہوتی
ن بچے بہت سے امراض سے محفوظ ہو سکتے ہیں۔ اسقاط اگرچہ پہلے
مہینوں میں ہوتا ہے مگر بعض وقت ساتویں آٹھویں مہینہ میں بھی
گر جاتا ہے اور بچہ تھوڑی دیر زندہ رہ کر مرجاتا ہے جو عورتیں کہ
قاط حمل کی عادی ہو گئی ہوں ضرور چوتھے پانچویں مہینہ کے بعد
کا فصد کرنا چاہئے اور آٹھویں نویں مہینہ کے ابتدا میں تو فصد
ضروری ہے۔ مصر اور افریقہ میں آٹھویں نویں مہینہ کا بچہ زندہ رہتا
مگر ہندوستان میں اکثر بچے مرجاتے ہیں۔

موسمی ہدایات

ہدایت الموسم موسم گرما میں زیادہ حرارت غریزی کی ضرورت نہ ہونے کے سبب نباتی غذا مثلاً دال یا شوربا روٹی وغیرہ زیادہ تر کھانا اور حیوانی اغذیہ یعنے گوشت و انڈے وغیرہ اور نیز شیرینی وگرم مصالحہ کا کم استعمال کرنا بھی بہتر ہے کیونکہ میلان طبیعت اس موسم میں اکثر ترش اشیا بھی کھاتے پیتے رہیں کبھی کبھی کمزور و نازک مزاجوں کو زیادہ ترشی کھانے سے کسی عصبی درد ہو جاتا ہے۔ اس لئے اُنکو بہت تھوڑی مقدار میں کھانا چاہیئے باسی بسی ہوئی چیزوں کو کھانا اچھا نہیں ہے تو گرمیوں میں تو بالکل ہی پرہیز چاہیئے۔ کیونکہ ان دنوں حرارت کے سبب میں تبدیلی ہو کر خراب ہو جاتی ہیں اور بگڑی و بسی ہوئی چیزوں کے کھانے سے بدہضمی و اسہال و پیچش و غثیان و ہیضہ و بخار وغیرہ بہت سے امراض ہوتے ہیں۔

گرم گرم کھانا ہمیشہ معدہ کو مضر ہے خصوصاً موسم گرما میں تو سرد ہی کھانا اچھا اور دل پسند ہوتا ہے اور ثقیل چیزوں کی نسبت سیال کو زیادہ جی چاہتا ہے

ہر موسم میں اتنی مقدار میں کھانا کھائیں کہ امتلا نہ ہو خاصکر گرمیوں میں تو کم مقدار میں ہی کھانا چاہیئے۔ کیونکہ بقول اطبا ان دنوں ہاضمہ ضعیف ہو جاتا ہے۔

بہتر تو یہ ہے کہ وقت معمولی پر ہی کھانا کھایا جاوے لیکن گرمیوں میں دوپہر کا کھانا گرمی کی شدت ہونے سے پہلے یعنی قریب نو بجے دن کے اور شام کا حدت کم ہونے کے بعد یعنی نو دس بجے رات کے اور تیسرے پہر یعنی دو تین بجے دن کے قدرے ہلکی غذا کھائی جاوے تو ایک عمدہ طریقہ ہے۔

خاص و عام کے لئے وقت کے بموجب اقسام طعام کا مقرر کرنا بلحاظ حیثیت و حالت و عادت کے سبب ناممکن ہے لیکن جنکو میسر ہو سکے وہ صبح کو دال یا ترکاری یا ہلکی قلیہ کے ساتھ روٹی یا چانول تیسرے پہر سیب یا انگور یا فیرنی یا قدرے جلیبی و امرتی وغیرہ اور رات کو روٹی و گوشت و پلاؤ و قدرے مٹھائی کھا سکتے ہیں۔

بقول اطبائے یونان اس موسم میں گیہوں کی روٹی خمیری انگور یا ترش انار یا املی یا لیمو کے شیرہ میں بھگو کر چانولوں کا خشکہ۔ سیب و انناس و انبہ کا مربہ کدو و ککڑی کی ترکاری یا پالک و خرفہ کا ساگ سرد و تر غذا کھانا مناسب ہے۔

بیدوں کے نزدیک بھی اس موسم میں ہلکی غذا اور کشمش و سنگھاڑہ دستو و کھیر کھانا اور کڑوی و جلن پیدا کرنے والی چیزوں سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔ اگرچہ ترش اشیا کو بھی وہ منع کرتے ہیں مگر گرمیوں میں قدرے قلیل ترشی کا کھانا بجز معدودے چند اکثر آدمیوں کو مضر نہیں ہوتا۔ بلکہ دموی مزاج والوں کو تو بہت پسند اور موافق ہوتا ہے ہاں عادی ہونا اچھا نہیں۔

اخبار سائنس سفٹنگز رقمطراز ہے کہ ایک شخص جو کسی غیر ملک کا رہنے والا تھا اُس کا لڑکا روٹے پیدائشی گونگا تھا۔ چار سال کی عمر تک وہ بول ہی نہیں سکا۔ حالانکہ اُس کے والدین نے بہت علاج کیا۔ کئی بار اُس کی زبان پر عمل جراحی بھی کیا گیا۔ لیکن اسی حال میں جیا۔ وہ بجلی کے ایک لیمپ سے کھیل رہا تھا تو اُس نے پیچ کھول کر اُنگلی کو لیمپ کے اندر گھسیڑ دیا۔ اُنگلی بالکل جل گئی۔ ڈاکٹر بلایا گیا۔ اُس کے آنے پر لڑکے نے کہا بابا میری اُنگلی لیمپ کی روشنی سے جل گئی۔ اُس وقت سے وہ برابر بولتا رہتا ہے اور اس طریقہ میں کہ گویا ہمیشہ سے اسی طرح بولتا تھا ڈاکٹروں کی رائے ہے کہ لڑکا محض بجلی کے اثر سے بولنے لگا ہے۔

ایڑی سے بھی انسان کی خصلت کا پتہ لگ جاتا ہے جس شخص کے جوتے کی ایڑی گھسنے میں ناہموار ہے وہ قابل اعتبار۔ کامیاب اور محنتی ہوتا ہے۔ اگر ایڑی باہر کی طرف سے گھسے تو انسان حوصلہ مند۔ جان جوکھوں کا خیال ہمشمند ہوگا اور اُس کی قوت متخیلہ بہت زبردست ہوگی اگر ایڑی اندر کی طرف سے گھسے تو وہ خصلت کا کمزور ہوگا۔ اور متلون مزاج مگر اُسکی ملاقات کا یقینی ہونا مردوں میں زیادہ ہوتا ہے۔ مگر عورتوں میں بہت ہی کم۔

صنعت وحرفت

ترکیب آئینہ پر قلعی کرنیکی جس سے ایک ہوشیار آدمی معقول آمدنی پیدا کرسکتا ہے

- اول سلور سلیوشن اسطرح بناؤ کہ ایک اونس مقطر پانی میں دس گرین پانی میں نائٹریٹ آف سلور (کاسٹک) حل ہوجاوے - امونیا ڈالتے وقت لازم ہے کہ شیشے کے ڈنڈے سے خوب سلیوشن کو متحرک کرتے رہو - یہ ایک پختہ ڈاٹ کی شیشی میں جسپر نیلا کاغذ چڑھا ہو بھردو اور اسپر لکھدو سلور سلیوشن (پوٹاسیو ٹارٹریٹ آف سوڈا) -

دوسری شیشی میں دس گرین صاف راچل سالٹ قلمی ایک اونس مقطر پانی میں حل کر رکھو اور اسپر لکھدو سالٹ سلیوشن - استعمال کے لئے دو حصہ سلور سلیوشن اور ایک حصہ سالٹ سلیوشن آمیز کرو -

ترکیب - اول شیشہ کو اسقدر صاف کرو کہ کوئی دھبہ یا میل باقی نہ رہے - نہ کہیں کوئی جھائی کا اثر محسوس ہو - بعدہٗ اُس کو دھوپ میں یا احتیاط سے آگ کے سامنے اسقدر حرارت پہنچاؤ کہ اسی درجہ فیرن ہائٹ تھرمامیٹر سے زیادہ نہ بڑھے - تب شیشے کو دھوپ میں رکھ کر سلیوشن مذکور پھیلاؤ اس طرح سے کہ سطح عرق سے اچھی طرح ڈوبی رہے نصف گھنٹہ کے بعد قلعی چڑھ جاویگی - جب قلعی ہوجاوے تو آہستہ آہستہ سرد مقطر پانی ڈالکر ملائم صابر چمڑے سے جو نم کرلیا گیا ہو صاف کرلو -

روغن جو قلعی کی تہ قائم رکھنے کی غرض سے مستعمل ہوتا ہے

- گم ڈیمر ۲۰ حصے - ایسفالٹ اٹیومن ۵ حصہ گٹاپرچہ ۵ حصہ اور بنزائن ۷۵ حصہ -

میلے شیشے صاف کرنا

عام قاعدہ میلے زنگ آلود شیشے کے صاف کرنیکا یہ ہے کہ شیشے کی سطح پر تیز شورہ کا تیزاب ڈالتے اور صاف مقطر پانی سے برابر دھارتے جاتے ہیں چونکہ تیزاب شیشے پر کچھ اثر نہیں کرتا اور تمام مادی چیزوں کو جلا ڈالتا ہے اس لئے سطح پر کوئی شے باقی نہیں [illegible] اور صاد [illegible]

اس کے اثر کو زائل کرڈالتا ہے - ڈھلنے کے بعد بھی خالص پانی سے آئینہ صاف کرلیا جا[illegible] تاکہ تیزاب کا مطلق اثر باقی نہ رہے -

صاف [illegible]شے کو کیمیاوی طور پر صاف کرنا

حالانکہ [illegible]شہ نہایت صاف ہوجاتا ہے - اور کوئی دھبہ باقی نہیں رہتا لیکن [illegible] بعد جھائیاں اور دھبے ایسے رہ جاتے ہیں جس سے کاریگر [illegible] ناکامی کے شکستہ ہوجاتا ہے اور وہ یہ سمجھنے لگتا ہے کہ یہ [illegible]یں دیگی - در حقیقت بات یہ ہے کہ انگلیوں وغیرہ کے دھبے [illegible] نامعلوم باقی رہتے ہیں جنکو تیزاب نہیں دور کرسکتا اس [illegible] چکنائی پر تیزاب کا اثر نہیں ہوسکتا وہ قلعی کے چڑھنے میں [illegible] ہے - پس ایسے دھبوں کے دور کرنے کے لئے شیشہ [illegible]ریقہ سے صاف کرنا چاہئے جس کی ترکیب یہ ہے کہ اول شیشہ کی [illegible] برش سے روغن تارپین لگاؤ اور صابن کے پانی سے سطح کو [illegible] دھوڈالو بعد کو تیزاب شورہ کا پوچارہ دیکر صاف پانی سے دھوڈا[illegible] طریق سے شیشہ روغنی اور مادی ہر دو قسم کے دھبوں سے پاک [illegible] صاف ہوجائیگا -

قمقمو[illegible] گولوں کو اندرونی رخ سے قلعی کرنا

[illegible]ت کا صاف ٹکڑا ۱½ اونس اور اسیقدر رانگ لیکر دونوں کو پگھلاؤ [illegible] پگھلتے ہی نصف اونس بسمتھ فوراً ملادو اور احتیاط سے جسقدر [illegible] آجاوے اُس کو دور کرتے جاؤ صاف ہونے کے بعد اس مرکب کو [illegible] سے اُتار لو اور پیشتر اسکے کہ سرد ہونے پاوے یعنی پگھلی حالت میں [illegible] لیکن آنچ سے علیحدہ کرلیا گیا ہو ۵ اونس پارہ ملادو اور خوب حرکت د[illegible] تاکہ سب آمیز ہوجاوے اس لگدی کو شیشی میں بند رکھو جو استعمال کے لئے تیار رہے - جب قلعی کرنا ہو اس لگدی کو ململ کی تھیلی میں ڈال [illegible] لو اور کاغذ کا قیف بناکر قمقمے کی نلی میں اسکو پہنچادو - قیف [illegible] کر اس کا سر نلی تک پہنچ جاوے تاکہ لگدی کونے سے اطراف قمقمہ میں چھپ[illegible] نہ پہنچیں تب قمقمہ کو ہر طرف حرکت دو تاکہ مصالحہ [illegible] پھیل جاوے -

ایضاً ارزاں نسخہ — ۲ اونس سیسہ ۲ اونس [illegible] اور ۵ اونس [illegible] کو گلا کر مرکب تیار کرو ضرورت کے وقت تھوڑا سا لیکر قمقموں میں ڈالو اور آہستہ آہستہ گرم کرتے ہوئے [illegible] کو اسقدر گرم کرو یہ کہ مرکب پگھل جاوے جو عموماً ۱۹۷ درجہ فیرن ہائٹ پر پگھل جاتا ہے [illegible] جس کو حرکت دیکر پھیلا دو سرد ہونے پر یہ مصالحہ [illegible] صفائی اور مضبوطی سے جم جاتا ہے اور سب سے ارزاں اور دیر پا تر [illegible]

کاجل اور مٹی کے تیل کی ڈبیاں

[illegible] ہے کہ [illegible] کام نہیں جانتے سے ہندوستان کی دولت ضائع جا رہی [illegible] علم اور توجہ ہو تو بہت سے نقصان اور اسراف بیجا سے مخلوق مح[illegible] ہے۔ کفایت شعاری در اصل روپیہ پیسہ کو خست سے اٹھانا نہ[illegible] ہے بلکہ نعمائے الٰہی کو جائز صرف کرنے اور کسی شے کو مفت ض[illegible] نے کی بات ہے۔ مثلاً لیمپ کی چمنی کے اوپر جو حرارت خارج ہوتی [illegible] بالکل ضائع ہو جاتی ہے مگر ہلکی اور مضبوط تپائی پر جو چمنی سے اونچی [illegible] کی کیچی یا پانی گرم ہونیکا برتن رکھدیا جائے تو بلا صرف زائد کے چار [illegible] پانی رات بھر گرم رہے اسکے معنے کفایت شعاری کے ہیں چونکہ روشنی کیساتھ جو کام میں لائی گئی۔ حرارت کو بھی رائگاں نہ جلنے دیا۔ علٰے ہذا القیاس مٹی کا تیل کھلی ڈبیوں میں ہر گھر میں جلتا ہے اور اسکے دھوئیں سے تمام گھر کالا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اسمیں دو نقصان ہوئے ایک تیل جلکر ضائع ہوا دوسرے تیل کے دھوئیں یا کاجل نے تمام مکان کو سیاہ کر دیا عقلمندوں کو چاہیئے کہ ہر ڈبیہ کی لو پر کچی مٹی کے بڑے بڑے سرپوش ٹانگدیں اور ہر روز صبح کو کاجل کھرچکر جمع کرتے رہیں تجربہ ہے کہ اگر [illegible] سے کاجل جمع کیا جاویگا تو ایک روپیہ کے تیل صرف ہونے کے بعد ۱۲ کا کاجل وصول ہوگا اور بعض وقت تیل کے پورے دام مل جاتے ہیں۔ اور اسی کے معنے کفایت شعاری کے ہیں۔ کہ ایک شے کو ضائع بھی نہ ہونے دیا۔ اور روشنی مفت ہمیشہ پر حاصل کی۔ یہ کاجل اعلٰے قسم میں داخل ہے اور چھاپہ خانوں میں ہاتھوں ہاتھ بک جاتا ہے۔ جس کا نرخ عموماً دو ڈیڑھ روپیہ سیر رہتا ہے۔

موسم گرما کے تحفے

شربت مفرح بہی درجہ اول یہ کوئی عام اور معمولی شربت نہیں کہ آپ [illegible] بہلانے کیلئے دن میں کئی بار پیتے ہیں اور عارضی تسکین حاصل کرتے ہیں بلکہ خاص طور پر طبیعت [illegible] شگفتہ اور فرحت پہنچانیکے لئے ان حضرات کے لئے تیار کرایا جاتا ہے کہ صفراوی مزاج کے [illegible] ہیں صفرا سے تکلیف اٹھاتے ہیں اور پانی کے مٹکے کے مٹکے انڈیل جانے سے فرق [illegible] ہوتے خصوصاً ان اصحاب کیلئے کہ جنکی یہ خواہش ہے کہ موسم گرما میں کوئی مقوی [illegible] استعمال کریں کہ جو تسکین کا بھی باعث ہو کیونکہ عام طور پر مقوی باہ ادویہ کا مزاج گرم [illegible] یہ شربت ان قیمتی اجزا سے تیار کرایا جاتا ہے کہ نہایت درجہ کا مقوی باہ اور مولد [illegible] علاوہ طبیعت کو تسکین دیتی ہیں پیاس کو دور کرکے گھٹی ہوئی حرارت کو قطع کر[illegible] پانی میں دو تین تولہ ملاکر پینے سے فوراً فرحت حاصل ہو جاتی ہے نہایت نفیس خوشبو [illegible] علاوہ اسکے ایک عجیب وصف اسمیں یہ ہے کہ اول درجہ کا مصفی خون ہے [illegible] عموماً خون کی فساد سے طرح طرح کے امراض پیدا ہو جایا کرتے ہیں اسکے استعمال [illegible] انسان فساد خون سے اور اسکے متعلقہ امراض سے محفوظ رہتا ہے قیمت فی بوتل کلاں [illegible] کم روانہ ہوگا۔ ریلوے اسٹیشن کا پتہ صاف لکھیں تاکہ جلد پہنچ جاوے [illegible] خرچ کم [illegible]

بید مشک جو در اصل خصوصیت کیساتھ شہر لاہور کا تحفہ اور آجکل موسموں پیرسنجات کیجاتا ہے جو اول درجہ کا مفرح اور مقوی اعضاء رئیسہ ہے اور حکماء سلف و حال کا اس امر پر اتفاق ہے کہ بید مشک سے بڑھکر اور کوئی دوا تسکین حرارت دافع تشنگی مفرح قلب مقوی اعضاء رئیسہ موسم گرما کی تکلیف کو دور کرنیوالی ہے۔ صبح و شام کیوقت معمولی شربت و سادہ پانی میں اسکے چند قطرے ملا کر استعمال کرنیسے جگر تک کی بڑھی ہوئی حرارت دور ہو کر طبیعت بشاش ہو جاتی ہے اور شدت گرما سے ہونیوالی تمام امراض سے انسان محفوظ رہتا ہے اسکی تعریف میں طب کی تمام کتابیں پُر ہیں عام بازاری عرق بید مشک سے وہ فائدہ (جو فی الحقیقت اس سے فائدہ حاصل ہونا چاہیے) نہیں دیتا۔ کیونکہ عطار اور عرق بید مشک کے تجار معمولی عرق کشید کرتے اور اسے منافع کو زیادہ مد نظر رکھتے ہیں ہمنے اپنے صاحبوں کی خاطر خاص طور پر عرق بید مشک دو آتشہ سہ آتشہ و چہار آتشہ کشید کیا ہے جو درحقیقت وہی فوائد دکھائیگا جو طب کی کتابوں میں لکھے ہیں بید مشک کے چند قطرے پانی کے بھرے ہوئے گلاس میں ڈالدیجئے خوشبو کی لپٹیں اٹھینگی اور اسکے پینے سے بشاش ہونگے۔ قیمت فی بوتل دو آتشہ عہ سہ آتشہ عہ چہار آتشہ ۱ع ربوتل کلاں ہوگی تین بوتل سے کم روانہ نہ ہوگا نزدیک کے ریلوے اسٹیشن کا پتہ صاف لکھیں تاکہ کم خرچ ہو اور اسی وقت پہنچ جاوے۔

[illegible] ایجنسی متعلقہ اخبار حکمت لاہور

مضامین خاص

ہول دل

Pulpitation of the Heart,

(از جناب حکیم مولوی سبحان علی صاحب جے پوری)

یہ ایک بیماری ہے جس میں قلب کی حرکت انبساطی اور انقباضی غیر طبعی ہوجاتی ہے یعنی دل کو کسی قسم کی تکلیف پہنچنے سے اُس کی حرکت اعتدال کے ساتھ نہیں ہوتی بلکہ زیادتی کے ساتھ دل پھڑکنے لگتا ہے جسکو اپنی زبان میں ہول دل یا دل دھڑکن فارسی میں اضطراب قلب و خفقان۔ عربی میں اختلاج قلب اور ڈاکٹری میں پلپٹیشن آف دی ہارٹ کہتے ہیں۔

ہول دل کی بہت سی قسمیں ہیں۔ چنانچہ ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ بیان و علاج مندرجہ ذیل ہے۔

اول۔ سوء مزاج قلب کی وجہ سے ہول دل کا ہونا یعنی قدرت نے جو مزاج دل کو عطا فرمایا ہے اس کی کیفیت یکساں نہ رہے بلکہ کیفیات اربعہ میں کمی و زیادتی ہوجائے۔ اور ایسا ہوجانے کو سوء مزاج قلب کہتے ہیں چنانچہ سوء مزاج قلب کی وجہ سے جو ہول دل واقعہ ہوتی ہے اس کی علامات یہ ہیں سوء مزاج قلب حار میں سانس چلنے لگیگا۔ نبض سرعت و تواتر اور عظیم چلنی ہوگی۔ پیاس کی شدت ہوگی اور حرارت کی زیادتی۔ علاوہ ازیں بیقراری اور بے چینی وغیرہ وغیرہ علامات کا ظہور ہوگا۔ سب سے نمایاں علامت یہ ہے کہ سوء مزاج قلب حار کے مریض کا بدن نہایت دُبلا پتلا ہوگا۔

علاج۔ مبردات کا استعمال کریں۔ اور وہ دوائیں دیں جن سے حرارت میں تسکین ہونے کے علاوہ دیگر علامات میں بھی تخفیف ہو مثلاً شربت لیموں۔ شربت سیب۔ شربت صندل وغیرہ پلائیں۔ اگر قبض ہو تو شربت تمر ہندی۔ شربت آلو بخارا حسب مقدار دیں۔

پیاس رفع کرنے کے واسطے سوڈا واٹر پلائیں۔ پٹاشی نائٹراس ۵ گرین کیمفر ۲ گرین دونوں ملاکر ایک گولی بنائیں اور [illegible] ہیں۔ یا انو فروٹ سالٹ [illegible] پلائیں جسکا نسخہ [illegible] یہ ہے۔

سوڈا ٹارٹریٹ [illegible] ۲ ڈرام۔ سوڈا بائی کاربٹ ۴۰ گرین۔ ان دونوں دواؤں کو ایک نیلے کا[غذ] کی پُڑیا میں رکھیں اور ٹارٹرک ایسڈ ۳۲ گرین کی ایک پڑیا سفید کاغذ میں [با]ندھیں۔ ۱۰ اونس پانی میں تین چار تولہ شکر گھول کر پہلے اِن دونوں پڑیاں [میں] سے ایک کو ڈالیں بعد ازاں دوسری پڑیا بھی ملا دیں جس وقت پانی میں جوش [آ]نے لگے پی لیں۔ اس سے علاوہ پیاس کے تسکین ہونے کے [illegible] ہوگا۔

اگر سو[ء مزاج قل]ب حار مادی ہو تو مادہ کی تنقیہ کریں۔

سوء م[زاج] بارد کی یہ علامتیں ہیں۔ نبض صغیر و ضعیف اور سست۔ پیاس کی [illegible]۔ چھونے سے بدن ٹھنڈا معلوم ہوتا ہے سستی اور کاہلی او چہرہ [illegible] ہوجاتا ہے۔ گرم چیزوں کے استعمال سے مریض کو فائدہ [illegible] ہے۔

علاج۔ ادویہ مفرح اور گرم کا استعمال کرائیں۔ جوارش مستطگی۔ شربت گاؤزبان [ش]ربت عود وغیرہ دیں۔ مندرجہ ذیل ڈاکٹری نسخہ نہایت مفید ہے

نسخہ۔ [illegible] سپرٹ ایمونیا ایروماٹک ۱۰ منم۔ اسپرٹ کلوروفارم ۱۵ منم اکوا انیس[illegible]ٹ ڈنس سب کو ملالیں یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی ایسی تین خوراکیں [illegible] میں تین دفعہ دیں۔ اگر مادی ہو تو بلغم کا تنقیہ کریں۔

سوء [مزاج ر]طب کی علامتیں یہ ہیں کہ نبض سست اور مختلف سانس کبھی جا[illegible] چلنے لگتا ہے۔ گاہے نہایت آہستہ آہستہ اور کبھی اعتدال کیساتھ

علاج۔ غذا کم مقدار میں دیں۔ زیادہ تر لطیف غذا کا استعمال رکھیں اگر غذا میں [illegible] یہ گرم مثلاً قرنفل زعفران وغیرہ ڈال دیا کریں تو اور بھی اچھا ہے

سوء م[زاج] یابس کی علامتیں یہ ہیں کہ نبض صغیر و تواتر اور صلب۔ خشک [illegible]ی۔ بدن کا دن بدن گھٹنا۔ اگرچہ جسم سوء مزاج یابس میں دُبلا ہو[illegible] ہے لیکن اسقدر نہیں کہ جتنا سوء مزاج حار میں بدن ضعیف اور ناتواں [illegible] جاتا ہے۔

علاج۔ [illegible] الشعیر میں روغن بادام اور قند ڈال کر دیں اور یہ نسخہ بھی [illegible] ہے۔

نسخہ۔ [illegible]یدانہ ۵ ماشہ۔ اسبغول ۴ ماشہ۔ تخم ریحان ۴ ماشہ مصری ۲ تولہ سب کو علیحدہ علیحدہ بھگو کر اور لعاب نکالکر مصری ملاکر عرق گاؤزبان

تین چھٹانک کے ہمراہ استعمال کریں۔

دوم۔ بدن میں خون کا غلبہ ہو جانے کی وجہ سے دل کی رگیں تن
جائینگی اور کھنچنے لگیں اور اوعیہ میں امتلا خون ہونے کی وجہ سے
ہول دل واقع ہو جائیگی۔ جس کی علامات یہ ہیں۔

علامات۔ نبض عظیم۔ عروق کھنچے ہوئے۔ پیشاب غلیظ اور رنگین
حرارت کی زیادتی۔ پیاس کا معلوم ہونا اور ہاتھ پاؤں کا گرپڑنا وغیرہ۔

علاج۔ اگر کوئی سبب مانع نہ ہو تو رگ باسلیق بائیں طرف کی کھولیں
ایسی غذاؤں کا استعمال کریں جن میں غذائیت کم ہو۔ شربت بنفشہ
لیموں۔ شربت سیب و صندل پئیں۔ عرق گلاب میں صندل کو گھس
کرکے مقام قلب پر رکھیں۔

اعتدال سے زیادہ خون کے خارج کرنے کے واسطے نمکین مسہلات
کا استعمال کریں۔ چنانچہ میگنشیا سلفاس چار ڈرام۔ سلفیورک
ڈالیوٹ ۲۰ منم۔ اکوا انیتھا پپ ایک اونس سب کو ملا کر نوش فرمائیں

سوم۔ صفرا کی زیادتی کی وجہ سے ہول دل ہوتی ہے کیونکہ صفرا
میں امتلا پیدا ہو کر کے سوزش اور جلن پیدا کر دیتا ہے جس سے حرکت
قلب اعتدال پر نہیں رہتی۔

علامات۔ نیند نہ آنا۔ پیاس کی زیادتی۔ بے چینی و بیقراری
زردی مائل ہوتا ہے۔

علاج۔ ہلیلہ زرد کا مسہل و دیگر تنقیہ کریں۔ شربت تمر ہندی و شربت
پلائیں۔ اگر کوئی سبب مانع نہ ہو تو بائیں جانب کی باسلیق کھولدیں
صفرا کے خارج کرنیکے واسطے کیلومل نہایت عمدہ ہے۔ چنانچہ ۵ گرین
کیلومل کو ۱۰ گرین سوڈا بائی کاربس کے ہمراہ دینے چار پانچ دست آکر
طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ یا یہ نسخہ دیں۔

نسخہ۔ پوڈو فلیس ½ گرین۔ ایلور باربیڈوز ۳ گرین۔ کیلومل ۲ گرین
ایسا فیٹڈا ۴ گرین ان سب ادویہ کو ملا کر ایک گولی بنائیں اور شیر گرم
کے ہمراہ کھلائیں۔

چہارم۔ مادہ بلغم کی وجہ سے بھی خفقان ہو جاتا ہے۔ کیونکہ بلغم
یعنی حجاب القلب میں جمع ہو جاتا ہے اور چونکہ بلغم کی کثرت کی وجہ
سے قلب مذکور اپنا فعل پورے طور پر نہیں کر سکتا جسکا دل پر یہ اثر ہوتا

کہ رفتہ رفتہ اختلاج قلب کی نوبت پہنچی ہے۔

علامات۔ مریض سانس تنگی کے ساتھ لیتا ہے۔ نبض نہایت سست
اور آہستہ آہستہ چلتی ہے اور بیمار ایسا معلوم کرتا ہے کہ گویا اُسکا دل بیماری
میں ڈوبا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں دیگر بلغمی کیفیات نمودار ہوتی ہیں۔ مثلاً بدن
سست طبیعت گری ہوئی وغیرہ وغیرہ۔

علاج۔ بلغم کی تنقیہ حب ایارج و حب فوقایا یا ایارج فیقرا سے کریں
میگنشیا سلفاس ۳ ڈرام۔ کو انفیوزن سنا ایک اونس میں گھول کر پلائیں۔
اگر بذریعہ قے بلغم خارج کرنا منظور ہو تو اپیکاکوزنا ۲۰ گرین دیں۔ دیگر قے
کے واسطے تخم تربت ۳ ماشہ۔ شبت ۴ ماشہ پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر
سنکنجبین ملا کر قے کرائیں۔

بعد استفراغ دوا المسک مفرح یا قوتی حار استعمال کرائیں۔

پنجم۔ جب کثرت سودا کی وجہ سے عروق بن جاتے ہیں۔ تو اس سے بھی
خفقان پیدا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ قلب کی تفریح کے واسطے جو تازہ ہوا
جاتی تھی اور جو بخارات کثیف نکلتے تھے اُن میں روک اور وقت ہونے
لگتی ہے۔ جس کی وجہ سے دل دھڑکنے لگتا ہے۔

علامات۔ نبض میں سختی۔ مریض کا غم والم اور فکر میں مبتلا رہنا۔ ہر وقت
قلب کا تپنا اور مالی خولیا کی مانند دیگر علامات کا نمودار ہونا۔

علاج۔ فصد کھولیں۔ منضج سوداوی کے بعد مسہل دیں۔ اور دل کی
تقویت میں کوشش کریں۔ یہ نسخہ بھی نہایت مقوی دل ہے۔

نسخہ۔ ٹنکچر ڈی ٹلس ۵ منم۔ ٹنکچر اسٹیرو فینس ۷ منم۔ انفیوزن کلمبا
ایک اونس یہ ایک خوراک ہے ایسی دو خوراکیں دن میں دو دفعہ غذا
استعمال کریں۔

ششم۔ کثرت جماع کرنے سے یا کمی خون سے یا اکثر استفراغ خلط
کی وجہ سے یا عرصہ تک کسی مرض میں گرفتار رہنے کی وجہ سے کمزوری لاحق
ہو گئی ہو یا عمدہ غذا نہ ملی ہو یا آب و ہوا موافق نہ آئے غرضیکہ جن اسباب
سے کمزوری عام پیدا ہو سکتی ہے اُنہیں سے خفقان کا عارضہ بھی لاحق
ہو سکتا ہے کیونکہ جب تمام بدن ضعیف ہو جاتا ہے (اور جب بدن کمزور
ہو جاتا ہے) تو لامحالہ دل بھی کمزور ہو جاتا ہے اور جب دل کمزور ہو گیا
تو ظاہر ہے کہ علاوہ دیگر امراض قلب کے ہول دل بھی پیدا ہو سکتی ہے۔

علاج۔ سبب کو دور کریں۔ اگر کثرت جماع کی وجہ سے دل دھڑکتا ہو تو اس فعل سے باز آئیں۔ مقوی اور لطیف زود ہضم غذا کھائیں۔ طاقت کے موافق ورزش کریں۔ شیر گرم پانی سے غسل کریں۔ تفریحاً صبح و شام سیر کیا کریں۔ کمی خون کی وجہ سے ہو تو صالح الکیموس غذا کا استعمال کریں۔ چنانچہ اُبلے ہوئے انڈوں کی زردی نہایت مفید ہے۔ سیب کا مربہ ورق نقرہ کے ہمراہ کھانا قلب کو تفریح اور قوت بخشتا ہے۔ اینیمیا یعنی کمی خون میں ڈاکٹر کا ڈلور آئل۔ املش کا ڈلور آئل یا مرکبات آئرن دیتے ہیں۔ چنانچہ نسخہ نہایت مجرب ہے۔

نسخہ ٹنکچر ائیل ۱۰ منم۔ نائٹرو ہیڈروکلورک ایسڈ ڈائیلوٹ ۱۰ منم اکوا انتھا ہپ ایک اونس یہ ایک خوراک ہے ایسی تین خوراکیں دن میں تین دفعہ بعد کھانا کھانے کے۔

ہفتم۔ بدہضمی اور نفخ شکم سے دل دھڑکنے لگتا ہے۔ چنانچہ کھٹے ڈکاروں کا آنا معدہ میں جلن اور قراقر کا ہونا بدہضمی کو صاف طور پر ظاہر کرتی ہیں۔ نفخ والے مریض کی اکثر ریاح خارج نہیں ہوتی قبض رہتا ہے یا دست ہو جاتے ہیں۔ پیٹ پر ٹھوکنے سے ایک خاص قسم کی ڈل آواز آتی ہے۔

علاج۔ سبب کو رفع کریں اگر غذا کی خرابی کی وجہ سے بدہضمی ہو تو عمدہ اور نرم غذا تھوڑی مقدار میں دن میں کئی دفعہ کھائیں۔ مندرجہ ذیل گولیاں بدہضمی کے واسطے مجرب ہیں۔

سینگ۔ سونٹھ۔ گل آک۔ اجوائن۔ چاروں نمک۔ سب ادویہ ہموزن کوٹ چھانکر عرق لیموں میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں وقت ضرورت ایک گولی ہمراہ بادیان کام میں لائیں۔

دیگر۔ سلفیورک ایسڈ ڈائیلوٹ ۱۰ منم۔ ٹنکچر جنجر ۱۵ منم ٹنکچر چرایتہ ۱۰۔ انفیوژن کواشیا ایک اونس۔ یہ ایک خوراک ہے ایسی دو خوراکیں دو دفعہ صبح و شام بعد طعام پئیں۔

ہشتم۔ عصبی کمزوری میں دل ذکی الحس ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ذرا سی چلنے پھرنے بھاگنے یا رنج و غم و غصہ کرنے یا اور کسی قسم کا صدمہ دلپر سے فوراً دل دھڑکنے لگتا ہے۔

[illegible]ج۔ دل کو تقویت دیں۔ چنانچہ مصطگی دارچینی بادرنجبویہ کشنیز

ابریشم۔ اکسر کٹ [illegible] ٹیلس۔ ٹنکچر اسٹروفینتھس وغیرہ مقویات کا استعمال کریں۔

نہم۔ اختناق الرحم کی وجہ سے اختلاج قلب واقع ہوتا ہے۔ اور یہ اکثر نازک مزاج عورتوں خصوصاً اُنکو ہوتا ہے جن کی بعد بلوغ ہونے کے بھی شادی نہیں ہوتی۔

علامات۔ [illegible]پیٹ میں ایک گولہ سا اُٹھتا ہے۔ دردسر۔ دوران سر۔ باری کے وقت [illegible] کا جس جانب خیال ہوتا ہے ویسے ہی افعال صادر ہونے لگتے ہیں۔ چنانچہ اگر ہنسنے کا خیال آجائے تو ہنستی ہی رہتی ہے اور [illegible] کا تصور ہو جائے تو گھنٹوں آنسوؤں کا تار ہی نہیں ٹوٹتا۔

علاج۔ [illegible] قسم کے ہول دل میں علاج اختناق کا کریں۔ چنانچہ اس مرض میں [illegible] مخصوص ہے اور یہ نسخہ نہایت مجرب ہے۔

نسخہ [illegible] ویلیریا فیٹڈ ایک ڈرام۔ اسپرٹ امونیا ایرومیٹک ۱ ڈرام ٹنکچر ویلیریا [illegible] نصف ڈرام۔ اسپرٹ کلوروفارم ۲ ڈرام۔ اکوا انتھا ہپ ۶ اونس سب کو ملا لیں [illegible]۔ اور چھ خوراکیں کریں۔ ہر چار گھنٹے کے بعد ایک خوراک دیں۔

دہم۔ دل کی کوڑیوں میں خرابی پیدا ہونے سے۔ یا مٹاپے کی وجہ سے یا جو لوگ چائے [illegible] تمباکو اور شراب کا استعمال کرتے ہیں یا بعض دفعہ سل کے ہونے سے [illegible] دل دھڑکا کرتا ہے۔

علاج۔ [illegible] کوڑیوں کی خرابی سے اگر اختلاج ہو تو اصل مرض کا علاج کریں [illegible] کم کرنے کے واسطے نمکین مسہلات دیں۔ چائے تمباکو وغیرہ کی عادت [illegible] رفتہ رفتہ چھڑائیں۔

یازدہم۔ [illegible] دوسرے عضو کی مشارکت سے دل دھڑکتا ہے چنانچہ دماغ میں کسی [illegible] خرابی آجائے اور اس کی وجہ سے دل دھڑکتا ہو تو اس کا علاج [illegible] یہی ہے کہ سبب کو دور کریں۔ دماغ کی بیماری کا علاج کریں۔

شش۔ [illegible] معدہ۔ امعاء۔ گردہ وغیرہ اعضا میں کوئی مرض ہو اور اس سبب سے اختلاج قلب ہو تو عضو ماؤف کا علاج کریں اور اصل [illegible] کے دفع کرنے کی کوشش کریں۔

قارورہ کے متعلق ڈاکٹری تحقیقات

شناخت قارورہ } جس پیشاب میں شکر ہوتی ہے اگر اُس کو مثل شیرہ کے اُ[illegible] گاڑھا کریں اور اُس کو چکھیں تو ذائقہ شیریں ہوگا۔ مگر یہ شناخت کام[illegible] نہیں آسکتی اور نہ اسپر اعتماد کیا جاتا ہے اور اِس قسم کے پیشاب [illegible] وزن متنا سبہ کا یہ حال ہے کہ جب وزن مذکور ۱۰۳۵ سے زیادہ ہو[illegible] پیشاب میں شکر زیادہ ہوتی ہے۔ کیونکہ جس پیشاب میں یوریا [illegible] ہوتا ہے اُسکا وزن متنا سبہ عدد بالا سے زیادہ نہیں ہوتا۔ اور زیاب[illegible] کے پیشاب کا وزن متنا سبہ ۱۰۲۰ سے ۱۰۵۰ تک ہوتا ہے۔ جز[illegible] کی علامتوں سے پیشاب میں شکر کے ہونے کا شک ہوتا ہے [illegible] شناخت مفصلہ ذیل سے وہ شکر گرفت میں آسکتی ہے۔

(۱) ٹرمر ٹسٹ۔ پیشاب میں سلفٹ اف کاپر کا عرق تب تک [illegible] جب تک رنگت اُس کی ہلکی نیلی ہو جائے تب اُس میں زیادہ [illegible] پوٹاسی ملا کر سارے کو جوش دیں۔ اس کے گرنے سے پیشاب [illegible] اگر شکر ہوگی تو ایک نارنجی رنگ کا منجمد تہ نشین ہو جائیگا۔

(۲) ڈاکٹر لنگ صاحب کا عرق واسطے گرفت شکر کے۔ نسخ[illegible] عرق کے بنانے کا یہ ہے۔

نسخہ۔ سلفٹ آف کاپر $90\frac{1}{2}$ گرین۔ ٹارٹریٹ اف پ[illegible] سولیوشن آف کاسٹک سوڈا ۔ ۴ اونس۔ پانی اسقدر کہ جتنے [illegible] ٹھیک ۶ فلوئڈ اونس ہو جاوے۔

میں نے دیکھا ہے کہ دوکانوں میں بھی اکثر سولیوشن آف کا[illegible] تیار نہیں ملتا۔ میں اس کو اس ترکیب سے گھر میں تیار کر لیتا [illegible] کاسٹک سوڈا کے پتے ڈیڑھ ڈرام لیکر ۴ اونس ڈیسٹلڈ و[illegible] حل کر لیتا ہوں اور تب اُس میں سلفٹ اف کاپر کا سفوف [illegible] آف پوٹاش کو حل کر کے اسقدر ڈیسٹلڈ واٹر اور ملا دیتا [illegible] جس سے کل عرق ٹھیک ۶ اونس بن جاوے۔

اس عرق کے برتنے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک ٹسٹ ٹیوب [illegible] یا ایک انچ تک عرق مذکورہ بالا سے پُر کریں تب اُس کو آنچ دیں۔ [illegible] کھولنے لگے تب ایک یا دو قطرہ پیشاب مشکوک کے اُس میں چھوڑ دیں۔ مگر پیشاب میں شکر ہوگی تو چند لمحہ کے بعد رنگ اُس عرق کا گہرا زرد ہو جائیگا۔ اور بعد تھوڑے عرصہ کے بہت سارا زرد یا سرخ رنگ کا ایک منجمد تہ نشین ہو جائیگا۔ شکر کی گرفت کے لئے اور بھی چند شناخت ہیں پر چونکہ اُنپر چنداں اعتماد نہیں کیا جا سکتا اس لئے اس موقعہ پر بیان نہیں کئے گئے۔

بائیل یعنے صفرا جس پیشاب میں صفرا ہوتا ہے رنگ اُسکا گہرا زرد اور بھورا ہوتا ہے اور مقدار صفرا کی زیادہ ہو تو ذائقہ اُس پیشاب کا کڑوا ہوتا ہے۔

شناخت پیشاب کے گرفت کی یہ ہیں۔

(۱) نائٹرک ایسڈ ایک سفید چینی کے برتن پر چند قطرہ پیشاب مشکوک کے رکھکر اسپر ایک بوند نائٹرک ایسڈ کی چھوڑیں اگر صفرا ہوگا تو رنگ اُسکا سبز اور اودا ہو جائیگا۔

(۲) پے ٹن کافرس ٹسٹ۔ چند قطرے پیشاب مشکوک کے لیکر ایک سفید چینی کے برتن پر رکھ دیں تب اُسپر ایک یا دو قطرے خالص سلفیورک ایسڈ کے چھوڑ دیں اور اس مرکب کے گرم رہتے ایک قطرہ خوب گاڑھے شیرہ کا چھوڑ دیں اگر صفرا ہوگا تو ایک خوبصورت گلنار رنگ کا ہو جائیگا۔

خون پیشاب میں۔ جس پیشاب میں خون ہوتا ہے رنگ اُس کا خوب سرخ ہوتا ہے مگر صرف سرخ رنگت سے خون کی شناخت نہیں ہو سکتی کیونکہ اور بہتری چیزیں ہیں جنسے پیشاب سرخ رنگ کا ہو جاتا ہے پس خون اس طور سے پہچانا جا سکتا ہے کہ جب خون کی کارپس کل باریک بین کے نیچے دکھائی دیں یا جب آنچ کے بعد نائٹرک ایسڈ ملانے سے خون کا البیومن جم جائے اور جب خون آلودہ پیشاب میں کھانے کے نمک کا عرق ملایا جاتا ہے تب رنگ اسکا چمکیلا سرخ ہو جاتا ہے۔ جب پیشاب میں خون کے کیسے سالوت ہو جاتے ہیں تب وہ پیشاب کے نیچے بیٹھ جاتے ہیں۔ جن کی شکل باریک بینی تصویر (۱۳) میں دکھائی جاتی ہے

تصویر (۱۳)

البیومن۔ اس شے کی گرفت کیواسطے

آنچ اور نائٹرک ایسڈ کا استعمال کرتے ہیں مگر اِن دونوں کو ایک ہی مرتبہ کام میں لانا چاہئے کیونکہ صرف آنچ سے پیشاب میں اگر زیادہ فاس فٹ ہو تو وہ جم جاتا ہے ۔ اور صرف نائٹرک ایسڈ کے ملانے سے اگر پیشاب میں کوئی لطیف روغن ہو مثلاً روغن کباب چینی یا کوپے وا تو وہ پیشاب گدلا ہو جاتا ہے اور اگر اُن روغنوں کے ساتھ فاس فٹ بھی زیادہ ہوں تب آنچ اور نائٹرک ایسڈ سے بھی اُس پیشاب میں ایک سفید منجمد تہ نہیں ہو جاتا ہے لیکن جب اُس میں کوئی تیزاب ملایا جاتا ہے تب فاس فٹ حل ہو جاتے ہیں اور روغن کے علیحدہ کرنے کے لئے ایتھر ملانا چاہئے پس جب یہ دونوں علیحدہ ہو گئے تب نائٹرک ایسڈ اور آنچ کے دینے سے البیومن جم جائیگا ۔

رطوبت میوکس یعنے بلغم ۔ تھوڑا سا بلغم تندرست پیشاب میں بھی ہوتا ہے اُس کی شفافیت میں کسی طرح کا فرق نہیں پڑتا مگر بیماری میں مقدار اس رطوبت کی مختلف ہوتی ہے یعنے کبھی تو صرف اسیقدر کہ پیشاب تھوڑا سا گدلا ہو جاتا ہے پر بعض اوقات اسقدر زیادہ کہ اُس پیشاب کو اگر ایک برتن سے دوسرے برتن میں ڈھالئے تو ایسا گرتا ہے جیسے سفیدی بیضہ ۔ جس پیشاب میں بلغم ہوتا ہے وہ اکثر کھارا ہوتا ہے اور آنچ یا نائٹرک ایسڈ کے ملانے سے جم نہیں جاتا الّا اگر اُس میں البیومن بھی موجود ہو ۔ لیکن بلغم آلودہ پیشاب میں اگر اسے ٹک ایسڈ ڈالویں تو وہ جم جاتا ہے ۔

پس یعنے پیپ ۔ جس پیشاب میں پیپ ملی ہوئی ہوتی ہے اکثر تو ترش ہوتا ہے یا نیوٹرل یعنے نہ تو ترش اور نہ کھارا اور جب وہ پیشاب تھوڑے عرصہ تک ٹھہرا رہتا ہے تب پیپ نیچے بیٹھ جاتی ہے اور اوپر ایک طبق علیحدہ بن جاتا ہے ۔ لیکن اگر پیشاب کو خوب ملا دیجئے تو پیپ سارے میں مل جاتی ہے ۔ طبق مذکور میں اگر اسے ٹک ایسڈ ملائے تو حل نہیں ہوتا ۔ لیکن لائکوار پوٹاسے کے ملانے سے پیپ زیادہ لسدار اور گاڑھی ہو جاتی ہے پیپ کو اگر باریک بین کے نیچے دیکھیں تو چھوٹے سارے گول گول کیسے نظر آوینگے ۔ دیکھو تصویر (۱۴) کہ جن کے گرد ایک پردہ

تصویر (۱۴)

ہوتا ہے اور اُنکے اندر ایک چھوٹا دانہ اور کیسہ ہوتا ہے جس کو اصطلاح میں نیوکلیس بولتے ہیں اور علاوہ اِس نیوکلیس کے روغن کی چھوٹی چھوٹی بوندیں اور نہایت چھوٹے چھوٹے دانے بھی ہوتے ہیں ۔ اسے ٹک ایسڈ کے ڈالنے سے گرد کا پردہ شفاف ہو جاتا ہے اور چھوٹا درمیانہ کیسہ نمایاں چنانچہ تصویر ۱۴ میں کہ جس میں الف کے کیسے معمولی پیپ کے کیسے ہیں اور ب وہ جو بعد ملانے اسے ٹک ایسڈ کے دکھائی دیتے ہیں لیکن یاد رہے کہ باریک بین کے نیچے میوکس کی شکل بھی پیپ کے کیسوں کے ہوتی ہے اتنا فرق ہے کہ اُن کیسوں کے اندر جو دانے ہوتے ہیں وہ پیپ کے دانوں کی طرح نمایاں نہیں ہوتے

تشخیص درمیان پیپ اور میوکس کے ۔ سابق میں ان دونوں رطوبتوں کی تشخیص کو نہایت دشوار سمجھتے تھے اور اس بات کے لئے بہتری ترکیبیں نکالی تھیں لیکن اب اس امر کو خوب جانتے ہیں کہ پیپ اور تندرست بلغم میں فرق ہے ۔ مگر پیپ اور اُس پردہ کی بلغم میں کہ جس میں انقلابیش موجود ہو بہت ہی تھوڑا فرق ہوتا ہے لیکن نائٹرک ایسڈ اور آنچ کے ذریعہ اِن دونوں کو بخوبی ظاہر کر سکتے ہیں کیونکہ جس پیشاب میں پیپ ہوتی ہے اگر اُس میں نائٹرک ایسڈ ملاکر آنچ دیں تو پیپ جم جائیگی لیکن جس پیشاب میں میوکس ہوتا ہے اُس میں یہ بات نہیں ہوتی الّا اگر اُس میں کسی اور جگہ سے البیومن داخل ہو جاوے ۔

سے من یعنے منی ۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جب پیشاب بعد انزال کے آتا ہے تو نالی میں جو منی لگی ہوتی ہے وہ اُس پیشاب کے ساتھ ڈھلکر مل جاتی ہے ۔ ایسے پیشاب کو اگر خارج ہونے کے بعد باریک بین سے دیکھیں تو اُس میں چھوٹے چھوٹے کرم دکھلائی دینگے جیسے تصویر ۱۵ میں نظر آتے ہیں

تصویر (۱۵)

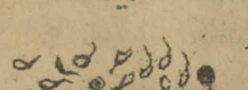

جو جو شناخت اور تشخیص ہمنے پیشاب کے اجزا کی اوپر بتلائی ہیں اُنکو اچھے طور پر کام میں لانے کے لئے آلات کی ضرورت ہے مگر اب ہم یہ بتلانا چاہتے ہیں کہ پیشاب کو صرف آنکھوں سے دیکھکر اور آدھ شناخت کو کام میں لاکر اُسکے اجزا کی خاصیت اور ترکیب کیونکر کہی جا سکتی ہے ۔ علے العموم جو اشیا پیشاب میں جم جاتے

ہیں وہ یہ ہیں۔

(۱) اگر پیشاب کا دُرد سرخ اور قلموں کی شکل کا ہو تو وہ پیشاب ترش ہوگا اور اُس میں یورک ایسڈ ہمراہ رنگت کے ہوگا۔

(۲) اگر پیشاب کا دُرد سفید اور قلموں کی شکل کا ہو تو وہ پیشاب یا تو کھاری یا نیوٹرل ہوگا اور اُس میں ٹرپل فاس فٹ موجود ہوگا۔

(۳) اگر پیشاب کا دُرد سفید مگر سفوف کے طور پر ہو اور قلموں کے طور پر نہیں تو اُس میں ٹرپل فاس فٹ اور فاس فٹ آف لائم موجود ہوگا۔

(۴) اگر دُرد کی رنگت اودی ہو تو پیشاب ترش ہوگا اور اُس میں یورٹ اور فاس فٹ آف ایمونیا موجود ہوگا۔

(۵) اگر دُرد زردی مائل یا چھالٹے کے طور پر بھورے رنگ کا ہو تو اُس میں یورٹ آف ایمونیا اور سوڈا اور فاس فٹ اور پیشاب کی رنگت موجود ہوگی۔

(۶) اگر دُرد کی رنگت بھوری اور سُرخی مائل ہو تو اُس میں خاص کر یورٹ آف سوڈا موجود ہوگا اور گاہے فاس فٹ بھی۔

(۷) اگزالٹ آف لائم پیشاب میں یہ شے بہت شاذ و نادر پائی جاتی ہے

(۸) کاربونٹ آف لائم بہت شاذ۔

(۹) سرخ ذرات خون کے اور ریپ اور بلغم وغیرہ بھی پائے جاتے ہیں۔

واضح ہو کہ جو اجزا دوم، سوم، چہارم، پنجم اور ششم دفعات میں مذکور ہوئی ہیں اُنکے اندر مختلف مقدار میں یورٹ اور فاس فٹ ہمراہ پیشاب کی رنگت کے ہوتے ہیں غرض اِنکو ایک دوسرے سے اور دیگر رسوبات کے اجزا سے بھی بآسانی فرق کر سکتے ہیں۔ چنانچہ ترکیب اِس کی یہ ہے کہ قارورہ کو ہلاکر تنچیں اگر رسوب دور حل ہو جاوے تو جاننا چاہئے کہ یہ اجزا از قسم کھاری یورٹ کے ہیں اور خاصکر یورٹ آف ایمونیا موجود ہے لیکن گرم کرنے سے بھی قارورہ ہو تو اُس میں یا تو فاس فٹ یا ریپ یا بلغم ہوگا۔ پس ان میں فرق کرنے کی یہ ترکیب ہے کہ قارورہ میں ہائیڈرو کلورک ایسڈ ملا دیں اگر فاس فٹ ہوگا تو حل ہو جائیگا۔ ریپ حل نہیں اور جس پیشاب میں صرف یورٹ یا ساتھ اُس کے البیومن بھی ہو تو آنچ دینے سے اول صاف اور پھر گدلا ہو جاتا ہے۔

چنانچہ پیشاب کی نالیوں میں جو گردوں میں پیدا ہوتے ہیں اور جنکو

اصطلاح میں کاسٹس آف دی یوری نفری ٹیوبس بولتے ہیں۔

گردوں کی بیماریوں کی تشخیص کے واسطے باریک بین کو ضرور کام میں لاویں اور دیکھیں کہ پیشاب کے درد میں سانچے ہیں یا نہیں اور جو ہیں تو کس قسم کے ہیں کیونکہ مختلف مرض میں مختلف طور کے سانچے پیدا ہوتے ہیں واضح ہو کہ گردوں کی بیماریوں میں دو سبب سے پیشاب کے درد میں سانچے پائے جاتے ہیں یعنے ایک تو جب وہ بیماریاں کمر پر ضرب کے پہنچنے سے یا مثانہ میں پتھری کے ہونے سے یا نائٹرہ میں اسٹرکچر کے ہونے سے یا پیشاب کے بند ہو جانے سے پیدا ہوتی ہیں۔ دوم جب مرض اسکارلیٹ نا یا میزلس یا ارتی سی پے لس یا گاوٹ گاروماٹیزم یا اسکرافیولا یا خراب غذا کے باعث جسم کی پرورش اچھے طور پر نہیں ہونے پاتی یا جب جگر کا فعل اچھے طور پر انجام نہیں ہونے پاتا یا جب تیز چیزوں کے استعمال سے مثلاً روغن تارپین یا کن تھے ری ڈس گردونکی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ غرض اِن صورتوں میں ایسا ہوتا ہے کہ گردوں میں جو پیشاب کی نالیاں ہوتی ہیں اِن میں مواد فاسد جمع ہو جاتا ہے اور جب پیشاب اُن نالیوں میں جمع ہوتا ہے اُس وقت وہ موذی مادہ جو نالیوں میں جمع تھا اور جس نے نالیونکی شکل پکڑ لی تھی سوت کے ٹکڑوں کے طور پیشاب کے ہمراہ مجری بول سے گر کر مثانہ میں آجاتا ہے اور جس وقت مریض پیشاب کرتا ہے اُسوقت پیشاب میں ملا ہوا خارج ہوتا ہے۔ پس چونکہ گردونکی ہر ایک بیماری میں خاص قسم کے سانچے پائے جاتے ہیں تو ان سانچوں کو اچھے طور پر باریک بین سے دیکھنا چاہئے تاکہ تشخیص مرض میں غلطی نہ ہونے پاوے۔ چنانچہ تصویر ۱۲ میں ایپے تھے لیئل کاسٹ دکھائی دیتا ہے اس میں خون کا فائبرین ہوتا ہے اور اس فائبرین کے ہمراہ پیشاب کی نالیوں کا پیدا وہ ایپے تھے لیم اور خون کے کارپسکلس ہوتے ہیں۔ اس قسم کا کاسٹ مرض اکیوٹ ڈس کوامے ٹیو نفرائٹس میں پیدا ہوتا ہے اور یہ مرض نتیجہ اسکارلیٹینا کا ہے۔

تصویر (۱۲)

تصویر ۱۷ میں گرانیولر کاسٹ نظر آتا ہے

تصویر (۱۷)

یہ کاسٹ خون کے فائی برین کا بنتا ہے۔ اور اس میں پیشاب میں گردونکی نالیوں کے پرے تھے ییم پردہ کے ٹکڑے ہوتے ہیں۔ اس قسم کا کاسٹ مرض کرانک ڈِس کوامے ٹیو بلف رائی ٹس میں پایا جاتا ہے اور یہ کاسٹ اُن آدمیونکے پیشاب میں پایا جاتا ہے جنکو بارہا گاوٹ یعنے نقرس کی بیماری ہوتی رہتی ہے۔

تصویر ۱۸ میں وِک سے کاسٹ (یعنے مومی سانچے) نظر آتے ہیں

تصویر (۱۸)

اس قسم کا کاسٹ بہت دفعہ کرانک نفرائی ٹس میں پایا جاتا ہے اور کبھی اکیوٹ نفرائی ٹس میں بھی کہ جب یہ بیماری کسی اور مرض کے سبب پیدا نہ ہو۔

تصویر ۱۹ میں آئیلی کاسٹ (یعنی روغنی سانچے)

تصویر ۱۹

دکھلائی دیتے ہیں خون کے فائی برین سے بنتے ہیں کہ جس میں روغن کے قطرات اور پردہ اپے تھے ییم کے کیسے روغن سے پر ہوتے ہیں۔ انکے پائے جانے سے یہ سمجھنا چاہئے کہ گردہ کی ساخت بالکل گل گئی ہے اور یہ بیماری برائیٹس ڈیزیز کی ایک بڑی مہلک قسم کی ہے۔

تصویر ۲۰ میں پیورولنٹ کاسٹ کی شکل ہے (یعنی پیپ کے سانچے) یہ بھی خون کے

تصویر ۲۰

فائی برین سے بنتے ہیں کہ جس فائی برین میں پیپ کے کیسے ہوا کرتے ہیں۔ یہ کاسٹ ہیپیوری

ٹیولف رائی ٹس میں پائے جاتے ہیں کہ جو مرض مہلک ہو جاتا ہے۔

تصویر ۲۱۔ بلڈ کاسٹ (یعنی خون کے سانچے)

تصویر ۲۱

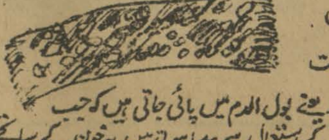

اس قسم کے سانچے امراض اسٹرانگ یوری یعنی حرکت البول الدم ہے۔ ماٹیوریا یعنے بول الدم میں پائی جاتی ہیں کہ جب یہ بیماریاں روغن تارپین کے استعمال سے پیدا ہوتی ہیں یہ خون کے سانچے گردوں [illegible]

استسقاء

(از جناب حکیم مولوی محمد ابراہیم صاحب امرتسری)

استسقاء مرض مادی ہے اکثر یہ مادہ غریب بارد ہوتا ہے جو خلل اعضاء ظاہر باطنی میں داخل ہو کر اُسکو اُس کی جوہریت سے خارج کرتا ہے اور متورم یہ تین قسم پر ہے لحمی اور زقی اور طبلی۔ علامات لحمی اس کا مادہ خلو لحم میں ہوتا ہے اس لئے تسمیہ لحمی ہے تمام بدن سست اور متورم ہو کر پھول جاتا ہے خمیر کے طور پر اور جب انگشت سے غمز کریں نشان غمز کا ظہور پاتا ہے اور تا دیر نشان غمز قائم رہکر آہستہ آہستہ بدستور پھول جاتا ہے۔ اور اپنی اصلی حالت اور ہیئت پر رجوع کرتا ہے بول سفیدی مائل اور ہضم باطل ہوتا ہے ذائقہ ترش اور تشنگی نہیں ہوتی ہے اور جو مادہ حار ہوگا تو پھر علامات حارہ پائے جاوینگے جیسے تشنگی فرط سرخی بول چہرہ اور تلخی دہان اور واضح رہے کہ ہر سہ اقسام میں ضعف جگر کا موجب زیادہ ہوتا ہے اور ضعف معدہ سے ہیں یہ عارضہ ہوا کرتا ہے الا اس قسم میں ابطال اقوات جگر کا باعث اہم ہے۔ اور کس حرارت مزید جگر سے ہیں یہ عارضہ ہوتا ہے جس میں فساد مزاجی جگر سے خواہ وہ برودت بجز سردی یا گرمی سے ہو ہضم صحی درست نہیں ہوتا ہے اور خام خلاصہ غذا کا جگر میں آکر تمام خلوء اعضاء میں داخل ہو جاتا ہے یہی باعث استسقاء لحمی کا ہے چونکہ انتفاخ رطوبات کی وجہ سے ہوتا ہے اس لئے عند الغمز متفرق ہو کر جلدی اپنے ہیئت پر رجوع نہیں کرتا ہے۔ بسبب غلظت کے بخلاف زقی اور طبلی کے اگر غمز کیا جاوے بہت جلدی اپنے ہیئت پر عود کرتا ہے۔ اب یہ سوال پیدا کہ زقی طبلی کا غمز کیوں جلدی اپنے ہیئت اصلی پر رجوع کرتا ہے وہ ریح کا سریع الحرکت اور لطیف ہوتا ہے۔ بسبب لطافت کے فوراً اپنے غمز کو پُر کر لیتا ہے۔ سردی جگر کے بہت اسباب ہیں اگر بدن سے خون بواسیر یا کسی دوسرے اسباب سے خارج ہو یا حمام میں یا بستر خواب میں پانی سرد پیا جاوے یا برف وغیرہ کا زیادہ استعمال کیا جاوے یا احتباس طمث یا بند ہونا خون معتادی یا زیادہ نکل جانا خون کا یا پانی مرد کا بعد حرکات نفسانی و بدنی کے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے اگر کوئی آفت اعضائے مجاور جگر گوردہ یا شش یا

طحال یا معدہ میں واقعہ ہو اس باعث افعال جگر [..] کر ضعیف ہو جاتا ہے یا سوء مزاج گرم جمیع بدن یا مخص تہبیج اور درد ظہر یعنی پشت بھی باعث ضعف جگر کے ہیں۔ قسم دوسرا زقی ہے وہ جمع ہونا پانی کا مابین احشاء یا درمیان صفاق و خربسد کے یا ثرب اور امعا میں اگر درمیان ثرب اور امعا کے جمع ہو موجب اس مرض کا کثرت مائیت کے ہے تمام بدن میں اور جمع ہو [..] اس مقام میں قوت جاذبہ جگر یا گردہ اگر دور ہو جاوے یا ایک جگر یا گردہ بسبب کسی آفت کے جو ان اعضاء میں لاحق ہو جیسے ورم وغیرہ اور مائیت خون سے جدا نہ ہو اور بدن اس کو قبول نہ کرے اور کثیر ہو کر کسی باعث سے اس مقام میں جمع ہو جاوے یا پانی سرد پیا جاوے یا رطوبات بدن کی گداز ہو کر اس طرف رجوع ہوں اور مجاری معتبہ بند ہوں بسبب آماس وغیرہ کے عُسرالبراز اور بد اقسام سے ہے۔ علامات اسکے بزرگی کشیدگی شکم اور صفاست اور عند اللمس پوست شکم یہ پایا جاتا کہ مشک پر آب ہے اور بروقت بدلنے پہلو کے مریض کو حرکت پانی کے محسوس ہونے کہ گویا پانی موج مارتا ہے اور دست و پا و روے و ابرو چشم مودم ہو جاتے ہیں۔ خصیہ اور قضیب پر ورم ہو جاتا ہے جب اس مرض کا استحکام ہو تو تنفس میں بھی تنگی اور تکلیف واقعہ ہوتی ہے اور کھانسی سردی یا گرمی کے علامات صدر میں ذکر ہو چکے ہیں) اس (جو رطوبت بدن میں سکون ہوتی ہے اُس میں تعفن پیدا ہوتا ہے یہ کیوں تعفن نہیں ہوتی) ج (جو پانی ایک مقام میں موجود ہو اور اُس میں آمد شد جدید پانی کے نہ ہو اور ارد یات اور یہ مادہ وغیرہ داخل ہو تو لید جات وغیرہ ہو کر متعفن ہوتا ہے اور یہ پانی متحرک ہوتا رہتا ہے اور کم و بیش بھی اس لئے متعفن نہیں ہوتا قسم تیسرا طبلی ہے ہوائے غلیظ مع کم مقدار رطوبت اس مقام پر جمع ہو جاویں جہاں پر پانی ذقی کا جمع ہوتا ہے اور اسکو استسقاء یابس کے نام سے بقراط نے تحریر کیا ہے اور موجبات اس مرض کے گرمی مزاج جگر یا برودت اشد ہے مع برودت معدہ اور صاحب اقراباذین نے سبب سوء ہضم معدہ قرار دیا ہے اور یہ قاعدہ کلیہ ہے اگر غذا غلیظ ناگوار کھائی جاوے یا گرمی جگر کی مزید ہو کر ریاح بہت پیدا ہوں بسبب کثرت ریاح کے بھی گرمی معدہ کی تحلیل ہو کر ہوائیں کثیر پیدا ہوا کرتی ہیں اور ہضم ضعیف ہو جاتا ہے اور علامت اس کی ناف بہت اونچی نکل آتی ہے جس کو نتوالسرہ کہتے ہیں اگر مریض کے شکم پر ہاتھ سے بیٹھکی دی جاوے آواز طبل پیدا ہوتی ہے اس لئے اس کو طبلی کہتے ہیں۔

مشتہرہ

ایک حادثہ اور ضروری اطلاع

جناب ایڈیٹر صاحب ۔ ۱۳ مارچ سنہ ۱۹۱۲ء [..] اچانک گاڑی پر سے گر پڑے ہیں۔ اور آپ کی بائیں ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ پڑی ہے۔ جس سے آپ صاحب زیر فرش اور سخت تکلیف میں ہیں۔ اگرچہ بفضل جان کی ہر طرح سے خیر ہے۔ تاہم ناظرین اور ہمدردان حکمت سے خواہش کی جاتی ہے۔ کہ آپ کے حق میں جلد صحت یابی کی دعا کریں شاید سولہ اپریل کا حکمت وقت پر حاضر نہ ہو سکے اطلاعاً عرض ہے

مینیجر

متفرقات و مراسلات

میڈیکل رجسٹریشن ایکٹ بمبئی

کے متعلق حکمت کے انہی کالموں میں اسقدر بحث کی جاچکی ہے اور اسقدر مراسلات ایک عرصے سے یہاں درج ہوچکے ہیں۔ کہ اب اسکے متعلق کچھ اور لکھنا تحصیل حاصل ہے۔ ناظرین کو یاد ہوگا دہلی میں جو ترامیم اُس کے متعلق چند اصحاب نے بزعم خود ہندوستان کے تمام حکیموں اور ویدوں کے لیڈری کی حیثیت سے پاس کرکے گورنمنٹ عالیہ بمبئی کے پاس ارسال کی تھیں اور اِس کے متعلق تائیدی جلسوں کی مختلف شہروں میں کوشش کی تھی۔ اس کا کچا چٹھا ہم حکمت کے ذریعہ ہدیہ ناظرین کرکے خواستگار ہوئے تھے کہ ان ترامیم کا نتیجہ اگر خدانخواستہ وہ پاس ہوگئیں تو اصل سے بھی زیادہ خوفناک ہوگی۔

خدا کا شکر ہے کہ ہماری چیخ پکار خالی نہ گئی اور امرتسر اور دیگر بہت سے مقامات سے اُس ترمیم کے خلاف آوازیں بلند ہوئیں۔ ہم نے بجنسہ حکمت کے وہ پرچے اور رائیں ہز ایکسیلنسی دی گورنر آف بمبئی کی خدمت میں ارسال کردی تھیں۔ جسپر حضور عالی کے پرائیویٹ سکرٹری صاحب نے ہمارے نام تسلی آمیز مراسلہ ارسال فرمایا۔ اب اس کا نتیجہ بھی شائع ہوگیا ہے۔ گو میڈیکل رجسٹریشن بل بمبئی احاطہ بمبئی کے لئے پاس ہوگیا ہے اور اب اسپر عملدر آمد بھی شروع ہوجاویگا لیکن خدا کا شکر ہے کہ وہ ترامیم جو دہلی سے پیش کی گئی تھیں۔ اور جنکا نتیجہ ہندوستان کے تمام طبیبوں اور ویدوں کے لئے یقیناً مہلک تھا مسترد کردی گئی ہیں اور اُنپر کچھ توجہ نہیں کی گئی۔

گو ہماری یہ بھی خواہش تھی جس کا اظہار ہم نہایت ادب کے ساتھ گورنمنٹ عالیہ بمبئی کی خدمت میں بارہا کرچکے ہیں۔ کہ اُن مبہم اور مشکوک جملوں کو ذرا صفائی کے ساتھ ظاہر کردیا جاوے۔ جس سے طبیبوں اور ویدوں کی قطعی بے تعلقی ظاہر ہو۔ مگر افسوس ہے کہ اسپر کسی مصلحت سے جو ہمارے قیاس میں نہیں آسکتی کوئی توجہ نہیں فرمائی گئی۔ بہرحال ہم اسی کو غنیمت سمجھتے ہیں کہ وہ ترمیم جو فی الحقیقت طب کے لئے ایک سیاہ موت تھی منظور نہیں کیگئی۔ باقی رہا اُن الفاظ کا مطلب تو بظاہر وہ الفاظ طبیبوں اور ویدوں سے بے تعلقی ظاہر کررہے ہیں۔ گو صاف الفاظ میں نہ سہی اُن سے یہ صاف معلوم ہوتا ہے کہ قانون صرف ڈاکٹروں ہی تک محدود رہتا ہے پس طبیبوں اور ویدونکو وہ تمام توہمات اپنے دلوں سے نکال دینے چاہئیں۔ جو بعض خود غرضوں نے اپنی مطلب براری کیلئے اُنکے دلوں میں ڈال رکھے ہیں اور انہیں صرف اپنے کام سے کام رکھنا چاہئے۔ ہاں ایک سبق ضرور ان تمام لوگوں سے [illegible]ہیں حاصل کرلینا چاہئے کہ وہ پہلے سے [illegible] اپنی حالت کو درست کرکے [illegible] مستعد ہوجاویں۔ علاوہ بریں اُنہیں ان تمام واقعات سے اپنے دوست [illegible] و دشمن میں بھی تمیز کرلینا چاہئے۔ ایڈیٹر

کہتی ہے ہم کو خلق خدا غائبانہ کیا

مکرم و معظم بندہ جناب حکیم صاحب دام اقبالہٗ

آپ کی مرسلہ شیشیاں اکسیر کامل کی پہنچیں۔ سبحان اللہ تجربہ پر امید سے بڑھکر مفید ثابت ہوئیں۔ فی الواقع طاعون کے لئے اگر کوئی حکمی علاج ہے۔ تو اکسیر کامل ہی ہے۔ ہزارہا غریب آپ کو دعائیں دے رہے ہیں کہ آپ نے طاعون کی زیادتی کی وجہ سے اسکی قیمت نصف کردی ہے۔ اس طرف ملک دکن میں آجکل طاعون زوروں پر ہے۔ اور میں مفت تقسیم کررہا ہوں۔ پہلی شیشیاں صرف تجربے کے واسطے منگوائی تھیں۔ اب یقین ہوگیا کہ واقعی مفید ہیں۔ براہ مہربانی ۲ درجن شیشیاں خورد اور بھیجدیجئے۔ امید ہے کہ ابھی آپ رعایت جاری رکھینگے۔

آپ کا خادم۔ حکیم سید احمد حسین حیدرآباد

ریویوز

محب اسپاں } گھوڑوں کی حفاظت اور انکی خرید و فروخت کے متعلق اس کتاب میں بہت سی ہدایات عام فہم زبان میں درج ہیں۔ حفظان صحت اسپاں کے متعلق عمدہ معلومات سے یہ کتاب پر ہے خوراک اور اسکے متعلقات پر زیادہ وضاحت سے کام لیا گیا ہے۔ عملی حصہ میں چند امراض اور انکے علاج بھی درج ہیں۔ بحیثیت مجموعی یہ کتاب خصوصاً اس لحاظ سے کہ کوئی اور کتاب اس کے متعلق عام طور پر اس سے پہلے ایسی جس سے عام شائقین فائدہ اُٹھا سکیں شائع نہیں ہوئی۔ یہ کتاب اچھی ہے۔ اسکے مولف شیخ علی اکبر صاحب ویٹرنری اسسٹنٹ لاہور ہیں اور رار وڑامل بھاٹیہ تاجر کتب شاہ عالمی دروازہ لاہور سے بقیمت عہ مل سکتی ہے۔ کاغذ لکھائی چھپائی اچھی ہے۔ تقطیع $\frac{22 \times 18}{8}$ حجم ایک سو بارہ صفحات۔

جیب الحیوانات } اس کتاب میں ہاتھی۔ شتر۔ گھوڑا خچر۔ گدھا۔ بھینس۔ گائے۔ بکری بھیڑ۔ کتا۔ سور وغیرہ کے متعلق حفظان صحت اور انکے امراض کے علاج علیحدہ علیحدہ مگر نہایت اختصار کے ساتھ درج ہیں حکیم [illegible] صاحب طبیب یونانی [illegible] داد خاں کی مولفہ ہے اور لالہ [illegible] بھاٹیہ تاجر کتب شاہ عالمی دروازہ لاہور سے ۸ عہ قیمت پر مل سکتی۔ سائز $\frac{26 \times 20}{8}$ حجم ۱۵۲ صفحات لکھائی چھپائی عمدہ ہے۔

رسالہ حفظ صحت حیوانات } یہ $\frac{26 \times 20}{8}$ تقطیع [illegible] ۲۷ صفحہ کا رسالہ [illegible] محمد الدین صاحب ویٹرنری اسسٹنٹ لاہور کا لکھا ہوا ہے جس [illegible] پالتو جانوروں کے حفظ ماتقدم پر عام طور پر اور خصوصیت کے ساتھ گھوڑ ونکی پرورش اور حفاظت کے طریقے درج ہیں۔ گھوڑوں [illegible] سدھانا اور ان سے سواری اور گاڑی میں جوتنے وغیرہ کے [illegible] عمدہ طریقے آسان زبان میں سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ گو [illegible] مختصر اور نہایت ہی مختصر سا ہے تاہم ضروری باتوں پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے۔ تعریف کے قابل یہ امر بھی ہے کہ امراض کے علاج میں زیادہ تر اُن ہی ادویہ سے کام لیا گیا ہے کہ جو عموماً ہر جگہ دستیاب ہو سکتے ہیں۔ اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ بہ نسبت دیگر مندرجہ بالا کتب کے یہ زیادہ مفید ہے کیونکہ محب اسپاں اگرچہ اس کتاب سے زیادہ ضخیم ہے۔ مگر علاج میں زیادہ انگریزی ادویہ سے اور ایسی ادویہ سے کام لیا گیا ہے کہ جو ہر جگہ دستیاب نہیں ہو سکتیں۔ گھوڑوں کی خرید و فروخت کے متعلق بھی نکات لکھے گئے ہیں اور اُن کی خوراک وغیرہ پر بھی بحث کی گئی ہے بحیثیت مجموعی یہ کتاب ایسے اصحاب کے لئے بہت مفید ہو سکتی ہے جو گھوڑوں کا شوق رکھکر ایسے مقامات پر قیام رکھنے کے لئے مجبور ہیں۔ جہاں انہیں حیوانات کے حکیم یا ڈاکٹر انکے جانوروں کی بیماری کی حالت میں مدد دینے کے لئے نہیں مل سکتے ہم پبلک سے سفارش کرتے ہیں کہ وہ مولف کی اس مختصر سی کتاب کی خریدگی سے حوصلہ افزائی فرما دیں تاکہ دوسرے ایڈیشن کے وقت مولف نہ صرف وہ امورات کہ جن کی موجودگی اس کتاب میں ضروری ہے اضافہ کریں بلکہ وہ اختصار بھی جو حجم کی کمی کے لئے مد نظر رکھا گیا ہے اور جو بادی النظر میں ایک صریح نقص معلوم ہوتا ہے دور کرکے اس کتاب کو پورا مفید بنانے کی کوشش کریں۔ فی الحقیقت ایسی عام فہم کتب کی ملک کو بہت ضرورت ہے۔ جہاں صحت انسانی قائم رکھنے اور صحت زائلہ کو واپس لانے اور امراض کو دور کرنے کے لئے عام سلیس زبان میں مختلف ٹریکٹوں کی ضرورت ہے اور دن بدن زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ وہاں پالتو جانوروں کو (جو تہ کل انسانی زندگی کا ایک جزو قرار دی گئی ہیں) حفاظت انکے حفظان صحت اور انکے امراض کے علاج کے متعلق بھی آسان زبان میں بہت سی کتابوں کی ضرورت ہے۔ یہ بے زبان اور بیکس کہ جو اپنی زندگی ہماری ضرورت پر قربان کر دینے کے لئے ہمارے محکوم اور خدمت گذار ہیں اس امر کے مستحق ہیں کہ اپنی پوری اور ہر ایک طرح کی نگرانی ہم سے چاہئیں اور ہمارا فرض ہونا چاہئے کہ انکے ذرا سے دکھ اور تکلیف کو اس طرح محسوس کریں کہ گویا وہ خود ہمیں یا ہماری اولاد کو ہے اس لئے بھی زیادہ ضرورت ہے کہ ایسی مفید کتابوں کی اشاعت ملک میں کثرت سے ہو اور اور چونکہ گائے گھوڑا بیل وغیرہ ایسے جانوران جن سے زیادہ

محنت و مشقت لی جاتی ہے۔ کہ مالکان عموماً ادنےٰ طبقہ اور غرباء سے ہے۔ اس لئے ایسی مفید کتابوں کی قیمتیں نہایت کم ہونی چاہئیں تاکہ غریب سے غریب شخص کو انکا خریدنا بار معلوم نہ ہو۔ ملک کے لائق اور تجربہ کار اصحاب کو اس طرف بھی متوجہ ہونا چاہئے۔

رسالہ حفظ صحت حیوانات کی قیمت ۸ر ہے لکھائی چھپائی بھی اچھی ہے اور لالہ اروڑا مل بھاٹیہ کتب فروش شاہ عالمی دروازہ سے مل سکتی ہے

ملیریل فیور یا موسمی تپ } یہ ایک ۱۲۰ صفحہ $\frac{18 \times 22}{8}$ تقطیع پر جناب ڈاکٹر محمد شریف خاں صاحب اسسٹنٹ سرجن شاہ پور کی مولفہ کتاب ہے جس میں ملیرین فیور کے متعلق ڈاکٹری تحقیقات سے اسباب علامات و علاج وغیرہ وضاحت کے ساتھ آسان زبان میں درج ہیں حفظان صحت پر خصوصیت سے قابل قدر بحث کی گئی ہے۔ جابجا کیڑوں کی تصاویر دی گئی ہیں۔ لکھائی چھپائی کاغذ نہایت اعلےٰ ہے۔ تمام اخراجات متعلقہ کتاب کو دیکھتے ہوئے قیمت ۸ر صاف ظاہر کرتی ہے کہ قابل مولف کی نیت ایسی مفید عام کتاب سے صرف ملک کی خدمت ہے۔ ہماری رائے میں یہ کتاب ملک کے لئے نہایت مفید اور ضرورت کے مطابق ہے۔ پتہ بالا پر مولف کتاب سے طلب فرماویں۔

رہنمائے کمپاؤنڈر } اس چھوٹی سی کتاب میں ڈاکٹری ادویہ کے استعمال کے طریقے برٹش فارما کوپیا کے مرکبات کے اثر اور فوائد ڈاکٹری خیالات سے درج کئے گئے ہیں۔ گو اس کا نام رہنمائے کمپاؤنڈر ہے۔ کمپاؤنڈروں کے لئے تو ضرور مفید ہی ہے مگر ہمارے خیال میں وہ اصحاب جو ڈاکٹری ادویہ زیادہ استعمال کرتے ہیں یا وہ طبیب اور وید جو بعض ڈاکٹری ادویہ بھی اپنے مطبوں میں استعمال کرتے ہیں۔ اس مختصر سے رسالے سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ چھوٹی تقطیع $\frac{22 \times 29}{16}$ صفحے ۹۸ کی کتاب ہے۔ اور قیمت ۸ر ڈاکٹر ہیرا رام صاحب ایل۔ ایم۔ ایس فیروز پور مولف کتاب سے شائقین طلب فرماویں۔

ایڈیٹر

جناب اڈیٹر صاحب۔ تسلیم براہ عنایت ان سطروں کو اپنے اخبار میں جگہ دیکر مشکور کیجئے۔

طب یونانی مطبع نامی لکھنؤ کی } کنز الحکمہ مصنفہ حکیم ابو سعید ابراہیم المغربی

یہ ایک مختصر دو جز سے کچھ زائد کا رسالہ ہے جس میں ہر ایک مرض کا علیحدہ علیحدہ ادویہ کا بیان سلیس زبان عربی میں ہے طلباء کے لئے نہایت ضروری قابل حفظ کرنے کے ہے اطبا کے واسطے فائدہ سے خالی نہیں جن رسالوں کی اشاعت کو عرصہ سے موجودہ زمانہ میں ضروری جانتا ہوں اُن میں سے ایک یہ بھی رسالہ ہے اطبا کو جناب حافظ قطب الدین احمد صاحب مالک مطبع نامی لکھنؤ واقع کٹرہ ابوتراب خاں کا شکرگذار ہونا چاہئے جنہوں نے ایسے مفید رسالہ کو چھپوایا۔ مجھے امید ہے کہ یہ رسالہ ہر ایک تعلیم گاہ میں طلباء کو حفظ کرایا جاویگا۔ بالخصوص ان درسگاہوں میں جو اس وقت طب کی باضابطہ درسگاہیں کہی جاتی ہیں۔ مجھے امید ہے کہ اطباء اور منتظمین مدارس طبیہ اس میری ناچیز رائے سے اتفاق فرمائینگے۔

حکیم محمد عبد الرشید
تکمیل الطب لکھنؤ

مرض سوزاک } ایسا ناقص اور دیرپا مرض ہے کہ خدا کی پناہ اور یہ مرض عالمگیر ہو گیا اکثر اشخاص کو کم و بیش [illegible] کی شکایت ہے اور اس کے سبب اعضائے رئیسہ و رئیسہ گردہ مثانہ سب کمزور ہو جاتے ہیں۔ نسخہ جات اس کے صدہا اور سب مجرب بتلائے جاتے ہیں مگر ہر نفس کے لئے جداگانہ انکا اثر ہے ایسا نسخہ جو اکثر نفوس پر تجربہ کے بعد صحیح ثابت معلوم ہوا ہو اور نہ دردسر پیدا کرے نہ نزلہ نہ وجع مفاصل نہ قبض لہذا کم خرچ بالا نشین ہو بہت کم دستیاب ہوتا ہے یعنے بہت دوائیں تجربہ کیں مگر قباحت سے خالی بہت کم ہیں۔ روغن صندل روغن کباب چینی دردسر نزلہ پیدا کرتی ہے وجع مفاصل کا اندیشہ ہے روغن ملیبا نہ روغن بہروزہ کا استعمال مشکل اور پھر بعض شخصوں کو سخت مضر ہے کتہ گیرو پھٹکڑی بھی قبض کرتی ہیں بالخصوص پھٹکڑی قبض کرتی ہیں بالخصوص پھٹکڑی کا میں بہت ہی معتقد ہوں اور اکثر جگہ میں اسکا

استعمال کرتا ہوں مگر بعض آدمیوں کو اس اصل میں مطلق فائدہ اس سے
نہ ہوا بلکہ مضر پڑی - جڑی بوٹی ہر وقت ملتی نہیں مثل مشہور ہے بوٹی
کا یار سدا رہے خوار پھر اُس کے رگڑے کا جھگڑا ہے کنگھی گھاس
زخم حیات کھر ہنٹی گوٹ بڑیا چینا گل طرہ چرچٹہ بیشک مفید ہیں ہر
جگہ نہیں پس ایسا نسخہ ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے جو بازاری ہے -
معمولی ہے مفید ہے - اکثر امزجہ کو موافق ہے نہ قابض ہے نہ مسہل
ہے بلکہ ملین ہے مرض جریان رقت منی سوزاک تسلسل بول تقطیر
البول بلکہ ذیابیطس جدید تک کے لئے مفید ہے اگر بدوں شربت
و عرق استعمال کریں مگر شیر بہی نہ فخر ہے نہ شرط ہے نہ دعوے ہے
ہاں باادب اتنا التماس ہے کہ اگر مفید ثابت ہو تو مطلع فرما کر مشکور
فرماویں - وہو ہذا -

مغز بادام شیریں مقشر ۳۳ دانہ - مغز تخم کدو شیریں ۳ ماشہ مغز تخم
خیارین ۶ ماشہ - مغز تخم خربزہ ۳ ماشہ - دانہ الائچی کلاں ۳ ماشہ -
طباشیر ۳ ماشہ - عرق مکو ۵ تولہ - عرق بادیان ۵ تولہ - عرق کاسنی ۵ تولہ
سائیدہ شیرہ برآمدن شیر گوسفند تازہ ۱۵ تولہ آمیختہ - اسبغول و آں
کشتہ قلعی آمیختہ ۱ ماشہ - شربت خانہ ساز شیریں کردہ ۳ تولہ - صبح
شام بر خلو معدہ استعمال نمایند - شربت خانہ ساز - السی ایک تولہ
بادیان - [illegible] صمغ عربی - کتیرا - گل بنفشہ - گاؤزبان ہر ایک ایک تولہ
سب چیزیں مساوی لیکر ایک سیر پانی میں ۲۴ ساعت [illegible] کر جوشیں
جب نصف پانی رہے مل چھانکر شکر سفید ایک پاؤ ملا کر پھر پکاویں
اور شربت کے قوام پر اُتار کر سرد کر کے بوتل میں بھر کر رکھ لیں اور
تین چلہ اس کا استعمال کریں اور جو اشخاص سطحی ہیں کہ ایک دو
ہفتہ میں یہ مرض زائل ہو جاتا ہے اُن کی غلط فہمی ہے اندمال
قرحہ کے لئے سکون کی ضرورت ہے اور یہاں حرکت ہے اور آب سوز
مفرح کا گذر اس لئے قرحہ کا جلد بھرنا کارے دارد اور حلویات و معجونات
و اچار و لحوم و فلافل سے پرہیز لازم ہے غذا مناسب دودھ چاول
یا نان گندم ہمراہ شیر یا دلیہ گندم بریاں یا ساگودانہ دودھ میں پکا کر
خفیف سا شیریں کر کے اور اگر مرض ذیابیطس میں استعمال ہو تو صرف
طباشیر ۳ ماشہ - صمغ عربی ۳ ماشہ - کتیرا ۳ ماشہ - کشتہ قلعی ایک ماشہ

کشتہ مرجان ایک رتی - اسبغول ۹ ماشہ - تخم ریحان ۳ ماشہ -
آب خالص ۲ ثار - عرق منڈی ۲ ثار - شیر گوسفند تازہ ۱۱/۲ ثار -
میں بھگو کر پی لیا کریں نہ عرق و مدرات کا استعمال ہو نہ شربت وغیرہ کا

حکیم عبدالقادر از سہارنپور

طاعون کا علاج

ایک مخبر آبادی اطلاع دیتے ہیں مجکو مرض طاعون کا ایک نسخہ دستیاب ہوا ہے
بغرض اشاعت ارسال کرتا ہوں - منڈی جس کو میوٹھ کہتے ہیں -
مرض طاعون کے دفعیہ کے لئے بہت مفید ثابت ہوئی اس لئے
جس ترکیب سے مجکو تجربہ ہوا ہے اُسکو مشتہر فرما دیجئے - جب
طاعونی بخار میں مریض مبتلا ہو اُس وقت آدھ سیر منڈی مع شاخ
و پتے لیکر پانی میں بھگو دے اور یہ ہی پانی پیاس کے وقت مریض کو
پلایا جائے اور اگر گلٹی ہو تو گلٹی پر منڈی پیسکر ضماد کریں اور تا صحت
مریض روزانہ حسب ترکیب بالا منڈی کا استعمال رکھے تندرست
اگر دن میں ایکبار بجائے پانی منڈی کا پانی پئیں تو اُنکو بہت مفید ہے

دو نسخے جو کہ تقویت باہ میں عجیب الاثر اور سریع التاثیر ہیں مجھے امید
ہے کہ آپ انہیں مراسلات میں درج فرما کر داخل حسنات ہونگے
اور پبلک کو نفع کثیر پہنچانے کی کوشش کرینگے -

مالکنگنی ۳ ماشہ - تخم گندنا ۳ ماشہ - عاقرقرحا ۳ ماشہ - قرنفل گلدار ۲ ماشہ -
زعفران خالص ۲ ماشہ - اسپند ۶ ماشہ - خشخاش سیاہ تولہ - کنجد سیاہ تولہ
سبکو باریک کر کے روغن گاؤ ۲ تولہ میں شہد ۲ تولہ - زردی بیضہ مرغ ۵ عدد
ملا کر حبوب بقدر جائفل بنالیں پیش از جماع یک حب استعمال کریں -

حلوا بیضہ مرغ - اول ۲ ثار روغن گاؤ میں بھونیں بعدہ زردی بیضہ مرغ ۳۰ عدد
شیر گاؤ میں ڈالکر خوب ملاویں اور بالائی شیر گاؤ ۲ ثار اور قند سفید شریک کر کے
قوام کریں بعدہ ازاں بیر بہوٹی تولہ - عاقرقرحا ۶ ماشہ - دارو چینی عقربی تولہ مغز کنجد
بریاں نمودہ ۲ عدد - کنجد سیاہ ۶ ماشہ - جاوتری ۶ ماشہ - مایہ شتر اعرابی ۶ ماشہ کو
کوٹ چھانکر داخل قوام کریں اور مغز بادام شیریں تراشہ نمودہ ۲ ثار کشمش سبز ۲ ثار
مغز پستہ تراشہ نمودہ ۲ ثار مغز نارجیل ۲ ثار ملا کر ورق نقرہ ۳ ماشہ زعفران کو حل کر

علاج الامراض

جوابات استفسارات عام

(۱۱۵) اول کبریت کو قائم بے دود بنا کر پھر یکماشہ فی تولہ کبریت مس سفید کا کشتہ اگر منفعت کے لئے ہے تو کاہی سرخ بھی اس میں ڈالدو اور کسی چینی پیالہ گل شدہ میں ڈالکر کوئلہ کی آنچ پر رکھدو۔ اور اوپر پیالہ کے ابرک کا ایک ٹکڑا جو اس پیالہ پر سرپوش ہو ڈھانک دو۔ اور دیکھتے رہو تا کہ وہ سب اشیاء جو پیالہ میں ہو گداخت ہو کر تیل ہو جاوے اور مزاج پکڑے اتار لو تا کہ جھلنے نہ پاوے۔ اور بعض استادوں سے یہ بھی ثابت کہ کا فورِ قائم ہموزن سے روغن ہو جاتا ہے۔ حکیم محمد ابراہیم امرتسری

ایضاً۔ گندک کے تیل کی ترکیب یہ ہے۔ کہ گندک آملہ سار ۱۰ تولہ کو باریک پیسکر اور انبہ ہلدی کو جداگانہ باریک کوٹ چھانکر دونوں کو شامل کر کے خشک رکھیں پھر شنجرف رومی ۲ تولہ کو جداگانہ باریک پیسکر پھر اس مرکب کو شامل کر کے خشک خوب حل کر کے پھر عرق ارنڈ جوگیا ۱۰ تولہ (جو معہ برگ و شاخ و بار سرخ رنگ ہوتا ہے) میں اس قدر حل کریں کہ عرق مذکور سب جذب ہو جاوے۔ بعدہ عرق کٹھلی خرد ۱۰ تولہ میں حل کریں جس کو پنجاب کے عرف میں چھلونی کہتے ہیں۔ جب یہ عرق بھی جذب ہو جاوے تو گولیاں بنالیں بقدر دانہ نخود۔ مگر ذرا گولی طویل ہو۔ اور ان گولیوں کو خوب خشک کریں۔ بالکل تری اور نمی باقی نہ رہے۔ بعدہ ایک شیشی آتشی کو خوب اچھی طرح مضبوط گلحکمت کر کے خشک کریں۔ اور گولیاں مذکورہ اس میں بھر کر اور اس کے منہ میں تانبا یا پیتل کے تار لگا کر کسی کونڈیا مٹکے کے تہ میں سوراخ کر کے شیشی کا منہ گردن تک سوراخ سے باہر نکالکر اس کونڈ وغیرہ کو چولھے پر چڑھا کر دو تین سیر ریگ یعنی بالو ریت شیشی کے چاروں طرف ڈالدو۔ اور اس کے اوپر کچھ دہانوں کی بھوسی اس قدر ڈالدو۔ کہ شیشی بالکل پوشیدہ ہو جاوے۔ اور اس پر آگ ڈالدو اور کچھ آگ اس بھوسی کے اندر بھی مخفی کردو آہستہ آہستہ وہ بھوسی دیر میں آگ لیگی۔ غرض آگ اس قدر تیز ہرگز ہرگز نہ ہونے پاوے کہ شیشی کے منہ سے دھواں برآمد ہووے۔ ورنہ یہ علامت تیل کے جلنے کی ہے۔ کئی گھنٹہ کامل کے بعد بتدریج تیل نکلنا شروع ہوگا۔ سرخی مائل زردی مائل نکلیگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ یہ تیل مصفی خون ہے۔ دافع اوجاع ہے۔ عرق النساء و نقرس میں بھی مفید ہے۔ مبہی بھی ہے۔ اتنا فائدہ اس کا صنعت میں بھی ہے۔ کہ مس کو تولہ کو چرخ دیکر ایک دو قطرہ اس تیل کے اوپر ڈالدیں تو وزن تو بالکل پیدا نہ ہوگا۔ مگر رنگ سنہرا بیشک ہو جاتا ہے اور یہ رنگ پختہ ہے خام نہیں ہے۔ جنت کے قابل البتہ ہے۔ لیکن کسی خاص طریق اور وزن سے آپ نے ترکیب صرف روغن کی دریافت فرمائی تھی۔ سو عرض کر دیا گیا ہے۔ بنا کر استعمال فرماویں +

ابو الحکم حکیم عبدالقادر رضا سہارنپوری

(۱۱۶) میرے ناقص تجربہ میں یہ چند نسخہ جات برابر مفید ثابت ہوتے رہے ہیں اور مفصل مطلب ہے۔ کباب چینی سائیدہ ۳ ماشہ۔ گائے کا دہی تازہ جس کا پانی ٹپکا دیا ہوا ہو دو تولہ میں ملا کر دو ہفتہ تک نہار کھلانا۔

درخت کیکر کی کونپل سایہ میں خشک کی ہوئی ۲ تولہ۔ گوکھرو ایک تولہ مصری ایک تولہ سفوف کر کے ۹ ماشہ روزانہ نہار پاؤ بھر شیر مادہ گاؤ کے ساتھ دو ہفتہ تک کھلانا۔

گڑہل کا تازہ پھول اول روز ۱۔ دوسرے روز ۲۔ تیسرے روز ۳۔ چوتھے روز ۴۔ پانچویں روز ۵ بتاشہ کے ساتھ کھلائیں۔ پھر ایک ایک کم کرنا شروع کریں۔ جب ایک باقی رہجائے تو آٹھ دن تک ایک ایک کھلاتے رہیں۔ ترشی۔ بادی تیل گڑ وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔

ہر نسخہ کے ساتھ یہ پچکاری استعمال کرتے رہیں۔ تو تیا بریاں ۱ تولہ سرمہ سیاہ ۱ تولہ سرمہ ساکر کے ۵ سیر پانی میں حل کر کے رکھ لیں۔ رات دن میں دو دو مرتبہ پچکاری لیتے رہیں۔ اللہ تعالےٰ کا فضل شامل حال ہے۔ میرے تجربہ تو میرے نسخہ جات اکسیر ہیں۔ البتہ مزاج کے موافقت پر لحاظ کر کے جو نسخہ جس کے لائق دیکھا جاتا ہے۔ استعمال کرایا جاتا ہے۔ ہاں یہ بھی یقینی طور پر کہہ سکتا ہوں کہ کسی نے شکایت اعادہ مرض کے بھی تا حال نہیں کی +

(۱۱۷) آتشک کے لئے تو تیائے سبز ہندی بقدر ضرورت بندق ہندی کے خستہ نکالکر بجائے خستہ کے جس قدر اس میں پکا دے۔ ڈالکر دوسرا پوست اس پر دیکر آرد گندم میں لپیٹ لو۔ اسی طرح دو چار دس پانچ جس قدر درپیش ہوں۔ پھر اوپلہ صحرائی بقدر یک سیر پختہ کے انگاروں میں ان کو دبا رکھ دو۔ جب آرد سرخ ہو جاوے نکالکر آرد وغیرہ پوست دور کر کے قدر تو تیا سفید یا سرخ سیاہ دے۔ اپنے پاس پیہ شیشی میں رکھو۔ اس میں سے بعد صفائی معدہ کے ایک رتی مسکہ یا بیڑہ یا حلوہ میں کھلاؤ۔ نان گندم اور روغن گاؤ بجائے غذا کے جس قدر کھا سکے کھلاؤ تین یوم یا حد سات یوم تک مگر واضح رہے۔ مرغنات زیادہ دینا ہوگا۔

حکیم محمد ابراہیم امرتسری

ایضاً۔ آج تک تو جس قدر بھی میں نے علاج آتشک کئے ہیں۔ ترکیب معمولی سے ہی کام لیا ہے کہ بحالت مادہ منضج و خفیف مسہلات سے بمقدار مادہ تنقیہ کر کے معدلات و مصفیات استعمال کرائے ہیں۔ کسی خاص ایک نسخہ سے بالعموم علاج نہیں کیا۔ ہاں ایک صاحب نے ضرور اسی صفت کا ایک نسخہ دہلی میں مجھے آتشک کا بتلایا تھا۔ اور جس قدر تعریف کی تھی۔ یہ مختصر موقع کسی طرح اس کے تفصیل کی گنجائش نہیں رکھتا۔ مگر میں نے اپنے طرز عمل کو بدل کر اپنی روش نہیں چھوڑی اس لئے تجربہ کا موقع نہیں آیا۔ اور وہ علاج کیا ہے۔ کشتہ ہے ہڑتال کا جس کی ترکیب یہ بتلائی تھی۔ کہ ہڑتال طبقی ۲ تولہ کو پاؤ سیر مغز ارنڈی کے ساتھ دو دن تک کھرل کریں۔ قرص بنالیں۔ پھر ایک مٹی کے ناند میں قرص مذکور رکھکر اس کی چاروں طرف گیہوں کے آٹے خمیر شدہ کا حلقہ بنادیں ۔۔۔ مٹی کا گھڑا اس کے اوپر الٹا

رکھدیں کہ قرص گھڑی کے منہ پر آجائے۔ اور آٹے کے حلقہ سے ناند اور گھڑے کے منہ کو وصل کردیں اور گھڑے کے پیندے میں ایک باریک سوراخ کردیں۔ پھر ناند کو چولھے پر رکھکر گھڑے کے چاروں طرف ناند میں بالو بھردیں اور نرم آگ جلائیں۔ گھڑی کے پیندے میں جو سوراخ ہے اس میں سے سیاہ رنگ کا دھواں نکلنا شروع ہوگا۔ جب دھواں بجائے سیاہ کے سرخ یا سفید نکلنے لگے۔ اس وقت وہ سوراخ بند کرکے ناند کے نیچے پانچ پہر تک تیز آگ جلائیں۔ بعدہٗ سرد کرکے دوا کو باحتیاط نکال لیں۔ قرص ہڑتال کشتہ شدہ برنگ سیاہ نکلے گا۔ اس کو باریک پیسکر شیشے میں رکھیں۔ خشخاش کے دانہ کے برابر مکھن یا پان یا منقی میں کھلائیں۔ امراض بارد دماغیہ نزلہ بارد پورانی کھانسی ودمہ جو سردی سے ہو۔ پورانے آتشک یا جذام فساد خون وغیرہ کو اکسیر ہے۔ پورانے مرضوں میں چالیس دن جدید میں ایک ہفتہ سے تین ہفتہ تک استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالے کلی فائدہ ہوگا +

حکیم مرزا محمد سکندر بیگ سرونجی

ایضاً۔ آتشک۔ نہایت ہی اکسیر اور بلا پرہیز نسخہ بشرطیکہ آپ نے اس کو بناکر اس کی قدر کی۔ صفت:۔ زنجفر رومی۔ سم الفار ابیض۔ نیلا طوطیا۔ زنجفر ابیض دارچکنہ سب کو جو کوب کرکے ایک جگہ مخلوط کریں۔ ورق العشر و زمینی نیم سبز لیکر ایک سبوچہ گلی کلاں میں نصف کا فرش بچھا کر اوپر ادویہ مذکورہ ڈالکر باقی ورق العشر کا لحاف دیدیں۔ گلحکمت کرکے آگ دیں۔ خوراک یک برنج تا یک رتی در مسکہ بدہد اور خاکستر برگ علیحدہ پیس زخم آتشک پر چھڑکا کرو۔ پرہیز کچھ نہیں۔ اگر اثنائے عمل میں سرخ مرچ سے اجتناب کریں۔ تو بہتر ہے۔ اگر اس نسخہ سے نیلا طوطیا و دارچکنہ نکالڈالیں۔ تو پھر یہ کشتہ قوت باہ کے واسطے لاعدیل ہے +

خادم الاطبا محمد عبد الغفار کوہاٹی

ایضاً۔ آتشک کا علاج بےنظیر بیان کرتا ہوں۔ ایک رات میں آرام ہوتا ہے صفت۔ عقرقرحا۔ سہاگہ تیلیہ۔ شنگرف ہر واحد ۳ ماشہ۔ سفیدہ و ۲ ماشہ مشک کو چار پہر تک خشک کھرل کرکے پانچ حصہ کریں۔ ترکیب استعمال یہ ہے کہ کھانا ۴ بجے شام کے کھاکر ایک پوڑیہ ۶ بجے پانی سے کھلادیں۔ پھر دوسری پوڑیہ ایک پہر رات کو یعنی ۹ بجے پانی سے کھلادیویں۔ تیسری پوڑیہ ۱۲ بجے اور چوتھی ۳ بجے اور پانچویں ۶ بجے صبح کو کھلادیں۔ اور تمام شب بیدار رکھیں۔ اگر ایک ساعت بھی مریض سوگیا۔ تو تمام جسم آماس کرجائیگا۔ اور آبلے پڑ جاینگے۔ بعد ایک گھنٹہ کے قورمہ بکری کا جس میں پاؤ بھر سے گھی کم نہ ہووے تناول کرکے سونا چاہئے۔ جس وقت جاگیں فوراً رات کے باسی اور سرد پانی سے غسل کریں یہ علاج نہایت عجیب ہے۔ اگر ایک دو مسہل پہلے لیکر بالخصوص مغز جمالگوٹہ کا مسہل لیکر پھر اس دوائی مذکورہ کا استعمال کیا جاوے۔ تو بہت مناسب ہے۔

حکیم عبد القادر رضا سہارنپوری

(۱۱۸) کوکڑ بھنگرہ جس کو عوام زبان پنجاب کوکڑ چھڈی کہتے ہیں۔ اس میں آدمی خوشہ قائم کرتے ہیں۔ اور جبر کا بنا بر استیصال مادہ سودا ہے گے اور بواسیر کثرت مفید ہوتا ہے +

حکیم محمد ابراہیم امرتسری

(۱۱۹) بوت کا حال معلوم نہیں کہ وہ کیا شے ہے۔ البتہ گندنان کہ دراصل گندنا تھی غلطی کاتب سے گندنان تحریر ہے۔ اس کو ہندی میں چل ملی کہتے ہیں۔ یہ اکثر بنابر ادویات بواسیری اور دفع کرنے نفخ کے جو بواسیر سے پیدا ہوتی ہے بہ ہیچ میں آتی ہے۔ مفردات میں ریحان ہے۔ پیاز بو جس کی چٹنی بھی اکثر لوگ بناکر کھاتے ہیں +

حکیم محمد ابراہیم امرتسری

(۱۲۰) یہ نسخہ بوعلی سینا رحمۃ اللہ کا نہیں ہے۔ البتہ مجربات بوعلی سینا کے مؤلف نے ایسا لکھا ہے۔ دراصل اقوال یوسفی سے ہے۔ ایسے نسخے ہمیشہ باوزان مساوی بنائے جایا کرتے ہیں۔ یا حکیم بحسب مزاج مریض کمی بیشی اوزان وادویہ کے کرکے بموجب اپنے تشخیص امراض کے بنائے جاتے ہیں۔ کیونکہ یہ کتابیں ایک قانون ہیں واسطے علاج کے بنابر حکماء کے جب تک حکیم حاذق موافق مزاج کے اس کو ترتیب نہ دے۔ کوئی فائدہ مترتب نہیں ہوتا۔ کیونکہ جس زمانہ کے یہ تجارب ہیں۔ اس وقت مزاجیں انسانوں کی بڑی قوی ہوا کرتی تھیں۔ اور اب بھی قوی مزاج کے لوگ سکنائے کابل و ایران و توران موجود ہیں جن کو ایک سیر پختہ گوشت کی یخنی پر بسر اوقات ہے

حکیم محمد ابراہیم امرتسری

ایضاً۔ اس نسخہ میں تمام اجزا مساوی ہیں + حکیم عبد القادر رضا سہارنپوری

ایضاً۔ یہ نسخہ میں نے ایک مریض کے واسطے اس طرح بنایا تھا۔ کہ تمام ادویہ ہموزن ڈالی تھیں۔ مگر عنبر و مشک بعدہٗ شامل نہیں کی تھی۔ بجائے ان کے سعد و تخم ہلیون ڈالا گیا تھا +

حکیم محمد عبد الغفار کوہاٹی

ایضاً۔ اصل نسخہ مندرجہ میں غلطی ہے۔ یعنی بقند صاف ہمہ ادویہ بدو آمیزد لکھا ہے۔ حالانکہ صحیح یوں ہے۔ بقند صاف مساوی ہمہ بدو آمیزد اور جگہ بھی بعض کمی بیشی ہے۔ اس لیئے میں نے اصل نقل یعنی خط منظوم فارسی سلطان سنجر اور جواب شیخ دونوں کے نقل کردیئے ہیں۔ پس وزن ادویات مساوی ہیں۔ اور سب دواؤں کے برابر قند ہے۔ مگر یہ نسخہ دوسری جگہ قلمی بیاض کہنہ قلمی موجود ذخیرہ بزرگان خود میں اس طرح پر لکھا ہوا ہے گری نارجیل تولہ۔ شقاقل مصری تولہ۔ جوتری ۶ ماشہ۔ بہمن سفید تولہ زنجبیل تولہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ سقنقور تولہ۔ مغز چلغوزہ تولہ۔ سعد تولہ سنبل تولہ۔ مغز خسک تولہ۔ دارچینی تولہ۔ ہلیون تولہ۔ روغن پستہ تولہ قند سفید ۱۲ تولہ ۸ ماشہ خوراک ۹ ماشہ غذا قلیہ نرگسی اور نان گندم۔

سوال سلطان سنجر از شیخ بوعلی سینا و شکایت باہ

خدائگان افاضل نظام ملت و دین + کہ با تو چرخ ستیزہ نمائی بستیزد
توآں حکیم مسیحادمے دریں ایام + کہ در زمان تو علت ز خلق بگریزد
مراست علتے از ضعف پشت و سستی باہ + اگر زین جہت دل حگیں بخون درآمیزد
سہ چار ہفتہ شدہ اے حکیم کیں عضوم + حرارتیکہ ز شہوت بود نہ انگیزد
زباد کبر چناں سرگران وخودبین است + کہ بہر ہیچکس از جائے بر نمے خیزد
نمے شود بہ کسے ملتفت دریں ایام + مگر بہ جہد دمے با کسے در آمیزد

خدایا اس دل خستہ را دوائی کن + دگر نہ یار چو بختم زپیش نگریزد

جواب از شیخ

با خجستہ سوالیکہ گاہ نظم سخن + زبحر طبع لطیفت گہر فرو ریزد
سوال کردۂ از ضعف پشت سستی باہ + چنیں خجستہ حدیثے دگر کہ انگیزد
زنارجیل و شقاقل ز قرنفل بہمن + بزنجبیل بگو ید دگر فرو ریزد
زعفران و سقنقور و مغز چلغوزہ + بسعد سنبل و مغز خشک درآمیزد
بدار چینی و بلیون و روغن پستہ + بقند صاف مساوی ہمہ درآمیزد
بہر صباح کزیں جملہ یکدرم بخورد + کہ گردۂ سخت کند باہ را برانگیزد
غذائے خویشتن از قلیہ نرگسے سازد + بشرط آنکہ ز دیگر غذا بپرہیزد
بہ ہفتہ دگر آں عضو او چناں گردد + کہ از صلابت آں شیر شرزہ بگریزد
بہ آں نگار پری رخ کہ ضرب او بیند + چناں مطیع تو گردد کہ از تو نگریزد

حکیم میرزا محمد سکندر بیگ سرونجی

(۱۳۱) اس جگہ جہاں کیڑا محسوس ہوتا ہے۔ غالباً کوئی مادہ ہے۔ جو جگہ پکڑ گیا ہے۔ مجاری بول میں کیڑے کا اس قدر عرصہ تک رہنا قیاس سے باہر ہے اور وہ بھی رسری پر اس مریض کے مقام محسوسہ پر جونک لگانا چاہئے۔ اس سے مادہ کا امتحان بھی ہو جائیگا۔ اور کوئی دقت بھی نہیں ہے +

ایضاً۔ اس مریض کے مثانہ میں اکثر بسبب حرارت کے اور غلاظت کے ابخرے دودی پیدا ہو کر وہ خارج ہونے براہ بول رجوع ہوتے ہیں۔ اور جھنجھناہٹ محسوس ہوتی ہے۔ اسی باعث بول کرنے کے وقت وہ ابخاری ہمراہ بول کے خارج ہو جاتی ہے۔ اور وہ حالت جھنجھناہٹ کی زائل ہو جاتی ہے۔ یا اس مریض کو عارضہ قبض و بواسیر کا ہے۔ کہ اکثر ابخرات مادہ سوداوی بواسیری تمام بدن میں منتشر ہوا کرتے ہیں۔ اور گھٹنوں میں آواز قرق نشست و برخاست میں معلوم ہوا کرتی ہے۔ کبھی انگشت دست و پا میں جھنجھناہٹ معلوم ہوتی ہے۔ اور کبھی مادہ ریاح جانب آلۂ تناسل کے بھی رجوع کرتا ہے۔ [illegible] پر بھی آجاتا ہے۔ لہٰذا آپ بخوبی تحقیقات کرکے تحریر کریں گے۔ [illegible]ج بھی تحریر ہوگا +

حکیم محمد ابراہیم امرتسری

ایضاً۔ علامات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مریض اشیاء حارہ از قسم اشربہ زیادہ استعمال کرتا ہے۔ مثلاً چائے قہوہ و دختر رز وغیرہ۔ بوجہ کثرت حرارت غریبہ کے یہ علامات ظہور پذیر ہوتی ہیں۔ یہ علامات از قسم بندکشاد کے ہیں۔ ادویہ بارزہ مدرہ استعمال کرادیں۔ یہ شکایت رفع ہو جاویگی۔ اس قسم کے دو مریضوں کا علاج بطریق مندرجہ کیا گیا۔ بفضل ایزد متعال ان کو شفا ہوئی +

حکیم عبدالغفار کوہاٹی

(۱۲۲) عنبر اشہب کا وزن اس نسخے میں درحقیقت ۲ رتی ہے۔ کتابت کی غلطی سے ۲ رتی کی بجائے ۲ تولہ درج ہو گیا ہے۔ تصحیح فرمالیں +

ایڈیٹر

(۱۲۳) صاحب نسخہ جواب دیں +

(۱۲۴) اس درخت کو درخت گز ماذج کہتے ہیں۔ ایک نر دوسرا مادہ مادہ میں ثمر ہوتا ہے۔ جس کو عام مائیں کہتے ہیں۔ نر کو پنجابی زبان میں پھرواہاں اور فارسی میں گز کہتے ہیں۔ دراصل حکیم محرر نے تو ضرور پھرواہاں تحریر کیا ہوگا۔ الا غلطی کاتب سے پھران تحریر ہوا۔ بیشک اس میں کشتہ فلوس ہو جاتا ہے۔

حکیم محمد ابراہیم امرتسری موجد سرمہ عینک گنار

(۱۲۵) بے شک آپ نے جو تصور کیا ہے۔ درست ہے۔ یہ وہی کوکر بھنگرا ہے۔ پنجابی میں اس کو کڑ چھڈی کہتے ہیں۔ یہی بواسیر اور کشتہ طلق کے لئے اکسیر ہے۔ اور اس کو گکروندہ نہیں کہتے۔ گکروندہ کا درخت باغی بڑا تنہ دار ہوتا ہے۔ اور اس کو ثمر سرخ رنگ ہیچوں آلو بخارا پڑتے ہیں۔ اور وہ نہایت سرد خشک اور ترش ہوتا ہے۔ ہندوستان میں اس مربہ اور شربت صفراوی مزاج والے بنایا کرتے ہیں۔ اور اکثر چٹنی میں بھی ڈالتے ہیں مربہ اس کا نہایت لذیذ ہوتا ہے جیسے آلو بخارا کا ہوا کرتا ہے +

حکیم محمد ابراہیم امرتسری موجد سرمہ عینک گنار

ایضاً۔ آپ کا قیاس درست ہے۔ درحقیقت گکروندہ جسے کوکڑ چھڈی بھی کہتے ہیں سے مراد ہے +

حکیم عبدالغفار کوہاٹی

ایضاً۔ ہمارے دیس میں اس کو کلچ کہتے ہیں۔ گکروندہ کے علاوہ میں بھی خصوصیت سے نہیں جانتا۔ تحقیق کی البتہ ضرورت ہے۔ کیونکہ جہاں تک میں نے تحقیق کیا تو یہاں کے لوگوں نے یہی بیان کیا کہ بارش کے ابتدا میں [illegible] وغیرہ پر ایک سفید سی چھتری دار پیدا ہوتی ہے۔ جس کو عوام الناس کھنبے کا موت کہتے ہیں۔ بسبب حالت التباس کے [illegible] کوئی کام میں نہیں لایا گیا۔

حکیم مرزا محمد سکندر بیگ سرونجی

(۱۲۶) کایا ہندی میں بدن کو کہتے ہیں۔ کایا کلپ وہ چیز ہے جو بدن کو درست کرے۔ قوت دے۔ اور طاقت ور کرنے میں بے مثل ہو +

حکیم مرزا محمد سکندر بیگ سرونجی

ایضاً۔ ہندی میں کایا کہتے ہیں۔ وجود انسان کو جیسے مشہور ہے۔ اکثر لوگ کہا کرتے ہیں۔ ارے میاں جو بناوے مایہ وہ بناوے کایا۔ اسی پر لوگ سنیاسی بیراگی فقیروں پر یقین کرکے ان سے دوائی لیتے ہیں۔ کہ یہ لوگ کیمیاگر ہیں۔ ان کے پاس اکسیر ہوا کرتی ہے۔ یہ کوئی نسخہ اکسیر کا دینگے۔ جس سے ہم کلپ ہو جاوینگے۔ اور کلپ سے مراد ہے بدلنے رنگ بدن کے اکثر جانب سیاہی کی۔ اس میں جمیع قوائے انسانی بدل جاتے ہیں۔ قوت جسمی بڑھ جاتی ہے۔ اور قوت دماغی بھی اور باہی قوت بہت بڑھ جاتی ہے۔ میں نے دیکھا ہے ایک سادھو کو اس نے ایک زمیندار راجپوت ذیلدار کو اپنے پاس سے کوئی بوٹی کھلائی۔ جس سے اس کا تمام بدن سیاہ ہو گیا۔ اور بال سفید زائل ہو کر سیاہ برآمد ہوئے۔ چنانچہ وہ موجود ہے۔ بس کایا کلپ [illegible] ہے۔ جو پیر کو از سر نو جوان [illegible]

بناوے - یہ ہمہ وجوہ کوئی کمی اس کی جوانی میں نہ رہے +

حکیم محمد ابراہیم امرتسری موجد سرمہ عینک گذار

ایضاً - کایا کلپ وہ دوا ہے - جس کے استعمال سے بوڑھا جوان ہوجاوے سنور بال سفید سیاہ ہوجائیں - کایا پلٹ جائے - یعنی خضاب جسم جس سے تمام جسم کی حالت پلٹ جائے + حکیم عبد القادر رضا سہارنپوری

(۱۲۷) عقرقرحا سائیدہ کی مالش زبان پر کیا کریں - اور اکثر اس کو چبایا بھی کریں - یعنی سالم کو اور زیادہ دیر تک منہ میں رکھا کریں - یہ عمل زیادہ عرصہ تک کرتے رہیں - میرے تجربہ سے ایک شخص کو کافی فائدہ پہنچا ہے - یعنی عرصہ دو ماہ سے وہ عمل کر رہا ہے - لکنت بہت کم ہوگئی +

حکیم مرزا محمد سکندر بیگ سرونجی

ایضاً - حکیم صاحب! موصلی سیاہ میں آپ کے حسب خواہش خواص موجود ہیں - شیخ الرئیس نے اس کی عقد اللسان کے لئے مفید ہونے میں بڑی تعریف فرمائی ہے + حکیم عبد الغفار کوہاٹی

ایضاً - معجون مادۃ الحیواۃ کلاں ایک تولہ ہر روز کھلایا کرو اور ایک تولہ ہر روز تین مرتبہ منہ میں مالش کرایا کریں - اور عقرقرحا منہ میں رکھایا کریں چند روز میں لکنت دور ہوگی + حکیم محمد ابراہیم امرتسری

(۱۲۸) آپ حکمت ۱۷ جنوری سنہ حال کے صفحہ ۲۵ میں زیر سرخی جڑی بوٹی معہ خواص پیارانگا کے خواص ملاحظہ فرمائینگے - تو اپنے مرض کا علاج اس سے معلوم کر سکیں گے - اگر حکمت کے مندرجہ نسخہ جات بغور ملاحظہ فرمائے جایا کریں تو میرے خیال میں قریب قریب تمامی امراض کے علاج اس سے حاصل ہو سکتے ہیں - اگر ناظرین باتمکین اس سے فائدہ [illegible] تو علت [illegible] اس کی یہی ہے + حکیم مرزا محمد سکندر بیگ

ایضاً - بہتر ہے کہ آنجناب برہمی بوٹی سبز ۳ ماشہ - مرچ سیاہ ۵ عدد بادام ۶ ماشہ لنگری (دوری) میں گھوٹ کر علی الصباح نوش فرمایا کریں اور سر پر روغن ناریل تدہین کیا کریں - اور کان میں یہ فتیلہ رکھیں - جھلی گوشت خورہ حسب ضرورت لیکر قدرے شہد خالص میں خلط کرکے شافہ سا بنالیں - اور کان میں رکھئے - زخم مندمل ہوکر آئندہ کے واسطے سیلان ریم قطع ہوجائیگا - یہ نسخہ ازحد مجرب ہے - اور اس سے کئی مریضوں کو فائدہ ہوا ہے - جو کئی سال سے اس تکلیف میں مبتلا تھے - بنائیے - اور فائدہ کلی حاصل کیجئے +

حکیم محمد عبد الغفار کوہاٹی

ایضاً - کان کی اصلاح اس طرح کیجئے گا - کہ رات کو سوتے وقت [illegible] زمانی آب گرم سے کھالیا کریں - چالیس یوم تک - اور اگر [illegible] اصل کسی مقامی طبیب کی رائے سے لیکر اطریفل زمانی کا [illegible] نوش فرمادیں تو مناسب ہے - اور اس تیل کو بناکر کان میں ڈالیں [illegible] تشبیع ۴ ماشہ - پودینہ ۴ ماشہ [illegible] اکلیل الملک ۴ ماشہ گلسرخ

تخم ترب ۴ ماشہ - اسارون ۴ ماشہ شب کو مولی کے پانی ۲۰ تولہ میں تر کریں صبح کو جوش دیں جب نصف باقی رہے - تو سرکہ نیشکر ۳ تولہ اور گلیسرین ۳ تولہ اور روغن بادام ۳ تولہ ملاکر جوش دیں - جب تیل رہے اور پانی جل جاوے تو صاف کرکے سرد کرکے شیشی میں حفاظت سے رکھیں - اور کان کو جوشاندہ نیب کی پچکاری سے اول صاف کرکے بعدہ چند قطرہ نیم گرم ٹپکادیں اور سرد پانی اور سرد ہوا سے کان کو بچاویں - اور ایک پھاہا کان میں اکثر رکھا کریں اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں +

حکیم عبد القادر رضا سہارنپوری

(۱۲۹) دانتوں کو پنجوقتہ صاف کرنا ضروری ہے - بعد اس کے سرمہ سیاہ کی سالم ڈلی منہ میں پکڑا کرو - دانتوں کا ہلنا اور بدبو دہن و سیلان الدم وغیرہ تمام شکایات رفع ہونگی + حکیم محمد عبد الغفار کوہاٹی

ایضاً - ترپھلا اور ترکٹہ تینوں لونی پتنگ + دانت بجر ہوجاتے ہیں ماجو پھل کے سنگ (یہ دوہا کسی حکیم ہندی کا ہے - جس کا ترجمہ یہ ہے ہلیلہ زرد بہیڑہ - آملہ نمک سنگ - نمک لاہوری - نمک سیاہ - پتنگ ایک قسم کی لکڑی ہوتی ہے سرخ رنگ) - مازو جملہ مساوی آپ ہمیشہ یہ منجن ملا کریں - انشاء اللہ تعالیٰ پھر شکایت نہ ہوگی + حکیم مرزا محمد سکندر بیگ سرونجی

(۱۳۰) جواب ۱۱۶ ملاحظہ فرمائے +

ایضاً - آپ اپنے دوست کو نمبر ۱۱۶ کا استعمال کرادیں +

حکیم محمد عبد الغفار کوہاٹی

(۱۳۱) سانپ کے متعلق ایک مفصل مضمون حکمت میں درج ہوچکا ہے اسے تمام و کمال ملاحظہ فرمادیں + ایڈیٹر

(۱۳۲) یہ کوئی مقامی نام ہے - مشہور نام نہیں ہے - اگر کوئی صاحب جانتے ہوں تو جواب دیں + ایڈیٹر

(۱۳۳) لگروں کی مجرب دوا - آجکل گل لالہ عام طور پر ہر جگہ دستیاب ہوتا ہے - اس کے سرخ پھول توڑکر ان کا شیرہ نکالیں اور نوشادر پیسکر پانی میں خلط کرکے آگ ایک آہنی کڑاہی میں دیدیں - نوشادر پھول جائیگی - باریک پیسکر سلائی سے آنکھوں میں ڈالا کرو - یہ نسخہ اسرار مخفیہ سے ہے - اور ڈاکٹر حیران ہیں - تمام مغربی ادویہ اس کے سامنے ہیچ ہیں - کیا پروٹارگال اور کیا دیگر - آپ بناکر استعمال فرمادیں + حکیم محمد عبد الغفار کوہاٹی

(۱۳۴) ایک سو مرتبہ شیر گاؤ میں گندک آملہ سار ٹپکاؤ - جو ہر بار کپڑے چھنکر دودھ میں ٹپکا جاوے - اور دودھ کو بدلتے جاؤ - سفید براق ہوگی - اور بے بو - اس کو اہل ہند اکسیر جار کہتے ہیں - اور اس کے کھانے سے کشتہ بنگ بھی چلا جاتا ہے [illegible]

ایضاً - کشتہ گندک آملہ سار برنگ سفید بعرض خدمت ہے - مگر ازراہ کرم یہ تو ارشاد فرماویں کہ آپ اسکو کس جگہ استعمال اور کیونکر فرماوینگے - کشتہ کی ترکیب یہ ہے - کہ املتاس کے درخت کی چھال خشک و تر لیکر جلا کر راکھ کر لی جائے - دو سیر پختہ اور ایک [illegible] ایک حصہ نیچے اور ایک حصہ اوپر رکھیں بیچ میں دو تولہ گندک آملہ سار [illegible] اپلوں [illegible] کشتہ گندک سفید رنگ ہوگا - انشاء اللہ تعالیٰ + ابو الحکم عبد القادر رضا سہارنپوری

استفسارات عام

(۱۵۲) بجواب نمبر ۹۸ فرمایا ہے۔ کہ جذام ایک سخت نامراد مرض ہے۔ ہم اسکا(?) علاج لڑکے کو یہ مرض ہونے کے اسباب معلوم نہ ہونے کی وجہ سے نسخہ تجویز نہیں کیا جاسکتا۔ لہذا حسب ذیل عرض ہے۔ اس چودہ سالہ بچے کے خاندان میں بفضلہ یہ مرض کسی کو نہیں ہوا۔ بچپن سے اس کے بدن پر کسی قدر سفید داغ نمایاں ہونے لگے۔ اب بھی کچھ زیادہ معلوم نہیں ہوتے۔ اور دونوں پاؤں کی ایڑیاں بہت ہی شق ہو جاتی ہیں۔ خصوصاً جاڑوں اور گرمیوں میں زیادہ پھٹ جایا کرتی ہیں۔ اور بارش میں کم ہو جاتی ہیں۔ اور دونو تلوے میں بھی شقاق ہوتا ہے۔ بائیں ہاتھ کی انگلیاں خمیدہ ہو گئی ہیں اور دونوں ہاتھ کے انگوٹھوں کے پاس کی انگلیوں میں زخم ہو گیا ہے۔ [illegible] بات ہے جس کی وجہ سے عام لوگ اس بیماری کو جذام سے منسوب کرتے ہیں۔ اور گھٹنوں سے نیچے پاؤں سن معلوم ہوتے ہیں۔ کوئی نوکدار مثل سوئی وغیرہ کے پاؤں اور گالوں پر لگاؤ تو محسوس نہیں ہوتی۔ اگر زور سے چبھو دو تب معلوم ہوتی ہے۔ بس یہ حالت ہے۔ امید واثق ہے کہ آنجناب کی دریا دلی وغربا نوازی از راہ ہمدردی اس غریب یتیم طالب العلم کی حالت پر مبذول ہو کر نسخہ کامل تحریر کرنے پر رضامند ہونگے۔ مکرر [illegible] ناک سے بدبو نکلتی ہے۔ اس کا بھی آسان مجرب نسخہ تحریر ہو۔

سید روشن علی

(۱۵۳) عرصہ [illegible] دس ماہ کا ہوا کہ میری آنکھوں میں خود بخود خارش ہوئی [illegible] بعد اس کے کسی قدر افاقہ ہو گیا۔ اب برابر قدرے قدرے [illegible] رہتی ہے۔ اور کوئے وبریاں آنکھوں کی سرخ رہتی ہیں۔ اور اکثر پانی سے [illegible] رہتی ہیں۔ رات کو ریت سا رڑکتا ہے۔ صبح کو ڈھیڈ وغیرہ آجاتا ہے سرمہ وغیرہ لگاتا ہوں کچھ آرام نہیں معلوم ہوتا۔ مزاج گرم ہے۔ نزلہ ہر وقت بواسیر بادی۔ خارش مقعد۔ کنارہ مقعد کا متورم۔ رات کو منہ خشک ہو جاتا [illegible] رہتے ہیں۔ علاوہ اس کے یہ سنا ہے کہ جس کے بدن میں خون کی کمی ہو [illegible] ہیں تو بکرے کا خون مریض کو چڑھا دیتے ہیں بلا معاوضہ کوئی [illegible] بکرے کا خون جسم انسان میں چڑھانیکی کیا ترکیب ہے + ایک خریدار

(۱۵۴) اسرار حکمت جلد دوم میں نسخہ ۴۹۸ ہ جو لفظ گھونگے درج ہے وہ کیا چیز ہے۔ نہیں معلوم ہوتی کیا کوئی پرند کا نام ہے یا کوئی گھاس براہ کرم ایما فرمائیے + خریدار حکمت ۲۱۸۷

(۱۵۵) کیا کوئی صاحب بتلا سکتے ہیں کہ موسم گرما میں مچھروں (پشہ) کے دفعیہ کے واسطے کون ترکیب آسان جو ہر کس وناکس عمل میں لا سکے۔ کی جاسکتی ہے + خریدار ۲۶۵۰

(۱۵۶) اس ملک میں اسقاط حمل اکثر ہو جایا کرتا ہے۔ کوئی ایسا نسخہ مجرب سہل الحصول مرحمت ہو کہ عین اجراء خون اور درد کے وقت دیا جائے اور تیر بہدف ہو۔ اور خلائق عامہ کو فائدہ پہنچے + خریدار ۲۱۴۹

(۱۵۷) روغن بیضہ کی سہل ترکیب معہ فوائد + خریدار ۲۱۵۸

(۱۵۸) ایک گائے جو ابھی پندرہ سولہ روز کا عرصہ ہوا بیائی ہے۔ مرض یہ ہے دم کھینچ کر آتا ہے۔ رات کو بہت دہانستی ہے۔ دن کو بھی۔ کھاتی بہت کم ہے۔ اس جگہ اس مرض کو نکالا بتلاتے ہیں۔ کوئی صاحب اس مرض کو تشخیص کر کے کوئی مجرب نسخہ لکھیں۔ دہانسا بہت کرتی ہے اور سسکتی ہے کوئی صاحب ضرور غور فرما دیں + بھگوانداس برہمن

(۱۵۹) بندہ کے برادر خورد کو ایک عارضہ خصیہ کا بچپن سے ہے۔ اور اس کو حکماء نامدار فتق کا مرض بتلاتے ہیں۔ عمر اس کی قریب [illegible] مزاج صفراوی وسوداوی ہے۔ کیفیت اس کی یہ ہے۔ کہ بائیں خصیہ میں معلوم ہوتا ہے کہ آنت اتر آئی ہے۔ اس کو اس مرض نے ۲۰ سال کی عمر تک کچھ تکلیف دی۔ صرف ۴ سال سے اس کا دورہ ہو گیا ہے۔ وہ اس طرح کہ کثرت کار و بار یا جماع کی حالت پر وہ آنت اوپر کو چڑھ جاتی ہے۔ تو سخت تکلیف ہوتی ہے۔ جب تک کہ اس کو محلل ادویات مثل جوارش کمونی ومربہ ادرک وغیرہ کا استعمال کرا کر نیچے اتارنے کی کوشش نہ کی جاوے۔ اور وہ اتر نہ آوے صحت نہیں ہوتی ہے۔ نیچے اترنے پر کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی ہے بندہ اسکو ۱۹۱۱ء میں آگرہ بڑے شفا خانہ میں لیگیا۔ وہاں پر بہت سے ڈاکٹروں نے معہ سول سرجن صاحب کے دیکھا اور رائے دی کہ شگاف دیکر اس آنت کو نکال ڈالینگے۔ بعد میں نصیر آباد چھاؤنی راجپوتانہ کے ایک مشہور ڈاکٹر صاحب کے پاس لیگیا۔ انہوں نے فرمایا کہ تم اس کے شکم میں شگاف دیکر اس آنت کو جو کہ خصیہ میں اتر آئی ہے اس کو [illegible]

کر دیئے گئے۔ مریض مذکور نے ہر دو علاج کو بوجہ شگاف دینے کے پسند نہ کیا۔ اس کی خواہش ہے۔ کہ علاوہ تدبیر شگاف کے دیگر طریق علاج مثل ضماد گرم خارجاً و اخلاً وغیرہ سے صحت ہو جائے تو بہتر ہے + عبد الغفور خاں

(۱۶۰) ایک لڑکا عمر ۷ سال مزاج بلغمی۔ دو تین سال سے موسم گرمی یعنی شروع پھاگن سے اس کے پاؤں کی انگلیوں کے نیچے مثل بوائی کے پھٹ جاتا ہے اور چار ماہ موسم سرما کے موسم میں بالکل آرام ہو جاتا ہے۔ اسکو یا اس کے والدین کو کسی قسم کا مرض آتشک وغیرہ سوداوی کبھی نہیں ہوا۔ کیا مرض ہے اور کیا علاج۔ خاص مجربات سے مستفید فرمایئے + پنڈت پرمانند خریدار

(۱۶۱) کشتہ گندھک آملہ سار برنگ سفید اس کے خواص سے مطلع فرما دیں + ۲۱۶۲

(۱۶۲) دودھ اور انڈا ایک وقت کھانے سے کچھ خرابی ہو سکتی ہے یا نہیں اور دوسری کون کون چیزیں ہیں۔ جس کے ساتھ کھانے سے خرابی لاحق ہوتی ہے۔ مطلع فرما کر مشکور فرمائیں + خریدار ۱۹۴۹ء

(۱۶۳) کوڑی لوبان بنانے کی ترکیب اور جس میں عمدہ خوشبو ہو۔ کم خرچ میں بنایا جاوے وسفید کوڑی نظر آوے۔ آگ پر پڑا پڑا جلے + عبد الرحیم ۲۵۸

(۱۶۴) ایک عورت عرصہ تین سال سے ایک مرض جسکو میں ظاہر کرتا ہوں بیمار ہے۔ عرصہ تین سال ہوا کہ اسکو حمل ہو گیا۔ جو قریب ۷ ماہ کے وہ حمل گرا دیا گیا اس کے بعد ایک گھٹان بائیں جانب اندر جسم میں پیدا ہوئی۔ جس سے مواد ابتک بھی جاری [illegible] میں اکثر مواد بند ہو جانے پر درد پیدا ہو جاتا ہے اور بہت سخت تکلیف ہوتی ہے کہ قریب مرگ کے ہو جاتی ہے۔ اور مزاج سوداوی ہے۔ دوا نہ زیادہ سرد اور نہ زیادہ گرم برداشت کر سکتی ہے۔ بدیں وجہ ہمیشہ حرارت بھی رہتی ہے۔ دائی وغیرہ سے دکھایا گیا تو وہ کہتی ہے کہ چھال بچہ کی رہ گئی ہے۔ حیض بھی بہت کم ہوتا ہے موافق معمول کے یہ مرض عرصہ تین سال سے ہے۔ دوائیں اکثر استعمال میں لائی گئیں۔ مگر کچھ فائدہ معلوم نہیں ہوتا۔ جس کی وجہ سے بچہ پیدا ہونے سے محروم ہے۔ ناظرین بنظر ترحم کوئی مجرب نسخہ سہل الحصول جس سے چھال گلکر یا کسی اور صورت سے نکل جائے تحریر فرما دیں۔ اور صاحب اولاد ہو جاوے۔ نیز باؤ گولہ کی شکایت بھی ہے۔ اور کمر درد بہت ہے +

(۱۶۵) ایک لڑکی جسکی عمر ۱۶ سال ہے۔ بخار آتا ہے۔ اور قریب ۹ ماہ سے حیض بند ہے۔ بعد از بلوغت ۳ ماہ تک حیض رہا۔ پھر جب سے بند ہے۔

جسکو گیارہ ماہ ہو گئے۔ کمزور بہت ہے۔ چلنے پھرنے سے معذور ہے۔ اور بخار ہر روز رہتا ہے۔ اور ہاتھ پاؤں میں جلن ہے +

(۱۶۶) میری ہمشیرہ کے ہاتھ پاؤں ایک عرصہ سے پھٹ جاتے ہیں پہلے تو خیال ہوا کہ موسم سرما کی وجہ سے یہ حال ہو جاتا ہے۔ لیکن اس موسم میں کہ گرمی شروع ہو گئی ہے۔ وہی حال ہے۔ ہاتھ پیر پھٹے جاتے ہیں۔ خارش ہوتی ہے بہت علاج کیا گیا کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ خیال ہے کہ چھاجن ہو گئی ہے۔ ہاتھ پیر پھٹ کر خون نکلتا ہے۔ پانی جب تک ہاتھ رہتا ہے کچھ آرام معلوم ہوتا ہے۔ ورنہ پھر خارش ہو کر خشکی معلوم ہوتی ہے۔ اور پھٹ جاتے ہیں۔ سخت تکلیف ہے۔ عمر ۲۰ سال ہے۔ کوئی وزنی چیز ہاتھ سے نہیں اٹھائی جاتی۔ ہاتھ کی کھال مثل پھوٹ کھل جاتی ہے۔ اس مریضہ کو ضعف دماغ کی شکایت بھی۔ کوئی مجرب نسخہ تحریر فرماویں + خریدار

(۱۶۷) میرا ایک عزیز دوست عمر قریباً ۲۲۔۲۳ سال مزاج بلغمی۔ صحبت بد کی وجہ سے جلق میں مبتلا ہو گیا۔ جو کہ ۲ سال تک رہی۔ اس کے بعد اسکی شادی خانہ بربادی ہو گئی۔ بدیں وجہ اس کی اور بھی حالت بگڑ گئی عورت تو رہی الگ اب اس کو اپنی فکر دامنگیر ہو گئی ہے۔ دماغ ضعیف۔ درد سر۔ سدرہ نسیان۔ چہرہ پژمردہ سا۔ معدہ ضعیف۔ قبض۔ کمزوری دھڑکن دل۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔ اعضائے تناسل کی کجی۔ ناہمواری پتلاپن وچھوٹائی۔ سرعت انزال وغیرہ وغیرہ ہیں۔ نے اس کو کچھ ادویات حکمت وغیرہ سے بنا کر دیں مگر آرام ندارد بعد ازاں چند حکماء سے علاج معالجہ بھی کیا گیا۔ مگر افسوس کہ آرام نہ آیا۔ لہذا خاکسار نہایت ادب سے ملتجی ہوں کہ از راہ عنایت کوئی مجرب نسخہ عطا فرما کر اس [illegible] سرخرو فرماویں تاکہ اس کو بھی صحت کی شکل دیکھنی نصیب ہو + [illegible]

(۱۶۸) چونکہ آجکل بیربہوٹی کا موسم ہے اور اسکے خواص کی بہت تعریف ہوتی لہذا ملتمس ہوں کہ مہربانی فرما کر جو جو خواص اسکے آپ کے تجربہ میں آئے ہوں بمعہ ترکیب استعمال شائع فرما دیں + گوپال سنگھ

سرمہ عینک گر بتیس امراض چشم کو رفع کر کے چالیس یوم میں عینک چھوڑا دیتا ہے۔ اور پڑوال پیدا ہونے بھی نہیں دیتا۔ ہر جگہ جاتے ہیں۔ ۲ کا ٹکٹ آنے پر نمونہ مفت۔ قیمت فی تولہ تین روپیہ حکیم محمد ابراہیم کٹڑہ دولو زرگر نوہ گڈھ دروازہ ۱۰

خوشی ۔ خوبصورتی HAPPY BEAUTY مسرّت ۔ حُسن

کون نہیں چاہتا کہ میں سرخ و سفید ہو جاؤں اور میرے چہرے کا رنگ نکھرا رہے ۔ کس کی خواہش نہیں ہے ۔ کہ میں ہمیشہ خوش رہوں ۔ خصوصاً وہ لوگ جن کے چہرے پر کیل زیادہ نکلتے ہوں ۔ اور چہرے پر بدنما دھبے ڈال دیتے ہوں ۔ یا چھیپ چھائیاں یا خون کے فساد سے سیاہ داغ سے چہرے پر پڑ جاتے ہوں ۔ اور چھلکے سے اُترتے ہوں ۔ یا حدت یا یبوست کی وجہ سے گلاب کے پھول کا سا رنگ مرجھا گیا ہو ۔ خصوصاً طبقہ نسواں کے نازک دل کو عموماً ایسی باتیں زیادہ پژمردہ رکھتی ہیں ۔ یا اگر گندم گوں رنگ والے چاہیں ۔ کہ رنگت چہرہ کی سرخی جھلک پیدا کرے سفیدی مائل ہو جاوے ۔ اور چونکہ ہندوستان کی دھوپ عموماً چہرے کے رنگ کو خراب کر دیتی ہے ۔ اس لئے بھی چاہئے کہ تندرست آدمی بھی اپنا حسن قائم رکھنے کے لئے دوسرے تیسرے دن اور اور حسن بحال کر لینے کے لئے روزانہ پھولوں کے جوہر کو چہرہ پر ملتے رہیں اور بوٹیوں کے جوہر کو استعمال کرتے رہیں ۔ ننھے ننھے خوشبودار پھولوں کا جوہر اس امر کے لئے لاثانی دوا ہے ۔ سفید ۔ سیال بھینی بھینی خوشبو رکھنے والا مرکب ہے ۔ اس کا نام بیوٹی Beauty ہے ۔ چار پانچ قطرے ہاتھوں پر ملکر چہرے پر ملنا چاہئے ۔ نباتات کا جوہر خراب اور فاسد خون کو درست کر دیتا ہے ۔ بے بو ۔ بے ذائقہ پانی کے رنگ کا مرکب ہے ۔ پانچ قطرے روزانہ ایک یا دو بار دن میں پانی میں ملا کر پینا ہوتا ہے ۔ اس کا نام ہیپی Happy ہے ۔ ہیپی کے استعمال سے دن بھر آدمی خوش رہتا ہے ۔ بچہ ۔ بوڑھا ۔ جوان ۔ مرد ۔ عورت ۔ تندرست ۔ بیمار ۔ ہر موسم ہر وقت بلا کھٹکے استعمال کر سکتے ہیں ۔ دونوں کی قیمت عہ یا ایک ایک روپیہ ہے ڈاک وغیرہ کا خرچ ایک ایک شیشی سے لیکر ۳ ۔ ۴ شیشیوں کے واسطے چھ آنہ ہے +

یاد رکھو

ہندوستان کی گرمی سخت تکلیف دہ ہے ۔ اور اس سے طرح طرح کے سخت امراض پیدا ہونے کا اندیشہ ہے ۔ خصوصاً پیاس کی شدت بہت زیادہ ستایا کرتی ہے ۔ پس ہمیشہ احتیاط رکھو اور صبح کے وقت

گولڈن ٹانک سیرپ

کا ایک گلاس پی لیا کرو ۔ جگر تک کی حرارت دور ہو جاویگی ۔ تمام دن پیاس کی تکلیف اٹھانی نہ پڑیگی ۔ دل ۔ دماغ اور جگر کو طاقت دیتا ہے ۔ طبیعت تمام دن بشاش رہیگی ۔ موسم گرما کی امراض سے محفوظ رہو گے ۔ اس کا ذائقہ بھی نہایت خوشگوار خوشبودار ہے چند قطروں سے ایک گلاس پانی شیریں ہو جاتا ہے ۔ یہ عجیب صفت ہے کہ ہندوستانیوں کی مزاج کے موافق ہے ۔ بچوں کو بہت زیادہ مفید ہے ۔ یہ صفات گولڈن ٹانک سیرپ ہی میں ہیں ۔ ہمیشہ اسی کو استعمال کرو ۔

قیمت فی شیشی کلاں عہ + خورد ۱۲/

گولڈن سینٹڈ ہیر آئیل

بہت اچھا ۔ خوشبودار اور پسندیدہ ہوتا ہے

جس طرح مور اپنے شفاف چمکیلے اور بڑے بڑے پروں کی [illegible] جانوروں میں نہایت خوبصورت معلوم ہوتا ہے اسیطرح عورت کے لمبے لمبے اور چمکیلے بال [illegible] حسن بڑھا دیتے ہیں

گولڈن سینٹڈ ہیر آئیل

بالوں کو دراز ۔ خوشبودار چمکیلے بناتا ہے ۔ دماغ کو تقویت دیتا ہے ۔ نزلہ و زکام کو دور کرتا ہے بالوں کو سفید ہونے سے روکتا ہے ۔ درد سر ۔ سر کا گھومنا ۔ تاریکی چشم ۔ ضعف بصارت بار بار چھینکوں کا آنا ۔ گلے میں خراش کا ہونا سب کو دور کرتا ہے ۔ بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے ۔ اور ان کو گرنے سے محفوظ رکھتا ہے ۔ اس کا ایک مرتبہ کا استعمال اپنی خوبیوں کی وجہ سے کسی دوسرے ہیر آئیل کی طرف توجہ نہیں کرنے دیتا ۔ ہندوستانیوں کے مزاج کے موافق ہے ۔ مرد اور عورت دونوں کے واسطے مفید ہے ۔

پس آپ ہمیشہ گولڈن سینٹڈ ہیر آئیل استعمال کیا کریں

قیمت :۔ فی شیشی کلاں عہ + خورد ۱۲/

منیجر گولڈن ہیلتھ ڈسپنسری ۱۹۶ ریلوے روڈ نولکھا [illegible]ر

تم سخت غافل ہو

کیا تم نے کبھی اپنے گھر کی عورتوں کی حالت دریافت کی ہے جو روزانہ طرح طرح کی مصیبتوں میں گرفتار رہتی ہیں۔ اور نئے نئے دکھ اٹھاتی ہیں۔ اگر تم کو اس قدر فرصت نہیں کہ انکی حالتوں کو دریافت کرو تو تم کو معلوم ہونا چاہئے کہ عورتوں کی صحت کا دار و مدار

منتھلی کورس کی باقاعدگی پر ہے

اگر ایام ماہواری ان کے بیقاعدہ ہو جاویں۔ کم وبیش ہوں۔ تو بہت قسم کی بیماریوں میں وہ مبتلا ہو جاتی ہیں۔ اس لئے تم کو چاہئے کہ ایک شیشی مشہور و معروف دوائی

گولڈن یوٹرس ریمیڈی

منگوا کر ان کے سپرد کرو اور تاکید کر دو۔ کہ ہر مہینے چند یوم اس کا ضرور استعمال کیا کریں اس سے کوئی رحم کے متعلق انہیں شکایت نہ ہوگی اور منتھلی کورس میں بیقاعدگی ہوگی اور ہمیشہ تندرست رہینگی۔ اور طاقتور ہوتی جاوینگی۔ کوئی گھر اس سے خالی نہ ہونا چاہئے۔
گولڈن یوٹرس ریمیڈی حفظ ماتقدم کے طور پر بھی استعمال کرتے ہیں اور رحم کی ہر ایک مرض پر بھی برتی جاتی ہے۔ اور اسی واسطے بہت پسندیدہ ہے + قیمت فی شیشی ۱۲/

ہماری نسلوں کی کمزوری

اس واسطے دن بدن بڑھتی جاتی ہے۔ کہ بچوں کی صحت کی مطلق پرواہ نہیں کرتے۔ ردی غذاؤں سے بچوں کی پرورش کرتے ہیں۔ اسی واسطے آئے دن ہمارے بچے طرح طرح کی مرضوں میں گرفتار ہوتے ہیں۔ یاد رکھو کہ جس درخت کی جڑ کمزور ہے وہ کبھی پھل پھول نہیں سکتا۔

بچوں کی عمدہ غذا دودھ ہے

مگر جب دودھ اچھا نہ ہو تو جس کا دودھ بچہ پیتا ہے۔ اس کا علاج ہونا چاہئے۔ اور اگر بچہ دودھ ہضم نہیں کر سکتا تو بچہ کو بھی دوا دینا چاہئے اور اس کیلئے بہترین تدبیر یہ ہے کہ مشہور و معروف مرکب

گولڈن پوڈر

جو بچوں کے ہر ایک مرض میں بہت ہی فائدہ مند ہے۔ استعمال کرائیں۔ گولڈن پوڈر دودھ پلانیوالی کو دینے سے اس کے دودھ کے تمام عیوب دور ہو جاتے ہیں۔ اور بچے دودھ کو ہضم کر کے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ بچوں کے پیٹ میں درد یا اگر دست آتے ہوں یا قبض ہو یا کھانسی ہو مفید ہے۔ اور اگر بچہ سانس مشکل سے لے جس کو ہندوستان میں مسان یا اٹھرا بولتے ہیں۔ اس کے واسطے بھی مفید ہے اور اگر روزانہ یہ تھوڑا سا پوڈر دودھ میں حل کر کے بچے کو دیدیا جاوے تو بچوں کو کوئی بیماری نہ ہوگی۔ ہر ایک عمر کے بچے کو خوراک میں کم وبیشی کر کے دے سکتے ہیں۔

قیمت فی بکس ۸/

مردانہ حسن مردانہ رعب

صرف موچھ ا... ہوتا ہے۔ اگر موچھیں آپ کی چھوٹی ہوں۔ تو رونی صورت معلوم ہوتی ہے۔ اگر موچھیں نہ ہوں تو ہندوستان میں مخنث کہا جاتا ہے۔ تعجب ہے کہ پرواہ نہیں کی جاتی ہے۔ ملک میں یہ شور برپا ہے۔ کہ

گولڈن آئیل

بالوں کو اس قدر جلد پیدا کرتا ہے۔ اتنا جلد بڑھاتا ہے کہ دیکھنے پر تعجب ہوتا ہے موچھوں کو بڑھانا ضرور چاہئے۔ اور اس لئے گولڈن آئیل کی قدر کرنی چاہئے۔ اگر کسی کی لمبی لمبی موچھیں دیکھو تو فوراً خیال کر لو۔ ہو سکتا ہے۔ کہ گولڈن آئیل ہی طفیل ان کی موچھیں لمبی ہوئی ہوں۔ یہ بہت مقبول اور پسندیدہ چیز ہے نیز جہاں لگاؤ گے فوراً بال پیدا ہوں گے۔

قیمت فی شیشی عہ/

گولڈن ہیر ریموور

میں یہ عجیب خاصیت ہے۔ اور اس کو لوگ تعجب کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ کہ جہاں اس کو لگاؤ بغیر کسی تکلیف کے بال فوراً دور ہو جاتے ہیں۔ کوئی تکلیف نہیں۔ کوئی ضرر نہیں۔ جلد بدن کی ریشم سی نرم ہو جاتی ہے۔ اور بہت دنوں تک ایسا معلوم ہوتا رہتا ہے۔ کہ اس مقام پر کوئی بال پیدا ہی نہیں ہوا۔ اسی باعث سے اس کی زیادہ قدر کی جاتی ہے۔ اور بہت اچھا سمجھا جاتا ہے۔ نازک نازک جگہ پر بھی اس سے کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ قینچی استرے سے بال کیوں دور کرو۔ جب یہ اچھی سستی عمدہ بے نظیر چیز ہے۔ اس کے استعمال سے ہی آپ پر اس کا فائدہ انکشاف اور ظہور پذیر ہوگا +

قیمت ۴ بکس کا ایک روپیہ عہ/
ایک بکس کا ۶/

مینجر گولڈن ہیلتھ ڈسپنسری ۱۹۶ ریلوے روڈ نولکھا لاہور

اگر تم زندہ ہو۔

اس کے ساتھ تندرست نہیں ہو تو یقیناً تمہاری زندگی تمہارے لئے وبال جان ہے خوب یاد رکھو کہ صحت قائم رکھنے اور سنہری صحت حاصل کرنیکے واسطے لازمی اور ضروری ہے کہ تمہیں قبض ہونے نہ پائے

صحت اور قبضیت کبھی اکٹھی نہیں

رہ سکتی جن کو ہمیشہ قبض رہتی ہے ان کے جسم کی مشین کا کوئی نہ کوئی پرزہ ہمیشہ بگڑا رہتا ہے اُن کا دل کسی کام میں نہیں لگتا۔ سر چکراتا ہے۔ طبیعت گھبراتی ہے۔ نفخ ہو جاتا ہے۔ کھٹے اور بدمزہ ڈکار آتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں میں جلن۔ رعشہ۔ پیٹ اور ہر ایک عضو میں بوجھ رہتا ہے۔ تبخیر ہو کر دماغ کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ آنکھوں کی روشنی اور سماعت میں فرق پڑ جاتا ہے۔ آخر کار بواسیر و پیچش ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ دنیا بھر کی

بیماریاں ایک قبض سے ہو جاتی ہیں

عورتوں اور بچوں کو سب سے زیادہ تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ جلاب کی دوا کا بار بار قبض دور کرنے کیلئے استعمال کرنا سخت نقصان پہنچاتا ہے۔ اس لئے ہمیشہ ہلکے ملینات کا استعمال کرنا چاہئے تاکہ امعاء ڈھیلا نہ ہونے پاوے اور اس غرض کے واسطے

گولڈن ویجی ٹیبل پلز

سب سے اچھی اور مشہور دوا ہے۔ یہ معدہ اور امعاء کو طاقت دیتی ہیں۔ ایک دو گولی شب کو کھانے سے صبح دست صاف اور کھلکر ہوتا ہے۔ تمام تکالیف سے چھٹی مل جاتی ہے۔ اور چند روزہ استعمال ہمیشہ کیلئے پھر قبض دائمی کو دور کر دیتا ہے صرف نباتات سے بنائی جاتی ہے۔ اور ہندوستانیوں کی مزاج کے موافق ہے۔ بچے اور بوڑھے سب کو یکساں فائدہ ہوتا ہے + قیمت فی بکس ۸ر

لکڑی کو جس طرح اپول

کھا جاتا ہے جسکو گھن لگنا بولتے ہیں اسطرح جریان انسانی جسم کو لکڑی کی مانند کھا جاتا ہے

کیا تم نے کسی جریان کے مریض کو نہیں دیکھا

بظاہر اس کے تمام اعضا تم کو ابتدائی حالتیں درست معلوم ہونگے لیکن اندر ہی اندر اسکی جان کو گھن لگا ہوا ہوگا۔ وہ کوئی کام بھی اچھی طرح نہیں کر سکیگا۔ وہ بالکل ہی طاقت اپنے میں نہیں پا سکیگا۔ اور آخر کار اس کی ہڈیاں نکل آوینگی۔ اور وہ قبر کا مردہ دکھائی دیگا۔ لیکن اگر وہ مشہور و معروف

گولڈن اسپرمٹوریا پلز

کا روزانہ استعمال شروع کردے تو اس کی سب شکایتیں دور ہو جاوینگی اور بہت جلد تمام گئی ہوئی طاقت واپس آکر ایک نئی اور حیرت انگیز پھرتی اپنے جسم میں محسوس کریگا۔ اور وہ بالکل ایسا ہو جاویگا کہ ابھی جوانی اس پر آئی ہے۔ سیمن (منی) اس کی بہت گاڑھی ہو گی۔ اور بہت پیدا ہو گی۔ اس کے اسپرمیٹروا (حیوانات منی) میں حمل ٹھیرانیکی طاقت ہو جاویگی +

گولڈن اسپرمٹوریا پلز

کو عقلمند آدمی ویسے بھی طاقت اور مندرجہ بالا اوصاف حاصل کرنے اور امساک کیلئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ یہ مطلق بے ضرر دوا ہے اور ہندوستان کے رہنے والوں کے مزاج کے موافق ہے۔

قیمت:- بکس کلاں عہ + خورد ۱۲ر

سخت غلطی پر ہیں وہ لوگ

جو پہلے سے دشمن کے مقابلہ کے لئے تیار نہیں رہتے اور جب چاروں طرف سے دشمن گھیر لیتا ہے۔ تو بے سروسامانی کی وجہ سے ان کو مجبوراً مایوس ہونا پڑتا ہے اسطرح وہ لوگ

جو ملیریا بخاروں کو خوفناک تصور نہیں کرتے

اور موسمی بخاروں کے دنوں میں اس کے دفعیہ کا سامان اپنے گھروں میں نہیں رکھتے اور بخاروں میں مبتلا ہو کر پھر علاج کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ یاد رکھو کہ اب ایسے بخاروں کا موسم آ رہا ہے۔ تم کو اپنے گھروں میں ضرور

گولڈن ایگیو پلز

پہلے ہی سے موجود رکھنا چاہئے۔ تاکہ موسمی تغیرات تمہارے خاندان پر کچھ اثر نہ کر سکیں اور وقت پر کام آئے یہ تسلیم کر لیا گیا ہے کہ گولڈن ایگیو پلز اجرام ملیریا کو غارت کرنے میں لاثانی دوا ہے موسمی بخار۔ تپ لرزہ۔ باری کے بخار اور دیگر ہر قسم کے بخار اسکے استعمال سے فوراً دور ہو جاتے ہیں اور آئندہ کیلئے ان کا کھٹکا دور ہو جاتا ہے آزما کر دیکھ لو فی الحقیقت یہ اپنی آپ نظیر ہے۔ ہندوستانیوں کی مزاج کے موافق بچوں اور بوڑھوں سب کو یکساں مفید ہے + قیمت فی بکس ۸ر

تم سخت خطرے میں ہو

اگر تمہارے شہر میں تمہارے قرب و جوار میں پلیگ ہے تو فی الواقعہ تم خطرے سے محفوظ نہیں ہو۔ تو کیا تمہیں وہ شہر اور اپنا پیارا گھر چھوڑ دینا چاہیے

نہیں نہیں۔ ہرگز نہیں

جس طرح پھاڑ ڈالنے والے بھیڑیے سے انسان بھاگ کر بچ نہیں سکتا بلکہ خاص مقام پر ایسا بندوبست کر سکتا ہے کہ وہ خونخوار درندہ اس تک پہنچ ہی نہ سکے۔ اسی طرح اگر

تمہارے پاس گولڈن پلیگ ریمیڈی ہے

تو تم اپنے گھر میں ہی خوفناک پلیگ سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ اور کوئی خطرہ تمہارے پاس تک نہیں آسکتا۔ مشہور و معروف گولڈن پلیگ ریمیڈی سے نہ صرف تمہاری زندگی کا بیمہ ہو جاتا ہے بلکہ تم اس سے اور بہت سی جانیں بھی بچا سکتے ہو۔ گولڈن پلیگ ریمیڈی وبائی اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔ جس کے پاس اس کی ایک شیشی ہو پلیگ کے اجرام اس کو سن کر دور بھاگتے ہیں۔ اور اس سے نوے فیصدی مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔ گولڈن پلیگ ریمیڈی کی ایک شیشی اپنے گھر میں موجود رکھو۔ تاکہ وقت ضرورت تمہارے کام آوے + قیمت فی شیشی ۱۲ر

مینیجر گولڈن ہیلتھ ڈسپنسری ۱۹۶ ریلوے روڈ لاہور

یہ سچ ہے

کہ کارڈ لو آئیل یعنی مچھلی کا تیل ضرور طاقتور ہے۔ مگر وہ صرف جگر کے واسطے ہی زیادہ مفید ہے۔ اور بہت گرم ہونے کی وجہ سے ہندوستانیوں کے مزاج کے اکثر خلاف پڑتا ہے۔ دل جو جسم انسان کا بادشاہ ہے۔ دماغ جو وزیر ہے۔ گردے اور خصیتیں جو نسل بڑھانیکے اہمیت کی وجہ سے سردار ہیں۔ اور معدہ جو انسانی جسم کی مشین چلانے کے واسطے انجن ہے۔ یہ سب طاقتور ہونے چاہئیں۔ جب تندرستی ٹھیک رہتی ہے۔ اور جسمانی طاقت حاصل ہوتی رہتی ہے۔ اور جسم بھی فربہ ہوجاتا ہے اس کیلئے نہایت ضروری ہے کہ ہر ایک آدمی بوڑھا۔ جوان۔ بچہ۔ عورت۔ مرد

گولڈن ٹانک پلز

کا استعمال کرے۔ جو اس کیواسطے نہایت مفید اور نئی ایجاد ہے عقلمند آدمی تمام ٹانک ادویہ کو چھوڑ کر اسی کو استعمال کرتے ہیں۔ کیونکہ کمزور آدمی اس سے طاقتور ہو جاتے ہیں ہر مزاج کے موافق ہے +

قیمت فی بکس ۱۲ ر

کیا تم نے کبھی سنا ہے

کہ آتشک (سفلس) کسی شخص کو ہوئی اور پھر وہ ایسا تندرست ہوگیا کہ اسکی لاگ اس کے گھر سے جاتی رہی۔ اور یہ بہت تعجب انگیز بات ہے۔ کیونکہ آتشک ایسا نامراد مرض ہے کہ جس خاندان کے کسی ممبر کو ہوئی۔ تمام خاندان اس میں مبتلا ہوجاتا ہے اور پھر پشت بہ پشت یہ مرض ورثہ کے طور پر خاندان میں جاتی ہے۔ یہ حیرت انگیز کام کس نے کیا۔ تعجب ہے تم کو معلوم نہیں کہ صرف

گولڈن سفلس پلز

ہی ایک ایسی دوائی ہے جس سے آتشک خواہ کسی قسم کا ہو۔ دونوں میں آرام ہو جاتا ہے۔ پورانا نیا سب دور ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی اس خاندان کے کسی ممبر کو نہیں ہوتا۔ یاد رکھو گولڈن سفلس پلز عجیب وغریب دوائی ہے اسکے لطف یہ ہے کہ اس کے استعمال سے کوئی شکایت نہیں ہوتی۔ یہی دنیا میں ایک بے ضرر اور مفید چیز ہے +

قیمت فی بکس عہ ر

اف! اف!! اف!!!

سوزاک (گنوریا) ایسی نامراد مرض ہے۔ اس کے مریض کو دن رات آرام [illegible] ہے۔ مگر یہ اس کی اپنی غلطی ہے۔ کہ وہ ادھر ادھر کی فضول دوائیں استعمال کرتا ہے اور مرض کو خود بڑھاتا ہے۔ حالانکہ یہ سب جانتے ہیں کہ

گولڈن گنوریا ریمیڈی

اس کے واسطے لاثانی دوا ہے۔ پورانا اور نیا سب قسم کا سوزاک اس سے اسی طرح بھاگتا ہے جیسے بھوت نیکی سے۔ پیپ۔ خون۔ درد۔ زخم سب دور ہو جاتے ہیں۔ اور تین چار دن کے اندر اندر صحت ہو جاتی ہے اور پھر کبھی بھی سوزاک دوبارہ نہیں ہوتا +

قیمت فی بکس ۸ ر

"دیکھو خودکشی جرم ہے"

مذہباً۔ اخلاقاً۔ قانوناً۔ رواجاً ہر ایک طریق سے یہ مذموم ہے۔ مایوس ہونیکی کوئی وجہ نہیں اگر قوت مردمی خراب ناشائستہ حرکات سے جاتی رہی ہے یا کم ہو گئی ہے اس سے کوئی بحث نہیں کہ کس طریق سے۔ پس آئندہ کے واسطے کثرت کو چھوڑ دو اور گئی ہوئی قوت کو واپس لانیکے واسطے صرف

گولڈن پلز

کا استعمال کرو۔ یہ گولڈن ایسی ایسی مقوی اور نادر ادویات سے مرکب کیگئی ہے۔ کہ اب بڑے بڑے ڈاکٹر بھی اپنے مریضوں کو گولڈن پلز ہی کے استعمال کرنے کی ہدایت کرتے ہیں سب شکائتیں چند روز میں دور ہو کر نامرد مرد اور مرد جوانمرد ہو جاتا ہے۔ کمزوری سستی دور ہو جاتی ہے + قیمت فی بکس کلاں عا + خورد ۱۲ ر

مینیجر گولڈن ہیلتھ ڈسپنسری ۱۹۶۔ ریلوے روڈ نولکھا لاہور

جادو

جو لوگ تصویر اتارنا جانتے ہیں یا جنہیں تصویر کشی کے حالات معلوم ہیں۔ ان پر اچھی طرح روشن ہے۔ کہ تصویر اتارنا کس قدر مشکل فن ہے۔ اور ایک تصویر کیلئے کتنی دقتوں کا سامنا پڑتا ہے۔ آپ نے اکثر اخبارات میں اشتہار منٹ میں تصویر اتارنیوالے کیمرہ کا دیکھا ہوگا۔ اور کئی آدمی چڑیا اور خدا جانے کیا کیا اشتہار آپ دن میں دیکھتے ہوں گے۔ ان کی اصلیت کیا ہے۔ سنئے تصویر کشی کا سارا دارومدار روشنی پر ہے۔ گو کیمرہ کے سامنے ۵ منٹ بلکہ اس سے بھی کم تصویر لینے کے لئے وقت صرف ہوتا ہے۔ مگر اس سے پہلے اور بعد اندھیری کوٹھڑی میں جہاں تازہ ہوا اور روشنی کی ایک کرن تک نہیں پہنچتی دم سادھے بیٹھا رہنا اور گھنٹوں دھونا اور پھر تصویر جانا اور کاغذ چھاپنا پھر دھونا پختہ کرنا وغیرہ وغیرہ سرخ روشنی میں سینکڑوں جھگڑے ہوتے ہیں۔ تازہ ہوا اور روشنی کے نہ ملنے سے صحت اور بینائی پر بہت برا اثر پڑتا ہے خرچ بھی بہت کچھ کرنا ہوتا ہے۔ ایک دوائی میں سونا مل ہوتا ہے جو بہت گراں بکتی ہے۔ عام طور پر جتنے کیمرے آج تک تیار ہوئے ہیں۔ ان سب میں یہی مصیبت ہے۔ اور اسی وجہ سے اکثر لوگوں نے یہ کام چھوڑ دیا۔ فرض کرو آپ دوکاندار نہیں ہیں محض شوق کی وجہ سے کسی خاص شخص کی تصویر لینے کی وجہ سے موقعہ کے متلاشی ہیں۔ مشکل موقعہ ملنے پر تصویر لیلی پھر اندھیری کوٹھڑی میں جاکر اسے کھولا۔ زیادہ مشق نہ ہونیکی وجہ سے تصویر نہ اتری۔ کس قدر رنج ہوگا۔ ممکن ہے پھر ویسا موقعہ نہ ملے۔

لیکن اب یہ سب دقتیں دور ہوگئی ہیں۔ ایک چھوٹی سی نئی ڈبیہ ایجاد ہوئی ہے۔ جس میں اول تو روشنی اور اندھیرے کی کوئی قید نہیں ہے۔ نہ بیسیوں قسم کی دواؤں کا خرچ اور یہ بھی یاد رکھنا ضروری ہے۔ نہ ایک تصویر بنانے میں گھنٹے صرف ہوتے ہیں۔ یہ ڈبیہ پاکٹ میں ڈال کر جہاں چاہیں چلے جائیں۔ بس ڈبیہ یعنی مشین سامنے کی ایک سیکنڈ میں تصویر اتری۔ ڈبیہ کے اندر ہی اندر ۲ منٹ میں خودبخود تصویر تیار ہو کر اسی وقت باہر آجاویگی۔ کیا یہ جادو نہیں ہے۔

بیکار آدمی اس کے ذریعہ سینکڑوں روپے روزانہ کما سکتا ہے

اگر ہر رنگی تصویر اتارا جاوے ایک گھنٹہ میں ہنستے کھیلتے پچیس ۲۵ تصویریں اتار دی جا سکتی ہیں۔ لطف یہ کہ معمولی جاہل۔ ان پڑھ اور ناسمجھ بچے تک ہر کسی کو تصویر اس کے ذریعہ آسانی کے ساتھ اتار سکتا ہے۔ کوئی دقت نہیں کوئی خرچ نہیں۔ کوئی سوچ سمجھ اور عقل کا کام نہیں۔ کوئی محنت نہیں کوئی بوجھ نہیں کوئی بکھیڑا نہیں۔ اگر غلط ہو تو تصویر نہ آئے یا کوئی جھگڑا بکھیڑا ہو تو ہم ذمہ وار ہیں۔ معمولی طور پر بچہ کو بھی ایک منٹ میں سمجھایا جا سکتا ہے۔ اردو یا انگریزی میں ترکیب لکھی ہوئی ساتھ ہوگی۔ تصویر ایک پیسہ کے برابر ہوتی ہے گھڑی کے چین میں لٹکائیے۔ بروچ میں لگائیے۔ سفلر کی پن میں۔ انگوٹھی کے نگینے میں۔ ٹن میں یا جہاں جی چاہے لگا دیجئے۔ تصویر بالکل صاف اور نہایت عمدہ ہوتی ہے۔ ایک درجن ملتی ہیں ۲۰ تصویروں کا مصالحہ کیمرے کے اندر مفت ہوگا +

قیمت فی کیمرہ للعـ۵

نہایت عمدہ خوبصورت مضبوط بڑی گانیوالی مشین بے انتہا ستا ایسا اور بہت سی چیزیں مفت

ناظرین آپ نے گانیوالی مشینیں سینکڑوں دیکھی ہونگی۔ لیکن یہ مشین سب سے نرالی۔ سب سے انوکھی۔ سب سے مضبوط۔ سب سے خوبصورت ہے۔ اس میں خوبی یہ ہے کہ آواز ایسی عمدہ اور صاف ہے۔ جیسا فی الواقع آپ کے سامنے کوئی گویا گا رہا ہو۔ دیگر مشینوں کی طرح اس کی آواز [illegible] نکلے نہایت بلند آواز ہے۔ مضبوط اس قدر ہے مضبوط اس قدر ہے کہ دادا سے اور پوتوں تک بھی کچھ نہ بگڑے۔ سادہ اس قدر کہ بچہ بھی با آسانی چابی دے سکتا ہے۔ دیگر مشینوں کی طرح روز روز بگڑنے والی نہیں ہے۔ پرزے نہایت مضبوط ہیں۔ اور اس قدر سادہ کہ پرزہ خراب بھی ہو جاوے تو فوراً معمولی لوہار بھی بنا سکتا ہے۔ ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں کہ اگر یہ مشین بالکل ردی بھی ہو جاوے تو بہت کم کمیشن کے ساتھ ہم واپس لیکر نئی دیدینگے یہ شرط آج تک کبھی نہیں کی۔ بلکہ نئی مشینیں ادھر آپ خریدیں اور دوبارہ نصف قیمت پر بھی نہیں واپس ہو سکتیں۔ مگر یہ تو اول ٹوٹنے والی ہی نہیں اور اگر ٹوٹ بھی جاوے تو ہم خود بنا کر دینے کے لئے تیار ہیں۔ اس قسم کی مشین آپ کو ایک سو روپیہ پر بھی نہیں ملنے کی اور نہ کوئی ایسی شرط کر سکتا ہے۔ ان سب باتوں پر بھی اس کی قیمت صرف پچاس روپیہ ہے۔ اس کے ساتھ انعامات بھی۔ ایک ہزار سوئیاں گانیوالی مشین کی ہم آپ کو بالکل مفت دینگے۔ اور چھ گانے بھی بالکل مفت۔ گانے خواہ آپ تھیٹر کے لیں۔ یا مذہبی یا قوالی کے یا ویسے راگ کے۔ خواہ ہنسی مذاق کے۔ پنجابی کے خواہ اردو کے۔ ایسی مشین اس قدر سستی اس قدر تحایف کے ساتھ آپ کو پھر کبھی نہیں ملیگی۔ اس لئے اس موقعہ کو ہاتھ سے جانے نہ دیں۔ ورنہ پچھتانا پڑیگا۔ دس روپیہ فرمائش کے ساتھ آنے چاہئیں ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔ پارسل ریلوے کے ذریعہ روانہ ہوگا۔ اس لئے ریلوے اسٹیشن معہ ڈاکخانہ وغیرہ کے صاف لکھئے گا +

المشتہر:۔ این اے شوہ اینڈ کمپنی ہول سیل ایجنٹ گنج بھلہ لاہور

کاشف الرموز کیمیا

یہ وہی نادر اور مفید کتاب ہے جسکا انتظار آج دس سال سے پبلک کو عموماً اور ناظرین حکمت و الاسرار کو خاص پر تھا۔ یہ کتاب اڈیٹر حکمت کی سالہا سال کی محنت اور دماغ سوزی کا نتیجہ ہے۔ اس میں ہر ایک دھات اور اوپدہات کے متعلق ایسی معلومات درج کی گئی ہیں جو یقیناً اس سے پہلے کسی ایک کتاب میں ملنی ناممکن ہے۔ جہاں اس کتاب کا علمی حصہ علمدوست اصحاب کی حد درجہ دلچسپی کا باعث ہوگا۔ وہاں اس کا عملی حصہ مجربات کے متلاشیان کے لئے نادر روزگار ہوگا۔ نہ صرف قدیم تحقیقات سے اس کتاب میں کام لیا گیا ہے بلکہ جدید معلومات کا اضافہ خصوصیت سے قابل ذکر ہے۔ علم کیمیا کی تاریخ تشریح اور اس پر محققانہ بحث۔ علم کیمیا کی تمام اصلاحات کامل معہ تصاویر ہر ایک دھات اور اوپدہات کا جدا جدا مفصل حال ان سے کشتہ کرنیکی متعدد تراکیب۔ کیمیاوی بوٹیوں کے افعال وخواص۔ پہچان اور نام وغیرہ اس خوبی اور وضاحت سے درج ہیں۔ کہ جو دیکھنے ہی سے تعلق رکھتا ہے۔ مغربی سائینس اور کیمسٹری او رقدیم علم الصناعت کے دقیق مسئلوں کو نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ آسان زبان میں سمجھایا گیا ہے۔ اور علم کیمیا کے ان رازوں کا علانیہ انکشاف کیا گیا ہے کہ جو حکماء سلف اور بڑے بڑے کیمسٹ اور سنیاسی مہیوں سے سینہ بسینہ چلے آتے تھے اور جسکا ایک ایک نسخہ حاصل کرنے کیلئے شائقین ہزارہا روپیہ اور عمر کا بہت بڑا حصہ صرف کرلینے پر بھی ناکام رہتے تھے۔ اس میں تکلیس اور عقد اور قیام واکسیر اجساد واحسام وارواح وغیرہ وغیرہ کے متعلق عجیب وغریب رازوں کا انکشاف کیا گیا ہے۔ الغرض اس کتاب میں اس علم کے متعلق کوئی بھی ایسا راز فرو گذاشت نہیں کیا گیا۔ کہ جس سے اس علم کا کوئی نسخہ سمجھنے میں ذرا بھی دقت واقع ہو اسلئے اس کتاب کو ایک مرتبہ پڑھ لینے والا کیمیاوی نسخوں کا کوئی بھی دقیق سے دقیق نکتہ سمجھنے سے عاری نہیں ہوسکتا۔ اس لئے اس علم کے متلاشیان کو سب سے اول اس کتاب کو پڑھنا چاہئے کسی حکیم وید ڈاکٹر اور سنیاسی اور سہوسی کا کتبخانہ بلکہ کوئی گھر اس کتاب سے خالی نہ رہنا چاہئے۔ اخیر کتاب میں ضمیمہ کے طور خاص اہل علم اور اہل تجربہ معاونین حکمت کے خاص مجرب کشتہ جات وغیرہ بھی درج ہیں۔ حجم تقریب چارسو صفحہ سے زاید قیمت فی جلد للعہ محصولڈاک علاوہ چھپ رہی ہے عنقریب تیار ہو جاویگی جن حضرات کی درخواستیں تیار ہونے سے پیشتر آجاوینگی۔ ان سے ۸/ لیجاویگی +

نقشہ اقوال حذاق معہ کیلنڈر

طبی مفید نقشہ جات مطب وغیرہ میں آویزاں کرنیوالے سلسلہ کا یہ تیسرا نقشہ ہے۔ اس میں حکماء یونانی متقدمین کے عجیب وغریب زرین اقوال درج ہیں۔ اسی طرح سے مشہور ویدوں اور ڈاکٹروں اور فلاسفروں کے سنہری اقوال علم وعمل کے متعلق پہلے دونوں نقشوں کی طرح روغن کرایا گیا ہے۔ نیچے اوپر رول چڑھتی ہے اور نیچے سر لیسر کپڑا اسے مڑھا ہوا ہے۔ علاوہ مطب اور کمروں کی زینت کے بے انتہا مفید چیز ہے +

قیمت فی نقشہ ۸/

مینیجر کامل بک ایجنسی متعلقہ اخبار حکمت لاہور

آنکھ[illegible] کی حقیقت [illegible] سے پوچھو

کہ آنکھیں نہ ہونیکی وجہ سے کسقدر مصیبت اُٹھانی پڑتی ہے۔ افسوس ہے کہ ہمیں بجائے اس کے کہ آنکھوں کو نعمت غیر مترقبہ سمجھیں طرح طرح کی بے احتیاطیوں سے خود ہی اندھے ہونیکی کوشش کرتے ہیں۔

اگر کسی وجہ سے آپ کی آنکھیں خراب ہوگئی ہوں اس سے کوئی بحث نہیں کہ دھند ہے یا جالا یا ضعف بصر کوئی بھی آنکھوں کی بیماری ہو۔ ہمارے یونانی وڈاکٹری کے کیمیاوی طریقے سے ترکیب دیئے ہوئے سرمے کو استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالےٰ چند دن کا استعمال تمام تکالیف سے بچا دیگا کون نہیں چاہتا کہ میری بینائی مرتے دم تک صحیح رہے اسلئے ہر ایک تندرست [illegible] کو لازم ہے کہ روزانہ اس سرمہ کا خود بھی استعمال کرتے رہیں اور بال بچوں کو بھی [illegible] کراتے رہیں۔ ہر ایک آنکھ کی مرض کا تا عمر خدشہ نہ رہیگا +

قیمت صرف ایک تولہ ۱/ ایجنٹ عہ/ نمونہ ۲/ کے ٹکٹ آنے پر

[illegible]نوالی لاہور

اخبار سول اینڈ ملٹری نیوز لودیانہ

بالکل نئی طرز نرالے ڈھنگ کا اخبار عرصہ اکیس سال سے شائع ہوتا ہے اسمیں تمام جہان کی تازہ خبریں ہر قسم کے ملکی او جنگی معلومات کا ذخیرہ۔ سوشل امور میں عام رائے کا آئینہ اردو علم ادب کا گنجینہ۔ دیسی ملازمان فوج اور دیگر شائقین کے لئے عام فہم [illegible] خبرو کا خزینہ سلیس اُردو زبان میں انگریزی اخبارات کا نمونہ ہفتہ وار پیرکے روز بڑی تقطیع کے ۱۸ صفحوں پر شہر لودیانہ سے شائع ہوتا ہے۔ نمونہ کا پرچہ مفت روانہ کیاجاتا ہے + قیمت معہ محصولڈاک حسب ذیل ہے۔ رؤساء۔ امراء و ہندوستانی افسران فوج سے سالانہ للعہ/ ۱۲ ششماہی عا/ ۱۰ دیگر صاحبان اور فوجی عہدہ داروں سے سالانہ للعہ ششماہی عا/ ۱۰ سپاہیوں طالبعلموں سے سالانہ عہ/ ششماہی ۱۲/ ممالک غیر سے ۱۰/ للعہ + یہ اخبار کئی ہزار سے زیادہ عام لوگوں اور فوجی آدمیوں کی نظر سے گذرتا ہے۔ اسلئے اشتہار دینے کا اعلیٰ درجہ کا ذریعہ ہے۔ شرح دریافت کرنے سے معلوم ہوسکتی ہے +

نقشہ طبی اصطلاحات معہ کیلنڈر

یہ ایک نو ایجاد جدید کیلنڈر ہے۔ جسمیں علاوہ سال بھر کی مفصل اور بھی موٹے حروفوں میں جنتری بھی ہے جیسے طبیبوں۔ ویدوں اور ڈاکٹروں۔ ادویہ فروشوں۔ عطاروں اور تمام حکمت سے مذاق رکھنے والوں کے لئے بہت سی ضروری اور کارآمد باتیں درج ہیں۔ طبی اصطلاحات سے واقفیت ہر ایک شخص کے لئے ضروری ہے اس نقشہ کے ذریعہ بلا محنت و دقت تمام طبی اصطلاحات سے واقفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ خوبصورت ولایتی اور پالش کیا ہوا ہے۔ نیچے سر نیچے کپڑا لگا ہوا رولوں اور چقتی اور فیتے لگے ہوئے ہیں۔ مکانوں دکانوں بیٹھکوں میں اسے لٹکایئے خصوصاً کسی حکیم و وید کا مطب اس سے خالی نہ رہنا چاہیئے۔ پبلک نے اسے نہایت پسند ہے۔ طبی اصطلاحی ناموں کی تشریح ادویہ کے مزاج و درجے مرکب ادویہ کے مزاج اور درجے معلوم کرنیکا آسان طریقہ ڈاکٹری بھاشا اور یونانی اوزان وسیلانے اور انکا آپس میں مقابلہ اس شرح و بسط اور خوبصورتی کے ساتھ درج ہیں جو دیکھنے ہی سے تعلق رکھتا ہے۔ قیمت ۱۲؍

رہنمائے صحت } یہ وہی نادر بالوجود کتاب ہے جس کے چند ابتدائی اوراق حکمت کے دو تین ایڈیشنوں کے ذریعہ ناظرین حکمت ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ جس کی نسبت بے انتہا اشتیاق ظاہر کر کے یہ رائے ظاہر کی گئی تھی کہ اسے بہت جلد کتابی صورت میں چھاپ دیا جاوے۔ اس میں معالجات کا حصہ نہایت واضح طور پر مکمل آسان زبان میں دکھا گیا ہے۔ تمام نسخہ جات نہایت آسان اور سادے اور بارہا کے مجرب ہیں۔ سر سے لیکر پیر تک ترتیب وار جملہ امراض۔ اسباب۔ علامات اور علاج اس خوبی سے بیان ہے

کرنے دیکھنے ہی سے تعلق رکھتا ہے۔ ایک ایک مرض کے بیسیوں نسخے ہیں اور سب کے سب مجرب علامات مرض اور دیگر مرضوں میں فرق اس خوبی سے ظاہر کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ ہر شخص خود اچھی طرح اپنی اور اپنے متعلقین امراض کی تشخیص اور علاج کر سکتا ہے۔ نہایت مفید ہے حفظان صحت پر بھی پورا زور دیا گیا ہے یہ کتاب لکھی ہوئی جناب حکیم منشی عبدالصمد صاحب ناگپوری کی ہے۔ قیمت فی جلد عہ

عملیات نادرہ ترجمہ اردو مجربات حکیم طمطم ہندی معہ ملحقات شیخ شہاب الدین

اس کتاب میں عجیب و غریب اعمال حب و بغض و تفریق و طلسمات و نیرنجات اور علم جفر و نجوم کے نہایت قیمتی اور صحیح طریقے نقوش اعداد وغیرہ مع ثبوت کے تفصیل سے درج ہیں۔ تسخیر قلوب اور دیگر علوم غریبہ کے متعلق عجیب و غریب اور آسان عملیات اور اعداد و حروف کے رازوں کا انکشاف کیا گیا ہے جا بجا مفصل و اشٹ و دیگر تمام مشکلات اور اصطلاحات کو حل کیا گیا ہے۔ اس کتاب کے تمام عملیات نہایت مجرب ہونے کی وجہ سے حکیم طمطم ہندی کا نام زبان زد خلائق ہے۔ وہ لوگ چلے سے نادر اور اعمال فقیروں سے ڈھونڈتے پھرتے ہیں اور سوائے حسرت و یاس کے کچھ نہیں پاتے یا وہ اصحاب جو عملیات نادرہ کی حیرت انگیز تاثیر سے منکر ہیں۔ اس کتاب کا کوئی سا عمل آزما کر دیکھیں یہ کتاب عربی۔ فارسی۔ پشتو۔ سریانی۔ تاتاری وغیرہ وغیرہ مجموعی زبان میں تھی۔ جس کا عالیجناب زبدۃ الاطبا فخر مولوی

محمد عبدالعزیز صاحب کابلی ایڈیٹر اخبار حکمت لاہور نے نہایت جانفشانی کے ساتھ سلیس اردو زبان میں ترجمہ کیا ہے۔ قیمت باوجود ان خوبیوں کے صرف عہ علاوہ محصولڈاک وغیرہ۔

مثنوی طور عشق } حضرت مولانا ناسخاہی صاحب مرحوم خلیفہ الرشید حضرت علامہ غلامی صاحب مرحوم وزیر ریاست کپورتھلہ کے اسم گرامی سے بچہ بچہ واقف ہے جہاں آپکی دیگر مصنفہ کتب عزت و وقعت کی نگاہوں سے دیکھی جاتی ہیں خاص عزت مثنوی طور عشق کو حاصل ہے یہ مثنوی ان عاشقان صادق و دلدادگان محبت و کشتگان الفت کی یادگار ہے جسکا قصہ عموماً ہندوستان اور خصوصاً پنجاب کے بچہ بچہ کی زبان پر ضرب المثل ہے سسی و پنوں کے سچے عشق کا قصہ مشہور ہے کہ ہر زبان میں ترجمہ ہو کر مقبول عام ہو چکا ہے تو دلوں پر خاص اثر ڈالتی ہے انکا سچا افسانہ ہی کچھ کم نہیں۔ اسپر سونے پر سہاگہ حضرت علامہ صاحب کا زور طبع دیکھنا ہو اور مثنوی کے پڑھنے کا دلی محبت تاثیر دیکھنا ہے ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس کا ذرا بھی مذاق رکھنے والا اسکو پڑھکر جھوم جھوم کر پڑھیگا اور ایک ایک شعر پر پھڑک اٹھیگا لکھائی چھپائی اور کاغذ بہت عمدہ حجم ۲۰۰ صفحہ سے زائد ۲۰×۲۶ تقطیع ہے اور اسپر قیمت صرف عہ علاوہ محصول

حمائل شریف تعویذی } نہایت صاف نہایت خوشخط نہایت خوبصورت تعویذ کے طور پر قرآن شریف دقاق حمید کے بعل پائے کو نہایت باریک لکھی ہوئی ہے مگر خوردبین کی مدد کے حرف نہایت صاف و ستھرے معلوم ہوتے ہیں کاغذ نہایت باریک ہے مگر مضبوط دراصل یہ حرف اسواسطے ہے کہ عموماً پاک بندوں کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ کلام اللہ پاک کا کلام ہر وقت اپنے پاس رکھیں اور اسکی برکت کا فائدہ حاصل کرتے ہیں وہ تمام قرآن مجید کو زیادہ حجم و زیادہ تقطیع کی وجہ سے ہر وقت اپنے ساتھ نہیں رکھ سکتے مجبور ہو کر صرف چند آیات مبارک بصورت تعویذ یا مجموعہ خرائب وغیرہ ہی اپنی جیب میں رکھتے ہیں اور برکت حاصل کرتے اور نظر بد و آفات وغیرہ سے محفوظ رہتے ہیں [illegible] ایک نعمت غیر مترقبہ

مینیجر کابل بک ایجنسی متعلقہ اخبار حکمت لاہور

اعلیٰ حضرت بادشاہ کابل کے معتبر طبی جناب ڈاکٹر کرنل اللہ جوایا صاحب فرماتے ہیں

مخزن حکمت یا گھر کا ڈاکٹر و حکیم

واقعی اردو زبان میں اپنی طرز کی پہلی کتاب ہے جیمیں ڈاکٹری طب یونانی کی تمام اصطلاحات کو موزون اردو الفاظ میں لکھا ہے اور ہر مرض کے انگریزی اور اردو نام اور ڈاکٹری و یونانی علاج مذکور ہیں۔ میں اردو دان پبلک کو جنہیں میرے خیال میں طب خانگی پر ایک ایسی کتاب کی اشد ضرورت ہے۔ اور نیز ڈاکٹروں و حکیموں کو مخزن حکمت کی بڑے زور سے سفارش کرتا ہوں۔ درحقیقت کوئی گھر اس کتاب سے خالی نہیں رہنا چاہیئے"

حجم کتاب اکیس ایسی سو چھپیں صفحات لکھائی چھپائی اعلیٰ قیمت کتاب مجلد چار روپیہ رعایتی آٹھ آنہ

ملنے کا پتہ: کتب خانہ جناب شمس الاطباء

ڈاکٹر ڈبلیو بی کا سٹیلو صاحب کی خاص ایجاد کردہ اسپرمیٹو رہا پلز

[illegible] مریضوں جو کبھی خطا نہیں کرتیں ہیں دس دس سال کے جریان کے مریض اس سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔ اسکی چند ہی خوراک سے مریض کی حالت روبہ صحت ہونے لگتی ہے۔ اور زندہ مسیحا چہرہ سرخ ہونے لگتا ہے۔ قوت رجولیت عود کر آتی ہے۔ سست رگ و پٹھے درست بیکار یا کار ہو جاتے ہیں پانی کی طرح پتلی اور زرد منی گاڑھی ہو جاتی ہے۔ یہ خوراک سے شروع ہی آرام ہو جاتا ہے اور پھر عمر بھر تک یہ جوانی بلکہ زندگی کو کاٹنے والی مرض پیدا نہیں ہوتی۔ رقت۔ کثرت۔ احتلام یا سرعت انزال کو جڑ سے کھو دیتی ہے ہمارا دعویٰ ہے کہ اگر مندرجہ بالا امراض کو اس سے فائدہ نہ ہو تو باقی دوا واپس بھیج کر قیمت واپس منگا لیں ہر ایک موسم و ہر ایک عمر و مزاج میں اسکا استعمال جائز ہے۔ قیمت فی بکس عہ

ڈاکٹر ڈبلیو بی کاسٹیلو صاحب بہادر کی ایجاد کردہ نرو ٹانک پلز

یعنی حبوب مقوی اعصاب ضعف اعصاب ضعف مثانہ ضعف بدن ضعف معدہ ضعف باہ ضعف دماغ ضعف جگر ضعف گردہ۔ نامردی کمر درد۔ ذیابیطس۔ اختلاج قلب درد کمر نسیان۔ لاغری بدن۔ زردی رنگ اور اداسی آنکھوں کے سامنے چنگاریوں کا آنا اور اندھیرا آجانا وغیرہ وغیرہ کا قطعی علاج ہے قیمت عہ

روغن طلا } بیرونی استعمال کیواسطے طلا خاص منگوانا چاہیئے جو مردہ رگوں کو نوجان ڈالنے والا ہے۔ بیکار اور سست پٹھے باکار ہو جاتے ہیں۔ قیمت فی شیشی عہ

بال اڑانیکا عجیب و غریب پوڈر سریع الاثر [illegible] قیمت

ملنے کا پتہ ایس۔ اے بچہ اینڈ کو وچھووالی بھیروں سٹریٹ لاہور

دواخانہ بیدک و یونانی متعلقہ اخبار حکمت والا اسرار لاہور

[illegible]

عالیجناب حکیم مولوی محمد عبدالعزیز صاحب کابلی کی سرپرستی میں نہایت کامیابی کیساتھ جاری ہے [illegible] مفرد دوا تازہ اور اصلی ہم پہنچائی جاتی ہے [illegible] لوریہ عالیجناب حکیم صاحب کی نگرانی میں [illegible] اجزا سے وہ مشہور مرکبات تیار کئے جاتے ہیں جنکی عام طور پر ضرورت رہتی ہے اور جو ہر ایک مطب میں برتے جاتے ہیں ہر قسم کے مشہور اطباء کے معجونیں۔ مفرحات خمیرہ جات۔ لعوق۔ رب شربت عرق۔ روغن۔ قرص۔ حبوب۔ مربے۔ سفوف۔ عطریات۔ دیسی [illegible] اچار۔ چٹنیاں وغیرہ وغیرہ ایسے اصلی اور عمدہ اجزاؤں سے اعلیٰ تراکیب کے ساتھ بنائے جاتے ہیں۔ اور یورپ کی [illegible] اس شرط کے ساتھ کہ ادویہ خالص اصلی تازہ ہونگی [illegible] کسی دوست کو یا حکیم صاحب کو نسخہ بنوانیکی ضرورت ہو یا خالص مفرد [illegible] اس کارخانہ [illegible] کبھی شکایت [illegible] خالص ادویہ کی [illegible]

[illegible]

آئی او ڈائیزڈ سالسہ

خون صاف کرنے کی دوا

خون سے انسان کی زیست ہے۔ اس لئے خون صاف رکھو۔ سالسہ خون صاف کرنے کی معروف دوا ہے۔ اس سالسہ کو صاف کر اس میں ٹا پوٹش ایوڈائیڈ وغیرہ کیمیا ایک آدھ دوائیں ملا کر یہ سالسہ بنا ہے۔ اس لئے یہ عام سالسوں سے زیادہ اثر کرتا ہے۔ گرمی۔ آتشک۔ گٹھیا۔ پارا ملی ہوئی دوا کھانے سے خون بگڑ جاتا تو اس سالسہ کا استعمال کرے۔ خون بگڑنے کی وجہ سے اصلی مرض دو ہی دن میں آتشک و گٹھیا۔ ان مرضوں میں اکثر لوگ پارا ملی ہوئی دوائیں کھایا کرتے ہیں جس سے بگڑا ہوا خون اور بھی بگڑ جاتا ہے اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جسم کی جلد کا پھٹنا سر کے بال اڑنا۔ چکتے پڑنا۔ گانٹھ و گلٹی کا ہونا سخت ہونا۔ کمر و جوڑوں میں درد پھوڑا پھنسی۔ رنگ کا میلا ہونا اور کمزوری وغیرہ ایسی سب حالت سے رفع کرنے کے لئے یہ سالسہ بنا ہے اور مشہور ہے۔

قیمت فی شیشی ۱ محصولڈاک و پیکنگ ۶/ ایک شیشی میں ۳۲ خوراک سالسہ رہتا ہے سولہ دن کے استعمال کے لئے ہے۔

نوٹ۔ فرمائش کے ساتھ اخبار کا حوالہ دینا ضروری ہے۔

ملنے کا پتہ

ڈاکٹر ایس کے برمن ۔ تاراچند دت اسٹریٹ کلکتہ

نہایت عمدہ مضبوط خوبصورت مقابلتاً ارزاں سچی بخار کی حرارت بتلانیوالے تھرمامیٹر

۵ منٹ تک بغل میں رکھنے سے بخار کی حرارت بتلانیوالا آلہ قیمت ؏ صرف ایک منٹ تک بغل میں رکھنے والا قیمت قسم اول ہے قسم دوم ؏ صرف ۳۰ سکنڈ یعنے آدھ منٹ میں بخار معلوم کرنیکا آلہ قسم اول ؏ دوم ؏

ٹانڈال ولایت سے آیا ہے اسکے علاوہ ہر قسم کے طبی کیمیاوی جراحی آلات کرنیں اور پچکاریاں۔ ڈرایر آتشی شیشے مختلف رنگ کی حرارت جانچنے کے ڈبے تولنے اور ناپنے کے پیمانے انگریزی اور دیسی مختلف رنگ کے چھوٹے بڑے گول اور بیضوی نگینے والے کھرل۔ لوہے اور فولاد اور پیتل اور کھرت کے چھوٹے بڑے مضبوط ہاون دستے۔ انگریزی اور دیسی مفرد اور مرکب ادویات اصلی اور خالص اور نایاب مفرد اور مرکب ادویہ ہماری ایجنسی سے مل سکتی ہیں اور ہر ایک بوٹی بھی ہم پہنچا سکتے ہیں۔

کارخانہ ویسٹ اینڈ واچ کی بنی ہوئی اصلی ریلوے گارڈ واچ

یہ گھڑی کارخانہ ویسٹ اینڈ واچ کی بنی ہوئی ہے بظاہر تو گھڑیاں تو بہت سی دیکھی ہونگی ہزاروں دیکھی ہونگی مگر یہ نادر تحفہ خوبصورتی میں لاثانی اور پائداری میں یکتا ہونیکے علاوہ قیمت بھی نہایت ارزاں ہے جو پیش کیا جاتا ہے آپکی خاص توجہ کے لائق ہے ایکدفعہ خریدیں تو پوتوں تک میراث رہیگی تو ہمارا دعویٰ ہے کہ اس گھڑی کی پوری خوبیاں بیان کرنیکی اس جگہ گنجائش نہیں لیکن تاہم مختصر سا بیان کردینا خالی از لطف نہ ہوگا۔ گھڑی اوپن فیس یعنی کھلے منہ کی ہے نکل سلور کا سفید رہنے والا کیس ہے۔ ... ہوئی ہے۔ سوئیاں ... کیواسطے بیرونی پن لگا ہوا ہے۔ چال ... ہے۔ دھوپ اور گھوڑے کی سواری میں معمولی گھڑی کی طرح بند نہ ہوگی۔ سوئیوں میں ... لگی ہوئی ہیں ... سنہری ... اگر ٹوٹ بھی جائے ... اور اگر کبھی حادثہ ... نصف قیمت اور ... ہم نے ایسی ... کسی نے نہیں کی ...

ملنے کا پتہ۔ ایس۔ اے مجید اینڈ کو ڈہلی ایجنسی ... اسٹریٹ لاہور

قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب
؏	گلدستہ تجربات	؏	رموز اعظم
۱۰/	نادر غریب اردو	؏	اختیارات بدیعی
۶/	طب انسانی	؏	پاکٹ ڈاکٹر
۵/	تشریح الطب اردو	۶/	آئینہ امراض
؏	کفایہ منصوری	۶/	پنڈال ساز
۷/	قرابادین احسانی	۱۲/	انگریزی دندان سازی
۶/	شفائی	۱۲/	کیمیا گری
۸/	...	۱۴/	مشرح رباعیات یوسفی
؏	علاج الغربا اردو	۲/	منصوری
۱۲/	علاج الامراض	؏	میزان العدویہ
	شرح اسباب		تحفۃ المومنین
۳/	...	۱۲/	بیاض الادویہ
۵/	...	؏	دستور العلاج اردو
۱۲/	اکسیر الامراض اردو	۶/	خزائن الادویہ
۱۰/	...	۶/	یاقوتی
	اکسیر جسم	۱۲/	شرح الاسباب

منیجر کامل بک ایجنسی متعلقہ اخبار حکمت لاہور

سنٹ ہیر آئل

نزاکت سے لچک ہے پیشتر ہی کمر میں بل پڑے او گیسوؤں کے

نہ صرف اسقدر خوشبودار ہے کہ مجلس مہک اٹھتی ہے اور اسکی پیاری پیاری اور بھینی خوشبو اہل مجلس کو اپنی طرف متوجہ کر لیتی ہے بلکہ یہ بہترین رنگ سر پر لگانے کا خوشبودار تیل مندرجہ بالا ظاہری اوصاف کے علاوہ مندرجہ ذیل باطنی فوائد سے بھی متصف ہے بالوں کو دنوں میں حیرت انگیز طوالت اور مضبوطی دینا بالوں کی سیاہی کی نگہداشت۔ قبل از وقت بالوں کو سفید ہونے سے روکنا۔ درد سر۔ تاریکی چشم ضعف بصارت۔ نزلہ و زکام۔ بار بار چھینکوں کا آنا۔ آواز کا بھاری پن۔ ثقل سماعت وغیرہ وغیرہ دنوں میں دور کر کے دماغ کو وہ طاقت بخشتا ہے کہ حیرت ہو جاتی ہے۔ سکری۔ بفا بالخورہ اور بالوں کی کل امراض کا حکمی علاج ہے صرف ایک شیشی سے تجربہ ہو سکتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ علاوہ محصول تین شیشی چھ روپے ۶ علاوہ محصولڈاک ۳ شیشیوں تک ۶/

ملنے کا پتہ۔ این۔ اے شوہ سیل ایجنٹ کنجہ محلہ لاہور

قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب
۳/	ضروری الطب	۷/	مجربات سیح جات کا دورہ
۱/	مجربات ڈاکٹری اردو	۲/	سل و دق کا علاج
۳/	حامی فارسی	۲/	رسالہ کشتہ جات
۱/	مفتاح بسفر اردو	۲/	تدریب العلاج کامل
۸/	دو اربعہ ختم علاج آسانی	؏	مخالفات احسانی
۸/	اکسیر شکر سودا ما لیخولیا	۸/	تشریح الاجسام جوانی
؏	کامل الصناعہ عربی	۷/	معالجات احسانی
	مولوی علاج تحقیق	؏	مخزن سلیمانی ترجمہ اکسیر عربی
۷/	دار الشفا یہ مجربات	۸/	زر باریں بنجابی
۲/	خبر سلجہ	۵/	مفید الاجسام اردو
؏	...	؏	مجمع ...
؏	مجموعہ طب ...	؏	طب روحانی اردو
؏	مخزن المفردات جامع الادویہ	؏	دستور علاج الامراض
۲/	تحفۃ ... علاج ...	۷/	نسخہ جات قطبیہ
۸/	مرکبات احسانی اردو	۴/	...
؏	... علاج یونانی	۱۲/	زینت المجالس
	ڈاکٹری	۴/	مجموعہ صحیح ... اردو
؏	... حکمت طب کی	؏	مجربات قانون علاج
	... کتاب	۵/	مخزن الحکمت اردو
۱۲/	مطب ...	۳/	رسالہ ... اردو
؏	...	۲/	...
؏	قانون علی سینا	۴/	درد العصیان
	کامل ...	۳/	...
؏	ترجمہ قانون بوعلی سینا	۹/	معالجات انسانی اردو
؏	... کی روشنی	۴/	مجربات اکبری فارسی

قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب
۲/	...	؏	مجموعہ ... کلاں
۲/	...		مشہور ...
۸/	حفظ الصحت	۱۰/	مفردات ...
۱۲/	تکمیل الحکمت اردو	۳/	خلاصۃ الامراض
۸/	کفایہ منصوری	۳/	علاج الجلد
۷/	علاج الغربا فارسی	۵/	گروہ مینیمی
۵/	طب یوسفی	۱۲/	مجربات ...
؏	طب اکبر اردو	۱/	رسالہ ... دورہ
؏	مفرح القلوب فارسی	؏	گنج حکمت کامل
؏	... اردو	؏	دستور العلاج
؏	شفاء الامراض فارسی	۸/	حفاظ الادویہ
؏	علاج الامراض	۶/	میزان طب فارسی
؏	معدن الشفا سکندر شاہی	؏	... اردو
؏	مجربات حکیم شاہی اردو	؏	قانونچہ عربی
؏	تسہیل العلاج	۱۲/	موجز
؏	علم الابدان	۱۲/	... اردو
؏	اکسیر اعظم کامل فارسی	؏	... شرح موجز
؏	...	؏	...
؏	... اعظم کامل ...	؏	...
؏	... اردو		
؏	... کبیر فارسی		
؏	... اردو		

بچوں کو کبھی

قیمت صرف ایک تولہ ...